

مفید اصبیان

HINDUSTANI READER,

VOL. 2.

BEING

A SELECTION

OF

EASY SENTENCES

AND

MORAL AND ENTERTAINING ANECDOTES.

AGRA:

RE-PRINTED AT THE AGRA SCHOOL BOOK

FOR THE AGRA SCHOOL-BOOK SOCIETY.

1847.

لقمان حکیم کی حکایتیں



I. The Cock and the Diamond.

۱ حکایت

مرغ اور جواہر کی

ایک مرغ گوبر کے تودے کو جنگلوں سے کھود رہا تھا اتفاقاً
اُس سے ایک جواہر قیمتی نکل آیا وہ مرغ اُسے دیکھ کر بول اُٹھا
کیا سود مند و دل ربا بہہ چیز ہی جوہری کو پوراؤ کوں کے ایسے
سیکڑوں کھلونے سے میرے نزدیک ایک دانہ چاول یا گپھوں کا
بہت عزیز ہی •

نہ ————— ایم

یہہ ہماری دانائی کی نشانی ہی کہ ہمیشہ ہم سود مند
چیزوں کو نمود کی باتوں پر مقدم رکھیں یا ہمیشہ ہم قائدے
کی طرف نظر کریں اور ظاہری رنگ پر نہ بھولیں •

The Fox and the Cock.

۲ حکایت

حکایت لومڑی اور مرغ کی

ایک مرغ بچکارہ قضا کا مارا ایک لومڑی کے پنجے میں گرفتار ہوا جو چاہتی تھی کہ اُسے مار ڈالے مگر چونکہ اُس حیوانِ نر کو بہہ منظور تھا کہ اپنی بدنیتی کو چھپا دے اور اُس پر الزام رکھے ایذا کا کام کرے اُس سے کہنے لگی کہ تو تو ہی غوغائی اور شور مچا رہی ہے ایسی چیخ چنگھاڑ ساری رات مچاتا ہے کہ نہ میں اور نہ میرے دوست اپنے ضروری کام کر سکتے ہیں خلاصہ یہہ ہی کہ تمام ہمسائے کے لوگ تیرے شور و ہنگامے کے سبب سے اپنے آرام و راحت سے محروم ہوتے ہیں مرغ نے جواب دیا صد حیف کیا بی بی تم جانتی ہو کہ میرا بانگ دینا بے وجہہ ہی (یا خدا نخواستہ) مجھے اس سے کسی کا تصدیع دینا مقصود ہی نور کے نور کے میری طبیعت اہتزاز یا انتعاش میں آتی ہی تب میں بانگ دیکھ اپنی مرغیوں کے مردہ دل کو زندہ کرتا ہوں ورنہ کام کے لوگوں کو اس بانگ سے اعلام دیتا ہوں تاکہ وہ آتھیں اور اپنے اپنے کام میں لگیں لومڑی اس بات کے متفق ہی خفا ہو کے بولی اور آدھاری بات ہی کہہ میں جی نہیں سکتی دیر ہوئی ناشنے کا وقت چل جاتا ہے یہہ بات کہتی ہوئی اُس مستمند کو پکڑا اور اُس کا کام تمام اور اس داستان کا انجام کیا *

خدا ————— رت

برے لوگ اپنی شرارت سے ہوگز باز نہیں آتے اور اُنہوں کے نزدیک بے گناہی کا عذر کچھ مقبول نہیں ہوتا نہ اُنہوں کے خود دل کی گواہی کچھ کام کرتی اور نہ برہان و دلائل اُنکے منکرین دل پر کچھ تاثر رکھتی *

The Wolf and the Lamb

۳ حکایت

کہانی گرگ اور میش کی

ایک گرگ یعنی بھیریا ایک سرچشمے پر پانی پی رہا تھا ناگاہ اُسکی نظر ایک بھیری کے بچے پر پڑی جو اُس سے دور تر نشیب کی طرف اُس چشمے سے پانی پیتا تھا اور وہیں اپنا بد صورت منہ کھولے ہوئے اُسکے پاس آ کے اُسے برا بھلا کہنے لگا پہلا خطاب اُسکا یہ تھا کیوں رے پاچی تیرا یہ منہ کہ جس پانی کو میں پیتا ہوں تو گدلا اور مٹدلا کرتے وہ بچہ لگا یہ میرے خیال میں نہیں آتا صاحب میرا پانی پینا انہی دور نیچے کی طرف کیونکر چشمے کو اونچیکئی طرف حرکت میں لائیگا اور اُسکا پانی مکدر کریگا اس بات پر بھیریا جھنجھلا کر بولا مجھے معلوم ہوتا ہی کہ تو اپنے منطق جھارتے سے باز نہیں آئیگا جب تک تیری کمال کھینچکے اُس میں بھس نہ بھرینگے جو حال تیرے باپ کا اُسکے چہرہ مہینے آگے ہوا کیونکہ اُسنے بھی تیری طرح اپنے بڑوںکے

ساتھ بحث کی تھی چنانچہ نیچے بھی یاد ہوگا مسکین بھڑی کا
 بچہ کرنا کانپتا ہوا آہستہ بولا حضرت آپ یقین باور کیجیئے کہ
 میں اسوقت کہ آپ فرماتے ہیں پیدا بھی نہیں ہوا تھا بھڑیا
 کہنے لگا ہی رہے گستاخی کچھ بھی نیچے شوم اور دیا ہی دشمنی
 ہمارے خاندان کے ساتھ تمام نبوی قوم کے رگ و خون میں
 سمائی ہوئی ہی اور اب نیچھکو اپنے باپ دادوں کی دشمنی کا
 خمیازہ اٹھانا ہوگا یہہ کہتے بے تردد اس بیگناہ کو چیرا پھارتا اور
 چٹ کیا •

نچر

بدذاتوں کے پاس متمکری کے لیے حجت اور دلیل کی
 کمی نہیں اور ہر ظلم کے واسطے عذر فرشتا انکم از دیک بہت
 آسان ہی *

The Frogs, Mice and Kite.

۴ حکایت

حکایت میندک اور چوہ اور چیل کی

ایک عہد میں درمیان میندک اور چوہوں کے بڑی لڑائی
 بابت حکومت کرنیکے جھیلوں پر ٹھہری پر عین اسی وقت میں
 کہ دو دلاور فریقین کے رن کے میدان میں نہایت غیرت اور شدت
 سے لڑتے ایک چیل ہوا سے اُن دونوں پہاوانوں پر ٹوٹی اور

اُٹھا لیگئی اور برسوں کے قصے اور قضیے کر ایکدم میں ملنا دیا •

عبد—————روت

الحمام لڑائی اور جھگڑے کا اکثر زبان جانبین کا ہی یا سب طرح کے خلاف اور نزاع کو قاضی قضا ایکدم میں فیصلہ کرتا ہی •

The Lion, Bear and Fox.

۵ حکایت

شیر اور خرس اور روبہ کی

ایک شیر اور خرس (یعنی بچہ) ایک ہرن کے بچہ پر جسے اُنہوں نے مارا تھا دیر تک لڑتے لڑتے تھک گئے اور آخر کو خستہ اور کوفتہ ہو کے ایک دوسرے سے دور ہوئے تا ذرا دم لیں اس بیچ میں ایک پر فزون روبہ کا اُس طرف گزار ہوا اور جوں اُن نے جنگیونکو ویسا خستہ اور ناتوان پایا جھٹ شکار کو اُٹھا ایڑی راہ لے بیچارہ شیر اور خرس جو بیطقتی سے پڑے دیکھتے تھے اور کچھہ کر نہیں سکتے زبان حال سے گویا ہو رہے کہتے تھے کہ ہم دونوں نادان آپس میں اسی شکار کے واسطے لڑے اور اِننا نہیں سمجھے کہ اُسے آپس میں بانٹ کھاویں جسے آخر کو وہ لومڑی لیگئی اور دونوں کو دغا دیگئی •

پذ—————د

اکثر حرص تمام وکل کی لڑائیوں کو بعض اور جزو سے بھی محروم کرتی ہی *

The Dog and his Shadow.

۶ حکایت

• کتہ اور اُسکے عکس کی

ایک کتا گوشت کا ٹکڑا منہ میں لیئے ایک صاف پانی کی
ہڈی سے اترتا تھا اپنے عکس کو پانی میں دیکھتے خیال کیا کہ
ایک دوسرا کتا وہاں ہی گوشت لیئے پانی کے اندر ہی اُس گوشت
کے لالچ نے اُسکو ایسا بیقرار اور اُسکی آنکھوں کو ایسا اندھا کیا کہ
بے تامل اُس عکس مودوم پر منہ مارا اور اپنے حاصل کو برباد
کیا •

پڑ ————— د

لالچی لوگ بے ہودہ کوشش میں ہمیشی کے اپنے نقد کو بھی
کھو جتے ہیں •

The Lion and other Beasts, hunting.

۷ حکایت

حکایت شیر اور کئی دوسرے وحشیوں کی

ایک شیر اور بچھہ اور بھیڑیا اور لومڑی جو شکار کی نگ و
دو میں تھے آپس میں اتفاق کیا کہ جو شکار ہانہ لگے برائے چار
حصہ کیا جائے چنانچہ ایک بازو کو انہوں نے پکڑا اور موافق
قرار داد کے چار بخرہ کیلے پر جب ہر ایک اپنا حصہ لیئے لگا

شیر نے کہا تھرو اور سنو وہ بخش میرا ہی اسلئے کہ میں سب پر
 بالائی رکھتا ہوں اور دوسرے کا بھی میں مستحق ہوں تبوں اس
 شکار کے پکڑنے میں میں بہت سی زحمت اٹھائی اور تیسرا اس
 جہت سے میرا حصہ ہو سکتا ہی کہ مجھے اُسکی طرف حاجت ہی
 اور چونچ حصہ کی حقیقت میں میرے اگر تم لوگوں کو کچھ
 شک یا کلام ہو آؤ ہم آپس میں لڑیں جو غالب ہو وہ لے جو
 اُن بیچاروں کے پاس ایسے زبردست کا کچھ جواب نڈیا سبھوں نے
 چب چاپ اپنی راہ لی *

تعالیٰ ————— م

ہم کو چاہیئے کہ ایسے شخص کے ساتھ جواپے سے زبردست
 ہی شراکت کرنے سے پرہیز کریں چونکہ زبردست لوگ اپنا ہی
 فائدہ مد نظر رکھتے ہیں اور زبردستوں کے حق تلف کرنے سے
 کچھ رک اور خطر نہیں *

"The Wolf and the Crane."

۸ حکایت

بھرتے اور مارس کی

ایک بھرتے جسکے گلے میں ایک ہڈی اُنک گئی تھی مضطر
 ہو کے ایک مارس کے پاس گیا اور اُسے بھاری جزا دینے کا وعدہ کیا
 اس شرط پر کہ وہ اُس ہڈی کو باہر نکالے مارس راضی ہوئی اور

جلدی اُسے نکالا اور جزائے موعود مانگا بھیڑیا منہ بنا کے کہنے لگا
 تو کیسی شوخ دیدہ اور بے غیرت ہی تو نے اپنے لہجے کے
 بھیڑیے منہ میں ڈالا تھا اور ایسی خطرناک جگہ سے صحیح
 و سالم باہر نکالا یہ بھی نہیں ہی کہ جزا کی اُمید بھی رکھتی
 ہی *

تلف—————ہیں

ظالم و بدنام لوگوں کی صحبت سے اگر بجائے فائدے کے
 ہمیں زیان نہ پہنچے یہی غیبت ہی اور شکر کا مقام یا یوں
 کہے کہ جو لوگ دغا باز اور ظالم ہوں ہیں اُن میں یہ صفت
 منحوس یا نکمرامی کی بھی پائی جاتی ہی •

The Countryman and the Snake.

۹ حکایت

کہانی روستا اور سانپ کی

ایک سال سخت جڑے میں کوئی رحیم دل روستا نے ایک
 سانپ جو مارے سردی کے اتر گیا تھا ایک باغ کی ٹہنی کے نیچے
 پڑا ہوا دیکھا اور اُسکی بیچارگی پر رحم کر کے اُسے خاک سے
 اُٹھایا اور چھانی میں لگایا تا اُسنے گرمی سے پھر تازی جان پائی
 پروہ سردی جانور اُسی دم کہ اُسنے اپنے بدن میں طاقت پائی
 اُٹھا اور سب کے پہلے اُسی روستا پر جس نے اُسکی جان بچائی

پھنگاری مارنے لگا وہ اس حال کو دیکھتے بول اُٹھا ای کعبخت
نمک حرام تیری منحوس طبیعت اپنے محسن کی ایذا میں خوش،
ہوئی ہی نف اس نسل ناپاک پر •

پند—————د

بد سرشت سے ہمیشہ پر حذر رہیئے اور زہر سے اُمید شکر کی
کبھی نہ رکھیئے •

The Lion and the Ass.

۱۰ حکایت

حکایت شیر اور گدھے کی

ایک بے تمیز گدھا ایسا گستاخ اور مغرور ہو گیا کہ شیر سے مزاح
اور تمسخر کرنیکا قصد کیا پہلے تو شیر نے تھوڑا سا ناخوش ہو کے اُس
غفل کو اپنے دانت دکھلائے پر ذرا نامل کے بعد اُس شاہ بیشہ نے
مسکرا کے فرمایا کہ تو خرہی جو تیرا حی چاہے کہہ ولیکن
باد رکھ کہ تیری بے تمیزی اور فرو مائیگی کا سبب ہی کہ تیرا
ناپاک وجود بھٹک بچا ہی •

پند—————د

بے تمیزوں کی گستاخی سے غصہ ہونا اہل منہ کی شان کے
لائق نہیں کیونکہ انہوں کے ساتھ مقابلہ کرنے میں انہوں کی
بے حرمتی ہی *

۱۱ حکایت

دو چوہ صحرائی اور شہری کی

ایک گانوں کے چوہ نے شہری چوہ کی جو اُسکا قدیم دوست تھی ضیافت کی اور ہر ایک چیز موافق حوصلہ گانوں کے اُس صیڑبانی میں مہیا کی جیسے پھوپھوڑی لگی ہوئی روٹی کے چمکے اور ترشے پذیر کے اور اُسا ہوا جو کا پرٹھا اور بو پٹرا ہوا گوشت وغیرہ •

اگرچہ شہری نے بسبب حسن تربیت شہر کے ان چیزوں کی کچھ تحقیق نہ کی تو بھی اُس نے اخبار صحبت میں یہ بات کہی کہ ایسی بد زندگانی ہمارے طبقے کے لائق نہیں بعد اُس کے اپنے ہون و باش دولت مندانہ کا حال اپنے آشنا پر ظاہر کر کے اُسکی دعوت کی نا شہر میں اُس کے ساتھ جاے چند نچھ صحرائی نے اُسکی دعوت قبول کی اور دے دونوں وہاں سے روانہ ہوئے اور قریب آدھی رات گئے منزل مقصود کو پہنچے میزبان نے پہلے اپنے مہمان کو مویدی خانہ اور باورچی خانہ اور دوسری جگہ جہاں جہاں اُس نے ذخیرے رکھے تھے دکھائے اور تب اُسے دیوان خانہ میں لے گیا جہاں اُنہوں نے بقیہ اُس الوان نعمت کا جو اُسی دن کی ضیافت سے بچ رہا تھا پایا شہری نے اپنے مہمان عزیز کے سامنے ہر ایک چیز جسے اُس نے لذیذ اور بہتر جانی لا رکھی اور دونوں بڑے عیش و عشرت میں رہے صحرائی چوہ نے جس نے ایسی ناز و نعمت نہ کبھی دیکھی تھی نہ سنی تھی اُنہیں

بہت سی تہذیب اور مبارکباد کی کہ بشت بلند نے اُسکو ویسی
فقیرانہ حالت سے ایسی شاہانہ ناز و نعمت کو پہنچایا وہ اُس
خوشی اور مزے میں تھے کہ ناگلا دروازے گھر کے اکبر گی سب
کھل گئے اور ایک جماعت غوغائی نوکریوں کی اندر آئی تا اُس
بقیہ کھانے کو کھائیں اُنکی آواز سننے ہی دونوں کے ہر ش اور
حواس اُڑ گئے خاصۃً صحرائی بیچارہ گویا سود ہی ہو گیا کیونکہ
اُسنے اسطرح کی بھیڑ اور شور آدمیوں کا کم دیکھا اور سنا تھا
تو بھی وہ مسکین کسی گھر سے جان بچا کر لیتے کرتا کانپنا
ایک کونے میں گھر کے جا چھپ رہا یہاں تک کہ وہ سب باہر
گئے جو وہیں گھر خالی ہوا اُسنے جلد گوشے سے نکل اپنے شہری
دوست سے یہں کہا اگر آپ کی الوان نعمت کا بھی مزا اور
دولتمندانہ زندگی کا بھی پھل ہی آپکو مبارک ہو بددہ اپنے
فیروبانانہ جھونپڑے کو سدھارتا ہی جہاں چاہتا سوکھے ٹکڑے کا
ایمانی اور طمانیت خاطر میں ہزار بار بہتر ہی اس الوان نعمت
سے جس میں یہہ سب خوف اور پریشان خاطر ہی *

تلفید ————— ن

سوکھا ٹکڑا دلچمعی اور آرام کا بہت بہتر ہی ہزاروں نعمت
سے جن میں پریشانی اور رنج ہی *

The Crow and the Musc.

۱۲ حکایت

کلاغ اور زاغ کی

ایک کلاغ جو ایک سیپ کو اپنی چونچ سے زمین پر مار رہا تھا

ذا کہ ٹوٹے اور وہ توڑتی نہ تھی اُسکو ایک زاغ نے یہ مشورۃ دی کہ اُسکو ایک ہوا میں دور تک اوپر اُڑ جا اور وہاں سے ایک سنگستان میں اُسے چھوڑ دے کہ وہ آپہی پاش پاش ہو جائیگی کلاغ اِس مشورۃ عاقلانہ کو کام میں نہ لایا پھر ہوا کے بالائی طبق سے نلے آ کے کیا دیکھتا ہی کہ سیپی ٹوٹ گئی ہی اور اُسکا مغز دوسرا حریف جو اُسکا مشیر تھا لے گیا •

تعلید ————— م

جب خود غرض لوگ کسیکو مشورۃ یا صلاح نیک دیتے ہیں تو اُس میں اپنی غرض بھی چھپی رکھتے ہیں •

The Crow and Fox.

۱۳ حکایت

کلاغ اور روبہ کی

ایک کلاغ ایک خوش مزہ اور چرب لہمہ مذہ میں لیٹے ایک درخت پر بیٹھا کھا رہا تھا ایک دمنہ نژاد روبہ اُسکو دہے — للچائی اور چاہا کہ اُسے کسی طرح اپنی گرفت میں لائے چنانچہ وہ ذوفنون اُس کلاغ کی خوبیاں اِس وضع پر بیان کرنے لگی اسی متبرک صورت اور پیداری صورت اللہ اللہ کیا ہی زیبا تیرا روپ اور رنگ ہی تو وہ قدرت خدا کی ہی جس سے تمام لوگ نیک شگون اور مبارک فال لیتے ہیں اگر تیری آواز بھی جو صیغہ آج تک نہیں مزی ایسی دل کش ہی جیسے اور تیرے صفات صوری

و معذوبی دلفریب ہیں تو یقین ہی کہ کوئی پکھرو اس عالم کے ندری برابری نہیں کر سکتے •

اس پچھلی بات خوشامد نے ایسی اُس جنگلی کوسے کے دل میں تاثیر کی کہ جھٹ اپنا منہ مائیکم ایڈ کھولا اور اُسکا منہ کھولنا تھا کہ وہ لقمہ قلم گریزا جسے وہ روباہ فی الفور کھا گئی اور ہنس کے یوں کہنے لگی کہ یہ سب ثنا و صفت بندی نے آپ کے روپ اور رنگ کی تھی نہ آپ کی دانش اور فرہنگ کی •

تلقید ————— ن

یاد رکھا چاہئے کہ پاجی منش بشر جب کہ خوش آمد کرتے ہیں تو کچھ اپنا مقصد اُسکے ضمن میں رکھتے ہیں پس زہار انکی باتوں پر دل ندیا چاہئے بالکہ ہرگز نہ سنا چاہئے •

The old Lion.

۱۴۰ حکایت

حکایت بدیع شیر کی

ایک شیر جس نے اپنی جوانی اور زور مندی کے دنوں میں بہت لوگوں پر جو وستم کیا تھا آخر کو پیروی اور ناتوانی کے سبب نہایت حقیر و مبتذل اُنہوں کی نظروں میں معلوم ہونے لگا چنانچہ تمام وحشی جنگل کے بعضے غرور کی جہت سے اور بعضے انتقام کی نیت سے اُسے چھیڑنے اور دکھ دینے لگے پر

کسی کے چہرے چہارے سے اُسکو اتنا رنج نہوا جیسا ایک گدھی کی
لات سے جس نے اُس شاہ بدشہ کو بیچارہ جان کے مارا تھا *

تجہ—————ربہ

جو دولتمند اور حکومت بدشہ لوگ اپنی دولت اور فرمان
روائی کے زمانے میں لوگوں کے دل کو نہیں خریدتے اور بیگانوں کو
اپنے احسان سے یگانہ نہیں کرتے ناداری اور معزولی کے عہد میں
اُنکا کوئی دوستدار نہیں ہوتا اور برے لوگ برطرف ہونے سے
چہرٹوں کے ہاتھ سے ذلیل ہوسکتے ہیں *

The Ass and Whelds.

۱۵ حکایت

کہانی گدھے اور کتے کی

ایک بھلے آدمی نے ایک چھوٹے خوبصورت کتے کو پالا تھا اور
اُسکی خوش حواستی اور بازی کو بہت پسند کرتا تھا اور اس
جہت اُس کتے کو پیاز کرتا اور دوست رکھتا تھا اُنکا ایک گدھا
بار کشی کا جو اُس بھلے آدمی کے یہاں تھا اُس کتے کی عزت اور
پیاز دیکھ کے اُسے حوصلہ ہوا کہ اگر میں بھی میاں کے سامنے
اُس کتے کی طرح درازوں اور دم لاہی کروں تو مقرر میں بھی
وساہی پدارا اور عزیز ہوا مگر ایک لکڑی کے ضرب نے اُس

دراز گوش کے خوب کان کھولے اور بخوبی خبردار کیا کہ اُسکی
بازی گری اور کتے کی دم لابی میں بڑا فرق ہی •

پذ—————د

اہل نقاید کو جو اورونکو ایک کام کرتے دیکھتے آپ بھی
بدون سمجھ کرنے لگتے ہیں چاہیئے یقین جانیں کہ ہر کام
ہر کسی سے زیبا نہیں معلوم ہوتا بلکہ بہت سی چیز ایک میں
ہنر ہی اور دوسری میں عیب *

The Lion and Mouse.

۱۶ حکایت

شیر اور چوہے کی

ایک شیر کریم نہاد کے قبضے میں ایک غریب چوہا آگیا تھا
چوں اُس نے درخواست رہائی کی اُس شیر سے کی اُس گرامی نژاد
نے چھوڑ دیا چند روز کے بعد قضارا وہ شیر پھندے میں پھنسا
اور تب وہ مرحمت کہ اُس نے چوہے کے حال پر کی تھی اُسکے کام
آئی کیونکہ اُسی چوہے نے جب اُسکو اُس حالت میں گرفتار
دیکھا اور اُسکی گذشتہ مہربانی کو یاد کیا جلد اُس پندے کے
بندوں کو اپنے تیز دانتوں سے بیگتھ کے کانٹے لگا اور تھوڑی دیر میں
اُسکے ٹکڑے کر کے اپنے محسن کو اُس دام سے خلاص کیا •

قلقید—————ن

اس عالم امکان و احتیاج میں خاص و عام اور غنی اور فقیر
سب ایک دوسرے کے محتاج ہیں *

The sick Kite and her Mother.

۱۷ حکایت

بیمار چیل اور اُسکی ما کی

ایک بیمار چیل اپنی ما کے نالہ اور زاری کو دیکھ کر کہنے لگی
اما جان میرے لیٹے خدا سے کچھ دعا مانگو اس گریہ و زاری
سے کیا فائدہ ہوگا بولی آہ بچے کسی مہذہ سے اس شخص جفا
پیشے کے لیٹے میں خدا سے دعا مانگوں جس نے خود اُسکے قربان ہوا
کو بارہا غارت کیا ہو *

عبد—

جو لوگ ظالمانہ زندگی کرتے ہیں نہایت مظلومانہ مرتے ہیں

The Swallow and other Birds.

۱۸ حکایت

ابابیل اور دوسرے پکھیزروں کی

ایکبار ابابیل نے جو پیش اپنی اور چترائی میں مشہور ہی
ایک مزارع کو پتلا (جسکے پوست کو سن کہتے ہیں اور اُس سے
رے بگنے) بولے دیکھ کر چھوٹی چھوٹی چربونکو اپنے پاس
بلا کے مہلوں سے یوں کہنے لگی دیکھو اس شخص کو کیا ہو رہا
ہی اسی بیج کم بخت کے درخت سے چری مار سب اپنے پھاندے

اور دام بٹانے میں اور اسکو جلدی ہم سب ابھی چن لیں
 انہوں نے اُسکی بات پر کچھہ پروا نہ کی یہاں تک کہ اُن بیچوں
 سے چارے با پودے نکلے پھر اُسنے انہوں سے کہا کہ ان کم زور
 پودوںکو مہلجھل کر اُکھیتر تالیں پھر انہوں نے کچھہ التفات نہ
 کی یہاں تک کہ وہ پودے درخت ہوئے اور اُنکی جڑیں محکم
 ہوئیں اُسوقت جب ابابیل فرزانے نے دیکھا کہ اُسکی نصیحت
 بے فائدہ لگی تو کسی نے اُسپر عمل کیا اُسنے تمام مہجنس نادان
 یکہدیروں کو جنگل میں چھوڑ کے اُنکی صحبت سے کٹارہ گزیں
 ۱ ٹی اور ندھی سے اُسنے شہر کی بود و بش آدمیوں کی بستی
 میں اختیار کی • اب دیکھو وہ باغوں کا گئے اور سترے اُنکے
 پوست نکالے اور اُنسے پھندے اور دام بدائے کئے اور انہیں چڑیوںکو
 جنہوں نے ابابیل کی ہند اور نصیحت کو سبک سمجھکر دھیان
 میں نہ لائی تھیں ابابیل نے اُن پھندوں میں گرفتار اور یہہ
 کہکے پچھتائے دیکھا کہ کیوں اس عقلمند کی نصیحت اول نہ سنی
 تھی جو ہم صنف تو آخر کو ہمارا یہہ حال نہوتا *

حکایت

دانا لوگ ہر کام کے شروع سے اُسکے انجام کو دیکھتے ہیں اور
 بیچ ہی سے اُسکے پھل کی شیرینی یا تلخی کو دریافت کرتے
 ہیں اور سب نادان جب تدبیر ہاتھ سے جا چکنی ہی تب کہیں
 خبردار ہوتے اور اپنی نادانی پر رونے اور پچھتاتے ہیں *

The Frogs desiring a King.

۱۹ حکایت

میددکوں کی جنہوں نے بادشاہ کی خواہش کی تھی

میددک اپنی آزادانہ زندگی سے سیر ہو کے جو پطرسے (جو ایک دیوتا ہی دیوتاؤں سے یونانیوں کے) ایک بادشاہ کی درخواست کی جو پطرنے اُنکے آزمانے کے لیے فرمایا کہ ایک لکڑی اس تالاب میں جہاں وہ رہتے تھے ڈال دیں اُسکے پانی میں گرنے کے صدمے اور ہیبت نے پہلے تو اُنہوں کو ایسا ڈرایا کہ سب تالاب کے اندر چھپ گئے اور مارے دہشت کے سر اوپر نہ نکال سکے ایک اُنہوں میں جو بڑا دلاور تھا سر اوپر نکال کے کیا دیکھتا ہی کہ بچپانے بادشاہ نے جس و حرکت پڑا ہوا ہی تب اُس نے اپنے بھائی بندوں کو بلا کر اُنہوں کو صورت حال بادشاہ کی دکھلائی • اب وہ سب اُس پر بے باکانہ چڑھنے اور ادھر ادھر پھرانے لگے اور وہ سب خوف و خطر کا اس بادشاہ سے پہلے اُنکے دلوں میں تھا اب کچھ بھی سوا امانت اور تسخیر کے نہ رہا تب آپس میں کہنے لگے کہ یہ بادشاہ تو نہایت ہی بہادر اور ناگرا ہی اب دوسرے بادشاہ کی درخواست کیا چاہیئے چنانچہ اب کی بار جو پطرنے اُنکی حکومت کے لیے ایک لکڑی کو بھیجا جس نے اُنہوں سے خوب انتقام پہلے بادشاہ کا لیا جو کوئی اُسکے سامنے اُنہوں سے آتا وہ بے تکلف اُسے نگل جاتا بقیہ رعایاء مطاع نے آخر کو لاچار ہو کر پھر عرضی جو پطرسے پاس بھیجی اس مضمون کی کہ با کوئی دوسرے رحم دل بادشاہ کو انکے ایسے مقرر کرے یا اُنہوں کی پہلی

حالت آزادی کی اُنہو ارزانی رکھ ولیکن جو پٹرنے اُنکی عرضی
کو نا منظور کر کے یوں فرمایا کہ چوں اُس مصیبت اور بلا کو رے
آپہی بلا کے اپنے سر پہ لائے ہیں اب اُنکو اُٹھانا نہ چاہیئے کہ یہی
اُنکی سزا ہی اور سوائے برداشت کے کچھ چارہ نہیں *

تعلیم ————— یم

دنیا کی کوئی حالت اُنہو کو جنکے دل قانع نہیں خوش نہیں
دیکھ سکتی پس اگر ہم حالت موجود سے خوش نہیں اور ہمیشہ
نئی حالت کے آرزو مند رہیں تو اسی حالت ہونے کے وقت
چاہیئے کہ ہم اپنے نئیں ملامت کریں کیونکہ ہم ہی نے اُسے آرزو
سے جانا تھا •

The Kite, Hawk, and Pigeons.

۴۰ حکایت

چیل اور باز اور کبوتروں کی

ایک گروہ نے کبوتروں کے جو نظام سے چیل کے عاجز ہوئے تھے
باز سے درخواست کی تا اُنہو کی رعایت اور حمایت کرے • باز نے
قبول کیا پر رعی اور حامی کے طور سے بجائے مدافعہ چیل کے
دو دن کے عرصہ میں خود ایسا منہم اُن مسکینوں پر کیا کہ اُس
چیل نے دو مہینے میں بھی نکپا ہوتا •

تنبہ ————— یم

یہ بڑے خطرے کا مقام ہی کہ ہم اپنی مظلومی میں

ایسے شخص کو حمایت کے لینے بالائیں کہ بڑا زور آور اور ظالم
ہی *

The Dog and the Thief.

۲۱ حکایت

کنے اور چوروں کی

کئی چوٹی کسی کے گھر میں چرانے لگے تھے وادار کنے نے اُس
گھر کے اُنہیں دیکھ کر خوب ہی فریاد کرنے اور بھونکنے لگا ایک
شخص نے اُن چروٹوں سے اس تھے کی استمالت کا قصد کر کے
ایک تکراروتی کا اُسکے سامنے پھینک دیا پر اُس وادار کنے نے
اُنکی موافقت نہ کر کے کہنے لگا کہ میں تیری تمہاری رشوت قبول
نہیں کرونگا اور اپنے خاوند کی خیانت ہوگز نہیں روا رکھوںگا
کیونکہ بڑی نمک حرامی ہی کہ ایک روٹی کے ٹکڑے کے لینے اُسکے
برسوں کے حقوق کو تلف کروں اور آرام اور خوشی اور اعتبار تمام
صبر کا کھووں •

ذاتہ ————— ین

اگر میتھی باتیں اور ہڈی خورشامد کی راہ سے ہم کو کہیں
اور دیئے جائیں بدون اُسکے کہ ہمارے حقوق کہنے اور دینے والوں پر
ذات ہوئے ہوں ہم کو چاہیئے ایسے مقام میں شبہ کریں اور جانیں
کہ اُس میں کچھ فرض چھپی ہی *

The Wolf and the Sow

۲۲ حکایت

بھیتڑے اور سونہ کی

ایک بھیتڑے نے برے بڑے اور چرب زبانے کے ساتھ ایک سونہ سے جو عنقریب بچے دیا چاہتی تھی کہا کہ میں بدل و جان تیرے بچوں کی بیدار داری میں کوشش کروں گا • سونہ نے اس بات کا ظاہری شکر کیا اور اُسے کہا کہ تمہاری بڑی مہربانی ہوگی اگر دور ہی سے ہمارے حال پر توجہ رکھو گے اور جس قدر آپ ہم سے دور دھینگے اُسی قدر ہم آپ کے زیادہ ممنون ہوینگے •

قذیبہ ————— یہ

کوئی دام زیادہ خطرناک اُس سے نہیں جو دشمن سونہ خیر خواہی کی صورت سے ہماری راہ میں بڑا کر رکھتا ہی یعنی دشمن دوست نما سے ہمیں زیادہ پرہیز کیا چھینے بہ نسبت کھلے ہوئے دشمن کے •

The Mountain in labor.

۲۳ حکایت

پہاڑ کے درد زہ کی

ایک دار کسی ملک میں یہ خبر مشہور ہوئی کہ ایک برے پہاڑ کو درد زہ اُٹھا ہی اور عنقریب اُس سے کوئی برا عجبوہ پیدا

ہوا چاہتا ہی تمام اطراف و جوانب کے لوگ وہاں جمع ہوئے تا
دیکھیں کہ ایسی بڑی ما سے کیسا عظیم الشان فرزند مژولد ہوتا
ہی آخر کو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک چھوٹی چوہی اُس سے باہر
نکلی •

تہے ————— لیم

یہ حکایت حسب حال اُن فخر کرندوالوں کے ہی کہ بڑے
بڑے وعدوں سے احسان و اکرام کے لوگوں کی اُمیدوں کو بڑھاتے
ہیں اور خلأق کو اپنی خیر کے اُمیدوار کرتے ہیں اور آخر کو
اپنی دوں ہمتی سے لوگوں کی نظروں میں خوار ہوتے اور مسخروں
بننے لگتے ہیں •

The Ass and his ungrateful Master.

۴۴ حکایت

گدھ اور اُسکے احسان فراموش میدان کی

ایک غریب گدھا جو بڑھاپے اور بہت اذیت کے سبب سے
نہایت ناتواں و کم زور ہو گیا تھا ایک دن یہ اتفاق ہوا کہ ایک
بھاری اور سنگین بار کے تلے جسے وہ بیچارہ اُٹھا نہ سکا بیٹھ گیا
اُس جہت سے اُسکا بیدرد اور سنگدل میاں اُسے مارنے لگا تسپور
وہ مسکین گدھا رو پیت کے یوں کہنے لگا آہ اِس دنیا احسان

فراشوش کا بھی ہستور ہی جس میں ایک گداہ جو لاجاری سے
ظاہر ہو تو برسوں کے احسان اور خدمت گذاری کو نابود کرنی
ہی *

The old Dog and his Master.

۲۵ حکایت

بدھ کتے اور اُسکے میاں کی

ایک کتا جس نے نو جوانی میں اپنے میاں کو بہت سے نمائش
بازی و شکار میں دکھا کر اُسکو خروش کیا تھا اور پاسبانی اور
امانت داری کی خدمتیں بہت سی کی تھیں اپنے بڑھاپے میں
جب کچھ زور و طاقت اُس میں نہ رہی مار کھانے اور جھڑکیاں
اُٹھانے لگا اور آخر دروازے سے باہر نکال دیا گیا جب اُس
دردمند کی یہ نوبت پہنچی ایک دن اپنے بدرحم میاں سے یوں
رو کر کہنے لگا اے صاحب سیرا دل وہی ہی جو جوانی میں تھا
میں کم زوری و ضعف پیری کے سبب آپ کی خدمت کے لائق
نہیں ہوں اب آپ کے ہاتھ میری عدالت ہی لیکن کمزور ہونے
کے سبب سے اگر مارنا روا ہی تو بدھا ہونے کے سبب سے مار دالنا
روا ہوگا *

پڑھو ————— ۵

دونوں حکایت ۲۴ ۲۵ کی

وفا دار و حق گذار چاکروں کو بدھا یا کمزور ہونے سے چھڑا

دینا یا اور کسی طرح کے دکھ دینا اس سبب سے کہ وہ اب کسی کام کے ذریعہ نہایت سنگدلی و حق فراموشی کی •

The Ass, Ape, and Mole.

۲۶ حکایت

کدھ اور نسذاس اور موش کور کی

ایک دن ایک گدھا اور نسذاس آپس میں شکایت اپنے بخت بد کی کر رہے تھے گدھا روتا تھا کہ اُسکے سر کے آگے سینکھہ نہیں اور نسذاس افسوس کرتا تھا کہ اُسکی پیڈھہ کے پیچھے دم نہیں ایک موش کور اُنہوں کی بیہودہ شکایت سنکر بول اُنہا چپ رہو کیا گلہ کر رہے ہو شکر کرو اُن نعمتوں کا جو تم رکھتے ہو دیکھو کہ ہم موش کور بیچارے تم سے بھی زیادہ کم بخت ہیں کہ آنکھ بھی نہیں رکھتے •

The Hares and Frogs.

۲۷ حکایت

خرگوش اور مینڈک کی

ایک بار خرگوش آپس میں جمع ہو کے اپنی زندگانی کی شکایت کرنے لگے اور کہنے کہ ہم لوگ تمام جنگلی جانوروں سے

کبیسے منحوس اور بد بخت ہیں کہ ہمیشہ آدمی اور کتے اور گدھے اور ہزاروں دوسرے جانوروں کے خوف سے ترسان و لرزان جیتے ہیں کیونکہ وہ، جب ہمیں چاہتے ہیں شکار کرتے ہیں اور ہمارے پاس بچہ قدیم و چارہ سوا بھاگنے کے نہیں اس واسطے کہ وہ چاہیئے کہ ایسی مصیبت بھری زندگی سے اپنے تئیں ایک مرتبہ ہلاکت میں ڈالیں اور موجدیں * القصہ اس بات کو آپس میں خوب تحقیق اور تجویز کی اور آخر کو یہ صلاح بھری کہ چلو ہم سب دُوب مریں اس بات پر سب تیار ہو گئے اُنہ کھڑے ہوئے اور ایک جھیل کی طرف جو وہاں سے نزدیک تھی متفق ہو کے چلے اُن کی بھیڑ بھاڑ دیکھتے ہی اُس جھیل کے سارے سینکڑ چھوٹے بڑے جو کنارے پر تھے کمال دھشت اور اضطراب سے جلد پانی میں کود کود جھیل میں جا چھپے اس ماجرے کو دیکھ کے ایک اُن خرگوشوں سے جو اُنکے درمیان بڑا عقلمند اور دانا تھا بولا یارو ہم کو چاہیئے تھوڑا سا صبر کریں اور ایک بار گبی غم و غصہ سے اپنے تئیں ہلاک نہ کریں ہماری زندگی اگلی * سخت ہی ہو اس قدر مصیبت بھری نہیں جیسی ہم سمجھتے ہیں کیونکہ اور بھی دنیا کے لوگ ہیں جیسے سینکڑ کہ ہم نے ابھی دیکھا جو ہم سے ایسے ڈرتے ہیں جیسے ہم اوروں سے *

www.ck12.org | 180 North Zeeb Road, P.O. Box 243026, Ann Arbor, MI 48104-3026

دونوں حکایت ۲۶ و ۲۷ کی

ہم کو لائق نہیں کہ خدا کے حکم یا تقدیر الہی پر اعتراض

کریں یا گلہ اور شکایت ہر ایک چیز کو جو اُسکے نہایت مصلحت
 ہی وہی دی گئی ہی • ہم کو چاہیئے کہ ہر " " میں خوش
 رہیں اور شکر کریں •

The Wolf, Kid, and Goat.

۲۸ حکایت

بھیدڑے اور بکری اور اُسکے بچے کی

ایک بکری جب صبح کو چرنے جانی تھی بچے کو اپنے بڑے
 تاکید سے کہتی کہ جب تک میں نہ آؤں ہرگز دروازہ نہ کھولنا
 اتفاقاً ایک بھیدڑا اس بات کو گھر کے پیچھے وارے ملتا تھا اور
 بکری کے نظر سے غائب ہوتا ہی اُسی کی آواز بڈا کے دروازے پر
 بکارنے لگا کہ دروازہ کھول کہ تیری ما ادر آئے چوں کہ وہ بچہ
 اُسکی حکایت سے آگاہ تھا کہا کہ تم پہلے اپنی قدری مچھنے دیکھاؤ
 اُسکے بعد گھر میں آؤ •

بچہ

وہا کار اگر ایک چیز میں اپنے تئیں چپاؤا ہی دوسری بات
 میں پکڑا جاتا ہی •

The Dogs and Sheep.

۲۹ حکایت

کتے اور بھیدڑے کی

ایک کتے نے ایک بھیدڑے پر عدالت میں نالاش کی کہ اُسکے

کئی من گدھوں کو قرض دیا تھا اور اب وہ مکتوبی ہی چٹاچٹا
موافق دستور یعنی تین گواہ بھیجئے اور چیل اور گدھے سے اپنا
دعوا اثبات کرے اور مدعا علیہ کو مال خرچہ سمیت دینا
پڑے اور مدعی نے زبردستی اُسکے پشہو کو بدن سے بکوا کے اپنا
دعوا وصول کیا *

تہ ————— مہم

جب گواہ جھوٹی گواہی دیویں تو انصاف اور عدالت معلوم
اور حق یہ ہی کہ جب انصاف کا مدار قوت اور غلبے پر ہو
(یعنی قری اور غالبہ کی جانب رعایت ہی جاوے) تو راستی
اور بیگناہی پر البتہ ظلم ہوگا *

The Countryman and Snake

جھپٹ

روستائی اور سانپ کی

ایک روستائی کے لڑکے نے ایک سانپ پر جو اُسکے گھر کے نزدیک
چھپا بیٹھا تھا پانوں دھو دیا اور سانپ نے غصہ ہو کے اُسے کاٹا
اور وہ لڑکا فی الفور مر گیا روستائی سو گوار لڑکے کے غم میں اگرچہ
کچھ اور نہ بھر کر نہ سکا لیکن ایک پتھر اٹھا کے سانپ پر مارا
جسکے زخم سے اگرچہ سانپ نہ مورا پر نشان زخم کا اُسکے بدن پر
رہا بعد چند روز کے اُس روستائی نے اُس سے دوستی اور ملاپ کرنا
چاہا سانپ اس بات سے اپنا کو کے کہنے لگا کہ جب تک بچہ کبھی

ناگہانی موت کا غم تیرے دل میں اور نشا پتھور کے زخم کا
 صبرے بدن پر رھیکا کبھی محبت اور دوسری باتیں اور تیرے
 درمیان ہونے کی نہیں *

پڑ

دشمنوں کے ساتھ عہد و پیمان کرنے میں ہم کو چاہئے
 بہت خبرداری کریں •

The Fox and Crane.

۳۱ حکایت

لومڑی اور سارس کی

ایک مرتبہ لومڑی نے سارس کی ضیافت کی جس میں مہمانی
 میں رنگ برنگ کھانا لومڑی نے تیار کیا اور انکوں میں لاکھا
 جسے خود بخوبی چاٹ لگی اور مہمان نے اسے
 کھاتے بہت سب آہی کے لئے تیار کیا ہی سارس نے سمجھا کہ اسے
 گھسنے قریب دیا ویدکن اس امانت کو زھر کی طرح پی گیا اور
 رخصت کے وقت لومڑی سے کہا کہ چونکہ میں چاشت آپ کے یہاں
 کھاتی آج شام کا کھانا فلیو خانے میں کھانگا پہلے تو لومڑی نے
 انکار کیا پھر سارس کے بہت کہنے سے راضی ہوئی چنانچہ اسام
 طرح کے کھانے لائی گردن والے شیشوں میں چنے گئے جسے سارس
 بخوبی اپنی لابی چونچ سے نکال نکال کھاتا تھا اور کھاتا تھا ہی
 ہی بی بی نہ تکلف ہو کے جس طرح اپنے گھر میں کھاتی ہو بخوبی

کھاو لوموڑی نے ہاشمی سے اس بات کی حال مہمانی کا معلوم کیا اور جلد سے اُتھی اور اپنے دل میں شرمندہ ہو کے کہنے لگی کہ اس شام کے کھانے سے میں تھیک وہی مزہ پایا کہ میدی چاشت سے اُس نے پایا تھا •

تجہ—————ربہ

جب دغا باز لوگ اُسی گھنڈ پیمانے سے ناپ کے دیتے جاتے ہیں جیسے وہ اوروں کو ناپ ناپ دیتے تھے خوب معقول ہوتے ہیں *

The Fox and Carved-head.

۳۲ حکایت

لوموڑی اور صورت کی

ایک لوموڑی صورت گر کی دوکان میں جا کے تمام صورتوں میں ایک کو جس میں اُس قدر بڑی صنعت کی تھی نہایت تعجب سے اُلٹ پلٹ کے دیکھنے لگی اور بعد اُس کے یوں کہنے والا وہ تو کیا اچھی دلربا اور پیاری صورت ہی مگر افسوس کہ تو بے مغز ہی یا صورت ہی بے معنی *

تنبہ—————یہ

خوب صورتی اور خوش ترکیبی ہمیشہ نیک بختی اور

دولہ منڈی پر دلالت نہیں کرتی اس واسطے کہ وہ چاہیے کہ
باطن کو ظاہر پر قیاس کریں *

The Daw in borrowed feathers.

۳۳ حکایت

بھچنگ کی تقلید کی

ایک بھچنگ جو نہایت راہی اور اپنے فخر ہی پر مودا تھا
ایک مرتبہ کئی پر رنگین و خوشنما اپنے پیروں میں لگا اور اپنے
تئیں خوب نازیدن بنا کے بڑے شکوہ و ناز سے ادھر ادھر اپنے تئیں
دکھاتا پھرتا تھا اور غیروں کو یہ چشم حفاظت نظر کرنا مگر اُسکے
ہمچنص نے جو پہلے اُسے خوبصورت دیکھ کر رشک کرتے اور
حلقہ تھے آخر کو حقیقت ہذاوت کی اُسکے معارف کر کے اُسکو اُن
رنگین پیروں سے بزدل کیا اور جن جنکے پر اُسکے پیروں نے لے لیتے
تب وہ نادان اپنی حالت اصالی میں آ کے اپنے بیگانہ راہی آنکھوں
میں خوب ہی ذلیل و خوار ہوا *

خبر

جہاں ناداری اور غرور دونوں کسی شخص میں جمع ہوئے
ہیں اُس بیچارے کو بہت ہی رسوا کرتے ہیں یا یوں کہہ کہ
هانگہ ہوا زیور حقیقت میں تنگ اور شرم ہی *

The Ant and the Fly

۳۴ حکایت

چیونٹی اور مکھی کی

ایک مرتبہ درمیان چیونٹی اور مکھی کے بابت عزت و حرمت اور عیش و عشرت کے جھگڑا ہوا کہ اُن دو چیزوں میں ان دونوں سے کون زیادہ بہتر رکھتی ہی پہل مکھی کہنے لگی کہ کون سی جاگہ حرمت و عشرت کی اس دنیا میں ہی جہاں مجھے دخل نہیں یا وہاں کے لوگوں کے ساتھ مجھے شرکت نہیں تمام معبدوں کے اور دیوان خانوں کے دروازے میرے واسطے کھلے ہیں جہاں چاہوں بے تکلف چاہی جاؤں تمام قربان گاہوں میں خدا نے اوو خوانوں پر اُمرا کے میں پہلے چاشنی پینتی ہوں اُسکے بعد وہ سب چہرے اور کھاتے ہیں اور وہ سب مزے اُٹھاتے ہوں بے زر کے اور بے لاف کے میں بادشاہوں کے تاج کے اوپر جا بیٹھتی ہوں اور جس نازنین کے لب کو چاہوں بوسہ دوں یا چوموں اب براؤ بی چیونٹی کیا تمہاری نارش ہی بل بے لاف واہ رے گپ • چیونٹی کہنے لگی کہ تجھے اتنی بھی عقل نہیں کہ درمیان مہمان و طفیلی کے فرق کر سکے تیوی صورت منحوس اور صحبت ناپاک سے لوگوں کو ایسی نفرت ہی کہ دور سے تجھے ہٹا کر اُڑا دیتے ہیں اور جہاں تو آتی ہی لوگوں کے سر پر بلا لاتی تیرے نفس میں بدبو ہی اور بھڑکتی تمہاری مرگی اور وہاں پر ہم جو تو گپ مارتی ہی کہ میں نازنینوں کے لب کو بوسہ دیتی ہوں

اس سے اُسی گزندگی کی ہو آتی ہی جہاں تو
باقی رہا میرا احوال تو جانتی ہی کہ ہم غریب
کوئی ہیں جسے ہم نے محنت و جاں فشانی سے جمع کیا
میں سعی و محنت سے جمع گزرتی ہوں اور جائے میں آرام میں
بیدار کے کہاتی ہوں برخلاف تیری کاوندول زندگی کے کیونکہ
تم سب ہر برس چھ مہینے دغا بازی اور فسق و فجور میں
گزارتی ہو اور چھ مہینے ناداری و مفلسی کے سبب مرجاتی ہو *

تلمذ ————— ین

بختیاری آدمی کی اُسی میں ہی کہ راستبازی و محنت
سے کمائی اور آپس میں ملجھل کے تھائے نہ یہ کہ ہوس کے
ہاتھ سے ہر حلال و حرام میں اپنے تئیں آلودہ کرے اور لالچ کے
مارے ناپاک اور پاک میں اختیار نہ کرے *

The Frog and the Owl.

۳۵ حکایت

میتھ کی اور بیل کی

ایک بڑے بیل کو میدان میں چرتے دیکھ کر ایک میتھ کی
کو ایسا رشک پیدا ہوا کہ نزدیک اُسکے جا کے فریاد کرنے لگی اور
اپنے بچوں کو بلا کر یوں کہنے کہ دیکھو یہ کیسا بڑا بیل ہی لیکن

سے بھی بڑا بذاتی ہوں چنانچہ اُس ہوا
انڈر ہوا بھرنے اور پھلانے میں زور کیا کہ

تجربہ

چھوٹے دل کے لوگ اکثر اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں اور
دوسروں کو چھوٹا اگرچہ اُنسے اعلیٰ درجے میں بزرگواری کے ہوں
اور آخر کو خوار ہوتے ہیں سچ ہی ایسی چیزوں کی آرزو کرنا
جو ہماری پہنچ سے باہر ہی اکثر ہماری تباہی کا سبب بنتا
ہی •

The Ass and the Wolf.

اسر حکایت

کدھ اور بھیرے کی

انفاقا ایک گندھے کے پانوں میں کانڈا گڑھا اور اُسنے بھیرے سے
التماس کیا تا اپنے دانت سے باہر نکال دے وایکن جو نکالنے
وقت بھیرے کی بد نیکی اُسپر ظاہر ہوئی ایسی دولتی اُسکے
کندھ کی میں جری کہ چیتڈا چنگھارتا ہوا وہاں سے دور بھاگا •

نعم

سچ ہی بدکار کو بدی ہی پیش آتی ہی عمل بدیج ہی اور جزا
اُسکا پھل ہوا بدیج میٹھا پھل کبھی نہیں دیگا •

Ignorant Sea-passenger.

۳۷ حکایت

ایک نادان دریائی مسافر کی

ایک آدمی جس نے کبھی دریا کا سفر نہ کیا تھا جہاز میں بیٹھا
 اتفاقاً ایک طویان ایسا جہاز کو چوبہر (جو دریا میں اکثر
 ہوتا ہے) ڈال دیا سب لوگ کشتی کے جو اُس خطرے سے
 واقف تھے فوراً وزاری کرتے تھے اور وہ مرد خدا کا شکر کرنا تھا
 کہ جہاز کو ایسی جگہ پہنچایا کہ زمین کو اُسنے پہر دیکھا *

تذکرہ—————یہ

نادانی کے سبب سے ہم لوگ اکثر وقت اُس چیز سے اُمید
 خیر کی رکھتے ہیں جو آخر کو ہماری بربادی کا سبب بنیگی

The Horse and the Ass.

۳۸ حکایت

گھوڑے اور گدھے کی

ایک مرنے والا گھوڑا جو اچھے زین اور لگام سے آراستہ اور بڑا
 مغرور تھا اُس نے راہ میں ایک غریب گدھے کو دیکھا کہ بھاری بوجھ کے
 تلے آہستہ آہستہ جاتا تھا اور نہایت تڑپ سے اُس سے یوں کہنے لگا

کنارے ہٹ جا او پہاچی مزدور نہیں تو ابھی پانوں کے نلے خاک میں مل ڈالنا ہوں کم رٹاس سونے کے ساز سے پہچان نہیں سکتا کہ میں کون ہوں اور پہچانہ پر کون سوار ہوتا ہی جب وہ میرے اوپر چڑھا ہوتا ہی تمام بادشاہی سامان میری پہنچہ پر رہتا ہی بیچارہ ندھا اس بات کو سنتے ہی کنارے ہو گیا اور اُسے دیکھ کر حسرت کی راہ سے دل میں کہنے لگا کیا خوب ہوتا کہ میرا حال اُسکا سا ہو جانا اور وہ میری کم بختی میں گرفتار * وہ اسی آرزو میں تھا کہ ایک دن کیا دیکھتا ہی کہ وہی گھوڑا ایک خوب میل پہنچنے کی گڑی میں جوتا ہوا ہی * گدھے نے پوچھا کیا حال ہی آپکا حضرت افسوس یہہ کیا ہو گیا گھوڑے نے جواب دیا کہ لڑائی کے دکھ سے میرا یہہ حال ہوا اُس دن جو تم نے مجھے دیکھا تھا تب میں سپہ سالار کی سواری میں تھا مگر لڑائی میں بہت سا زخم کھایا اور آخر اس نوبت کو پہنچا کہ تم دیکھتے ہو *

ایم

برائی کر دینا الہ اپنی نادانی کے سبب ایسی چیزوں کو اپنی برائی کا وسیلہ سمجھتے ہیں کہ جلدی زائل ہو جانی ہیں اور اکثر غریب بیچارے جو دولت سے بے نصیب اور اُسکی برائی سے خبر نہیں رکھتے ہیں ظاہری شان و شوکت اُسکی دیکھ کر اُسکی آرزو کرنے لگتے ہیں *

The Bat and the Weasel.

۳۹ حکایت

چمگندڑی اوو نولہ کی

ایک نولہ نے چمگندڑی کو پکڑ کے چاہا کہ مار ڈالے • اُس نے اُس سے درخواست جان بخشی کی کی * نولا کہنے لگا کہ میں چڑیوں پر کبھی رحم نہیں کرتا * چمگندڑی نے جواب دیا کہ میں چڑیا نہیں بلکہ چوہ کی ذات ہوں میرے بدن کو اچھی طرح دیکھو • خیر اسوقت تو اُس نے اس عذر سے اپنی جان بچائی وایکن وہی چمگندڑی کم بختی کے مارے پھر دوسرے نولہ کے پیچھے میں گرفتار ہوئی اور بے قراری سے اُس سے جان بخشی چاہی * وہ نولا کہنے لگا کہ میں چوہیکو کبھی نہیں چھوڑتا * چمگندڑی کہنے لگی کہ میں چوہا نہیں ہوں بلکہ پکھیلو ہوں یہ دیکھو میرے پتکھے اس عذر کے سبب سے وہ وہاں بٹھے بھی خلاص ہوئی *

تجربہ _____ نہ

اوسان کا ٹھکانہ، ہذا بلا و مصیبت کی حالت میں یا ہوش و ہواس کا برجا رہنا اکثر ہمیں بڑی آفتوں سے بچاتا ہی *

The Neutral Bat.

۴۰ حکایت

کنارہ گیر چمگندڑی کی

اگلے وقت میں ایک بڑی لڑائی جو درمیان پرندے اور

چرندے کے اُتھے تھے چمگدڑ نے اپنے نلیں دونوں جماعت سے جدا رکھا مگر باب دیکھا کہ چرند فتح مند ہوا چاہتے ہیں جھٹ اُنہیں مہلگئی ولیکن آخر کو بہہ اتفاق ہوا کہ پوند اپنی فرج کر پھر جمع کر کے ایکبارگی حملہ کر کے چرندوں پر غالب ہوئے * جب چمگدڑی نے موت حال یوں دیکھی اُنکے ساتھ جا ملی پر چرند کے سردار نے اُسے باغی سمجھکر اُسپر سزا کا حکم دیا کہ خوب سی تذبذبه کر کے اُسے ملک سے نکال دیں اور وہ بے حیا دن کی روشنی دیکھنے سے محروم کی جائے *

نچ—————رہ

جو کسی فریق کے ساتھ راست نہیں اُسکو سب برا جانینگے

The Wolf and the Fox.

۴۱ حکایت

بھڑوئے اور لومڑی کی

ایک بھڑوئے نے بہت سا کھانے کا اسباب جمع کر کے ہمیشہ گھر ہی میں رہنا اور اُسکی چوکی دینا اختیار کیا • ایک لومڑی جو چاہتی تھی کہ اُسکے گھر کے راز کو معلوم کرے ایک دن اُس سے کہنے لگی کہ یا حضرت آپکو کئی دن سے باہر شکار کرنے میں نہیں دیکھتی • اُس نے کہا سچ ہی بی لومڑی توڑی سی بدمعاشی کے سبب میں کئی دن سے گھر ہی میں رہنا ہوں اور اُمید ہی

کہ جلدی آپکی دعا سے غسل شفا کروں * خبر لومری نے دیکھا
 کہ اُسکے قریب نے کام نکیا جا کے ایک چرواہا خبر دی کہ
 فالانی جگہ ایک بھیڑیا ہی آتیجے بٹلا دوں * وہ چرواہا اُسکے
 پیچھے پیچھے بھیڑیے کے مانند نک آیا اور اُسے مارا اور لومری اُسکے
 گھرو بار کی آپ مالک ہوئی لیکن تھوڑے دن کے بعد اُس
 چرواہے نے اُسکو بھی وہی شربت چکھایا جو پہلے بھیڑیے کو
 چکھایا تھا *

تجربہ

دولت اور ذخیرہ ہمیشہ خوف میں رہتا ہی * اور دولت مند
 خواہ دیانت دار ہوں خواہ خیانت کار ہلاکت اور اذیت میں گرفتار
 ہوتے ہیں *

The Stag admiring his horns,

۴۲ حکایت

پازرہ خود بین کی

ایک پازرہ یا ہرن کا بچہ جو ایک صاف نہر سے پانی پیتے وقت
 اپنی پرچھائیں کو پانی میں دیکھنے کہنے لگا اگر یہ پتلی دہلی
 میری رانیں کچھ بھی میل میرے خوب صورت سیدگ کے ساتھ
 رکھتیں تمام اچے دشمنوں کو میں ناجیز اور حقیر سمجھتا * وہ
 بچہ ہڈوز اسی خیال میں تھا کہ کئی ایک شکاری کتے بھونکتے
 ہوئے اُسکی طرف درڑے * کہوں کو دیکھتے ہی وہ جلدی وہاں سے

تھک گیا تب مارے غصے کے اُسے دانتوں سے کاٹ لگا یہاں تک کہ اُسکے دانت بھی ٹوٹ گئے • ناچار عاجز ہو کے اُسے چھوڑ دیا •

تِلے—————فین

لڑائی اور مقابلے میں ہم پر یہ لازم ہی کہ اپنی طاقت اور دشمن کی قوت کو پہلے تولیں اور اُسکے بعد جو مناسب ہو کریں *

The Wolves, Sheep, and Dogs.

۴۴ حکایت

بھیتروں اور بھیتروں اور کتوں کی

ایک مرتبہ درمیان بھیتروں اور بھیتروں کے لڑائی اُٹھی جب تک بھیتروں کی خبرداری کتوں کے ہاتھ میں تھی بھیتروں اپنے دشمن پر غالب تھیں گرگوں نے اس بات کو دریافت کر کے بھیتروں کے پاس ایلچی واسطے پیغام صلح اور میل کے بھیجا اور جب تک یہ امر یکسو ہو یہ بات قرار پائی کہ دونوں طرف سے پہلے ضامن دیئے جائیں * گرگوں نے اپنے بچوں کو آگے کے طور سے بھیتروں کے پاس بھیجا اور انہوں نے اپنے کتے انہوں کے نزدیک روانہ کیئے جیسا گرگوں نے اُنہیں مانگا تھا • اُن ہی دنوں میں صلح کے ایک دن گرگ کے بچے اچانک چلانے لگے اور گرگ سب فریاد کرنے لگے کہ دیکھو بھیتروں نے عہد توڑا اور برخلاف عہد و پیمان کے ہمارے بچوں کو آزرہ کیا چنانچہ اُسی بہانے سے

اُن غریب بھیریاں پر کہ اپنے حامی کتوں سے جدی نہیں ٹوٹے
اور گویا اس غفلت اور نادانی کی سزا (کہ اپنے مددگار کو
دشمنوں کے حوالے کیا تھا) اُنہوں کو دی *
 ذبیحہ

بڑی نادانی ہی اُمید محبت اور دوستی کی اُنہوں سے رکھنا
جو ہمیشہ سے ہمارے بد خواہ اور دشمن ہیں •

The Axe and the Forest.

۴۵ حکایت

کلہاڑی اور جنگل کی

ایک برہمنی نے جنگل میں جا کے درختوں سے فقط اتنی بڑی
ایک لکڑی مانگی کہ اُسکے کلہاڑی کا دستہ بن سکے • چونکہ
اُسکی درخواست بہت تھوڑی تھی قبول کی گئی و لیکن جب
وہ برے درختوں نے دیکھا کہ تمام جنگل اُسی دستے کے وسیلے
سے کاٹے گئے تب افسوس کرنے اور کہنے لگے کہ اب سوا صبر کے
چارہ نہیں کیونکہ بہہ سب مصیبت ہم پر ہماری ہی نادانی سے
پڑی •

پند

کوئی چیز اس سے زیادہ آدمی کو غم میں نہیں ڈالتی کہ
وہ جانے کہ اپنی تباہی کا سبب میں آپ ہوا ہوں •

The Belly and the Members.

۴۶ حکایت

پیٹ اور دوسرے اعضا کی

ایک مرتبہ بدن کے تمام اعضا ملکہ پیٹ کے ساتھ قضیہ کرنے لگے ۔ ہاتھ اور پانوں تمام ان باغیوں کے سردار تھے بلکہ اُس قضیے اور جھگڑے کے بانیگار سب اعضا کی طرف خطاب کرے انکے سردار اسطرح پیٹ کی شکایت کرتے لگے بارو انصاف کرو کیا سبب ہی کہ ہم تمام عمر اپنی خدمتگاری اور بندگی ہی میں گائیں صرف اسلئے کہ اس نادان پیٹ کو کہ نہ زحمت و محنت سے ہاتھ کے واقف ہی نہ اوروں کی مصیبت و اذیت سے خدودار محنت کر کے پالئے اور تمام دکھ اور محنت اُسکے واسطے اُٹھائے ۔ اور نہ فقط اُسکی نگاہبانی اور کھلانے پلانے میں ہمیشہ مصروف رہئے بلکہ اُسکے برے ہماری بوجھ کو ایک ضیافت خانے سے دوسرے کی طرف لئے پھرئے * سوا اُسکے جب پیٹ کسی بیماری میں گرفتار ہوتا ہی ہم عذاب میں پکڑے جاتے ہیں تا ہمیشہ اُسکی خدمت میں رہیں اور اُسکی دوا پانی کیا کریں تمام دکھ اور دردوں میں اُسکے ہمکو شریک ہونا چاہیئے اور سب طرح کی مصیبتوں میں اُسکے (جو ہر کوئی جانتا ہی کہ بہت ہیں) ہمیں عمخواری اُسکی کرنا ضرور ہی کیونکہ وہ اکثر اپنے ہی ساتھ خلاف کرنا ہی اور اکثر دوسروں کے ساتھ بد مزاجی ظاہر کرنا ہی ۔ خیر اب اس بات سے ہماری غرض یہی

یہ کہ سب دوستوں اور یاروں کو معلوم ہو کہ اسکے بعد ہم سے
 بے ادبیاں اور محنتیں اُٹھائیں نہ جائیں گی اب پیت کو چاہیے
 کہ اپنی تدبیر آپ کرے • اور سب دوسرے اعضا اس بات پر
 متفق ہوئے • منہ * کہنے لگا کہ میں کوئی لقمہ پیت کے لیئے ہوگز
 نہیں قبول کرونگا سوا اُسکے جو ہاتھ دیوے * اور دانتوں نے
 عہد کیا کہ میں ہرگز کوئی چیز نہیں پیسونگا سوا اُسکے کہ ہاتھ
 اس چکی میں ڈالے • بعد تھوڑی ہی دن کے اس قول و قرار سے
 تمام اعضا بڑی حیرانی میں پڑے جب دیکھا کہ سب اُنکی
 طقت و خوبی ہر روز گھٹتی اور زل ہوتی جاتی ہی ہاتھ قوت
 اور غلبے کے وقت ناتوان اور کم زور پڑے ہیں اور پانوں جگہ میں
 سبب سے کھڑے ہوئے اور چالنے کے وقت گانپتے اور گر پڑتے ہیں
 آخر کار سب اعضا نے اپنی خطا اور قصور کو مان لیا اور چاہا کہ
 بھراگلے دستور سے اپنے اپنے کام میں مشغول ہوں • مگر افسوس
 کہ کام ہاتھ سے جا چکا تھا اس پشیمانی سے اُنکو کچھ فائدہ
 نہوا کیونکہ پیت بدچال نہ کھانے کے سبب سے ایسا ناتوان اور
 کم زور ہو گیا تھا کہ کھانے پلانے سے پھر اچھا نہوسکا چنانچہ
 سبک سب ہلاک ہوئے •

نلقہ ————— یں

سب بادشاہت اور ماطنت کا انتظام اور فتح مندی اسی
 کام پر موقوف ہی کہ ہر کام کے لوگ اپنے اپنے خاص کاموں کو دل
 و جان سے کریں اور اپنی بھلائی کو سب کی بھلائی کے ساتھ
 سمجھیں اور جو کوئی اپنے کام کو اور سبھوں کی بھلائی نہونے کے

محبب سے چہوڑیگا آپ بھی اُسکے نقصان اور خرابی
شریک ہوگا •

The Lark and her Young.

۴۷ حکایت

چکاوی اور اُسکے بچوں کی

ایک کہیت میں گیموں کے جو پک کر کٹنے کے لائق ہوا تھا
ایک چکاوی نے اپنے بچوں کو انڈوں سے نکالا تھا • ایک دن جب وہ
خوراک کے لیئے باہر جانے لگی اُن بچوں سے بتا کید کہ چلی کہ
جو کچھ صیرے پیچھے مڑو یاد رکھو اور جب میں آؤں تب
مجھ سے کہو • جسوقت وہ اُٹی بچے کہنے لگے کہ کہیت کا مالک
یہاں آیا تھا اور اپنے ہمسایوں کو بلایا ہی کہ آویں اور کہیت
کاٹیں • بچوں کی ماں بولی کہ ابھی کچھ دیر نہیں • دوسرے
دن بچوں نے خبر دی کہ وہ یہاں پھر آیا تھا اور اپنے دوستوں کو
بلایا ہی کہ آویں اور کہیت کاٹیں • ماں بولی خوب! ابنگ کچھ
خطرہ نہیں ولیکن تیسرے دن بچوں نے یہ خبر دی کہ آج
کہیت کے مالک اور اُسکے بیٹے نے باہم اتفاق کیا ہی کہ آپ ہی
اس کہیت کو کاٹیں اُنکی ماں کہنے لگی کہ اب ہم کو فکر کرنی
ضرور پڑی کیونکہ اُسکے ہمسائے اور دوستوں سے مجھے انڈا دینا تھا
مگر وہ آپ اپنا کام جیسا کہا ہی کریگا •

نچے—————رہ

ہو ایک ایذا کام آپہی خوب کرنا ہی کیونکہ دوسروں کو اُسکے
کام کی طرف انڈی فکر نہیں ہی جڈنی اُسکو آپ ہی *

The Lion and Fox

۴۸ حکایت

شیر اور لومڑی کی

انفاقا ایک شیر بڑا بیمار بڑا سب جانور جنگل کے اُسکی
 بیماری دیکھنے کو آئے مگر لومڑی نہ آئی • شیر بہت متعجب ہوا
 اور یہ بات اُسے لکھ بھینچی کہ میں بڑا بیمار ہوں مجھے بڑی
 خوشی حاصل ہوگی اگر تو اسے وقت میں مجھے دیکھنے کو آئیگی
 لومڑی نے اس خط کے جواب میں بطور عرضی کے یہ لکھا کہ
 بندی لومڑی ہزار جان و دل سے رات دن دعا کرتی ہی تا خدا
 آپکو جلد ارم دے مگر لونڈی اُمیدوار ہی کہ اُسکی غیر
 حاضری کا عذر اُس درگاہ میں مقبول ہو کیونکہ اُسے خوب
 تحقیق کر کے دیکھا کہ جتنے جنگلی جانور آپ کو دیکھنے گئے تھے
 سبوں کے جینکے پانوں کے داغ توراہ میں ظاہر ہیں مگر آپکے
 نہیں •

پند—————۵

ہمکو چاہیے کہ دغا باز اور مکاروں کے قول و قرار میں خوب
 نظر کریں تا اُنکے فریب سے ہم بچیں *

The Boar and Horse.

۴۹ حکایت

سور اور گھوڑے کی

ایک سور چہلے میں لوٹتا تھا اتفاقاً ایک گھوڑا بھی وہاں پانی

پینے گیا • درمیان انہوں کے قضیہ اور جھگڑا پیدا ہوا * گھوڑے نے آدمی سے مدد چاہی تا اُس سور کو مارے • آدمی اُسکی درخواست کے مطابق سب ہتھیار لگا کے گھوڑے پر سوار ہوا اور وہاں جا کے سور کو مارا اور بد ذات گھوڑے کے دل کو خوش کیا گھوڑا اُسکا بہت سا شکر بجالایا • لیکن جب گھوڑا رخصت ہونے لگا آدمی نے کہا کہ تمہارا یہاں اور بھی کام ہی اور بڑے بڑے کام تم سے لیڈ جائیں گے چنانچہ اُسکو اصطبل میں لاکر اگلی پچھاری باندھی • اب نادان گھوڑے پر یہ بات ثابت ہوئی کہ دشمن تو مارا پڑا پر آپ بھی گرفتار ہوا •

پند —————

بہت لوگ چھوٹی بلا کے دفع کرنے کو باہر جاتے ہیں اور اُس سے بڑی بلا گھر میں لاتے ہیں یا اکثر لوگ نادانی سے دوسرے کو اذیت دیتے ہیں اور آپ بھی بلا میں گرتے ہیں •

The two Thieves and Butcher.

۵۰ حکایت

دو مکار اور ایک قصائی کی

دو مکار ایک قصائی کی دوکان پر گئے اور کسی ڈھب سے ایک نے گوشت کا ٹکڑا چوا کر دوسرے کے حوالے کیا • قصائی ایک دم

کے بعد اُس ٹکڑے کو ڈھونڈنے لگا اور جب نپایا اُن پر چوری کی نہمت لگائی * پر جس نے لیا تھا قسم کھانے لگا کہ میرے پاس نہیں اور جس کے پاس تھا اُس نے بھی قسم کھائی کہ میں نے نہیں لیا قصائی اُنکی بد ذہنی دیکھ کر یوں کہنے لگا کہ یہہ فن و فریب کر کے آدمیوں کے نزدیک بچ سکتا ہی و لیکن اُسکی آنکھوں میں جو تمہارے دلوں کو دیکھتا ہی سب روشن ہی *

پند—————د

اگرچہ ایک آدمی اپنی چالاکی اور فریب سے دوسروں کو ٹھگ سکتا ہی مگر وہ فریبی خدا کے نزدیک پکڑا جایگا اور بہت سزا پاویگا *

The Dog and the Butcher.

۵۱ حکایت

کڑے اور قصائی کی

ایک قصائی خریداروں کے ساتھ گوشت کا مول کر رہا تھا اور ایک کتا اُس کے ایک ٹکڑے گوشت کو لے بھاگا • قصائی اُسے دیکھ کر کہنے لگا اچھا بچا اب کی بار تو نے اپنی بازی جیتی ہو اگر کو تو کبھی کچھ نہیں لے سکیگا کیونکہ میں اپنے گوشتوں کو ایسی جگہ رکھوں گا کہ تیری پہنچ سے باہر ہوں •

تعل—————یم

جو کوئی کچھ کہو کے خبر داری اور ہرشیاری حاصل کرتا ہی اُس نقصان سے فائدہ اُٹھاتا ہی •

The Cat and Venus.

۵۲ حکایت

بلی اور زھرہ کی

ایک جوان آدمی ایک بلی کو ایسا پیار کرتا تھا کہ زھرہ یا
وینس سے (جو خوب صورتی اور صحبت اور شادی کی ٹھکراں
یا دبی ہی (درخواست کی تھی ای بلی کو ایک نازنین خنم
کی صورت میں تبدیل کرے ۔ ایک گہری میں وہ بلی ایک پری
پیکر بارہ عرس کی بنگلی اور وہ شخص جو پیار کرتا اُسکی
نئی صورت دیکھنے ہی نہایت خوش ہوا اور عشق اُسکا دو گونا
چہ نہچہ اُسے اُمی رقت پلنگ پر لے لیا ولیکن ہوزوے دونوں لپٹے
تھے کہ اس ٹھکراں کے دل میں بہہ گزرا کہ ذرا بی بلی کو
آزمائے کہ آیا اس قلب میں وہ خو آگے کی بلی ہی یا نہیں
خیر اُسنے ایک چوہیکر اُنکے کمرے میں چھوڑ دیا * بی بی
چوہیکو دیکھتے ہی بچھونے سے کود کر اُسپر جھپٹی * جب دل
اُسکا اس طرح پردیکھا تب اس ٹھکراں نے اُسے پھر اپنی اصلی
صورت بخشی اور صورت اور میرٹ کے مخالف اُسے ناپسند معلوم
ہوئی ۔

————— پند —————

آدمی کیسی ہی بناوٹ سے اپنی ظاہری صورت اور لباس کو
بدلے ولیکن بہت مشکل ہی آگے کی خو کو بدلنا ۔

اُنکی جمعیت میں خلل پڑا وہ کم زور ہو جاتے ہیں اور
جلدی سے دشمن اُنکو ہلاک کرتے ہیں •

The laden Ass and the Horse.

۵۴ حکایت

لدے ہوئے گدھے اور گھوڑے کی

ایک گدھا اور گھوڑا رات میں نزدیک چلے جاتے تھے گدھا پکارنے
لگا اومیدان گھوڑے ذری میری مدد کرو اور تھوڑا سا بوجھ • میری
پینٹھ سے تم لو نہیں تو میں مارے بوجھ کے مرجاؤں گا • گھوڑے
نے نہ مانا اور آخر کو وہ گدھا بڑے بار کے نیلے پینٹھ گیا اور مر گیا
اُسکے میاں نے گدھے کے چمڑے کو کھینچ کر اُسکا بوجھ اور
چمڑا اور سب دوسری چیز اُس گھوڑے پر لادی • اب گھوڑا اپنے
دل میں سوچتا اور کہتا تھا کہ یہ سب بار میری کم بختی اور
بد ذاتی کے سبب مجھے پورے کدو نکلے میں اپنے غریب دوست پر
تھوڑی مہربانی نہ کی •

تلقیہ

ہر ایک سردار کو ایک جمعیت کے لازم ہی کئے ایک دوسرے
کی مدد کرے تا ہر ایک اُسکی سے رہے •

The Collier and the Fuller.

۵۵ حکایت

کوئلے والے اور دھوبی کی

ایک دھوبی کو ایک دن اُسکے پرانے دوست کوئلے والے نے
بڑے خوش ہو کے کہا کہ آؤ بھائی ہم تم ایک ہی گھر میں
رہیں اور آپس میں خوشی سے زندگی کریں * دھوبی نے اس
مہربانی کا بہت سا شکر کیا اور آخر کو یہ کہا کہ ہمارا تمہارا
ایک جگہ رہنا بہت برا ہی کیونکہ جس چیز کو میں تمام دن
کی محنت سے صاف کرونگا تمہارے کویلوں کے ساتھ رہنے سے
ایک دم میں کالی ہو جائیگی •

حک ————— مت

معاشرت یا گذران کے لیے یہ بڑا ضابطہ اور اچھا آئین ہی کہ
پہلے اتحاد مزاج اور موافقت خو اور خصال کو دیکھ کر آپس میں
بود و باش یا گذران کا قصد اور ارادہ کریں •

The Fowler and the Pigeon.

۵۶ حکایت

• میر شکار اور کبوتر کی

ایک میر شکار جو وہیں چاہتا تھا کہ ایک کبوتر کو مارے
اتفاقاً پاؤں اُسکا ایک سانپ پر پڑا جس نے اُسکی پندلی میں گاڑا

وہ میڈر شکار ایسا جھپٹکا کہ وہ بیگناہ کبوتر اُسکے نشانے سے اُڑ گیا •

عبد ————— رت

ظالم کی سزا اکثر اُسی وقت ملتی ہی اور گویا خدا کی طرف سے ظالم کے لینے عذاب بھیجا جاتا ہی جسوقت میں اُسے اُسکا کچھ خیال نہیں رہتا ہی •

The Trumpeter taken Prisoner.

۵۷ حکایت

نونا چپی کے پتھر سے بنے ہی

انفاقا کسی وقت میں ایک لشکر نے شہست کھائی تھی اُسی طرف کا کرنا چپی دشمنوں کے ہاتھ میں پکڑا گیا اور جب وہ اُسے مارا چاہتے تھے اُسنے اُن سے عاجزی کر کے کہا کہ حضرت کیوں ناحق اس غریب کو مارے ہو میں نے نہ کسی پر ناوار اُٹھائی اور نہ کسی کی آذیت کا قصد کیا • تب ایک شخص اُنہیں سے بول اُٹھا کہ تو البتہ لاق قتل کے ہی کیونکہ اگرچہ تو اُرتا نہیں پر تمام لوگوں کو لڑائی پر اُٹھانا ہی •

تذبذب ————— یہ

برے کام کے لینے جو دوسروں کو بلانا ہی وہ بڑا بد ذات ہی اُسی لینے وہ بہت سزا کے لائق ہی *

The Dog and the Wolf.

۵۸ حکایت

کُت اور بھیرٹے کی

ایک کم زور بھیرٹے نے ایک موٹے تازے کُت کو کسی رستے پر دیکھا اور تعجب کی راہ سے اُس سے پوچھنے لگا کہ او بھائی کُت زرا ہمیں بھی کہو کہ سبب تمہارے اس آرام سے رہنیکا کیا ہی کُت نے جواب دیا کہ میں اپنے میاں کے گھر کی نگہبانی چور اور تکیہ سے کرتا ہوں اور وہ اچھے کھانے اور پینے اور مکان میں خوش رکھتا ہی اگر تم میوے سانہ چلو اور جو میں تم بھی کرو تو تمہارے سانہ بھی ویسا ہی کریگا * بھیرٹے نے ہوا اور دونوں جلد جاد ویاں سے چلے مگر جسوقت وہ گلے گلے ملنے چلے جاتے تھے بھیرٹے نے کُت کے گلے میں نشان دے دیا (جہاں سے بال جھڑ گئے تھے) اور اُسے پوچھا کہ بھائی تمہارے گلے میں یہ کیسا نشان ہی کُت نے کہا کچھ نہیں فقط میوے پٹے یا طوق کا داغ ہی * بھیرٹے نے کہا کہ اگر طوق اور پٹا گلے میں باندھنا ہوگا تو سوکھا ٹکڑا ہی آزادی کا میوے واسطے اچھا ہی اس ناز و نعمت کے طوق اور پٹے والے سے *

تذکرہ—————یہ

جو آدمی اپنی آزادی کو چھوڑ کے دوسرے کی تابعداری اور نوکری کرے وہ بڑا نادان اور احمق ہی کیونکہ غریب آزاد بہتر ہی دولت مند تابعدار سے *

The Countryman and his Dogs.

۵۹ حکایت

روستائی اور کتے کی

ایک بڑے سخت جارے میں ایک بیچارہ گاؤں کا رہنے والا نہایت محتاج کھانے کا ہوا اور آخر کو گھبرا کے جانوروں کو مار کے کھانے لگا • پہلے بھیڑیوں کو مارا بعد اُسکے بکریوں کو اُسکے بعد گایوں کو ذبح کر کے کھانے لگا پھر بھی اُسکا پیٹ نہ بھرا * کتے بیچارے جو اب تک اُسکے ہاتھ سے بچ رہے تھے آپس میں کہنے لگے کہ یہاں رہنا کسی صورت میں اچھا نہیں کیونکہ جب ہمارے میں نے اُن جانوروں کو کہ جن سے بہت فائدہ ہوتا تھا مارا تب یہ اُمید نہیں کہ ہمارے اوپر مہربانی کریں •

خبر—————رہت

لاچاری حرام کو حلال کوئی ہی اور اُس میں کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا ہی • سچ ہی ان دونوں خالقیں میں بڑا فرق ہی حالتِ اختیاری اور حالتِ لاچاری پہلی صورت میں ہم کو اختیار ہی چاہیں کریں یا نکریں اور دوسری صورت میں ہم کو کرنا ضرور ہی بدون کینے بچ نہیں سکتے •

The Eagle and the Fox.

۶۰ حکایت

گدھے اور اومڑی کی

ایک مرتبہ قول و قرار دوستی کا بڑی مضبوطی سے درمیان

ایک گدھے اور لومڑی کے باندھا گیا * باوجود اسکے ایک دن جسوقت لومڑی اپنے بھوکے بچوں کے لینے خوراک کی تلاش میں باہر گئی تھی وہ گدھے اسکے بچوں پر ٹوٹ پڑا اور سبھوں کو یکبارگی لے گیا • اتفاقاً اُس وقت میں لومڑی گھر آئی اور اس ظلم کو اپنے دشمن دوست نما حریف گدھے سے دیکھ پایا • اُس نے اُس بیوفا کو قہرا کر کہا کہ اسکا بدلا تجھ سے لیا جائیگا • تھوڑی دیر کے بعد یہہ اتفاق ہوا کہ ایک قربان مجاہد سے وہی گدھے جھپٹا مار کے ایک گوشت کا لوتہرا جو آگ پر بھن رہا تھا اُٹھا لے گیا اور اپنے بچوں کو دیا • اتفاقاً ایک چنگاری نے آگ کی جو اُس گوشت سے اگ رہی تھی اُسکے گھونسلے کو جلا دیا اور بچے اُسکے جو آرز نہیں سکتے تھے آدھے جالکر زمین میں گرے ٹھیک مہنہ میں اُسی لومڑی کے جو وہاں بیڈھے ہوئی ایسی برائی چاہتی تھی گرے • چنانچہ اُسی وقت اُن بچوںکو نگل گئی اور اُنہوں کی ماں کے دل کو جلتی آگ میں غم کی کباب کیا •

پند—————۵

جس بانٹ سے ہم اووں کو تول کے دیتے ہیں آخر کو ہم بھی اُسی بانٹ سے تولکے دئے جاتے ہیں اُسی واسطے ہمکو چاہیئے کہ دوسروں کے ساتھ وہی کام کریں کہ ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ کریں •

The Husbandman and Stork.

۶۱ حکایت

مزارع یا کسان اور شتر مرغ کی

ایک شتر مرغ بیگناہ اپنی کم بختی سے اُس پھندے میں جس کو ایک کسان نے بطور کے واسطے بچھایا تھا اُڑا * اُس بدچار بکا عذر اس میں یہی تھا کہ ہم لوگ سادے سیدھے اور آدمیوں کے خیر خواہ ہیں اور اپنے عاں باپ کی خدمت جان و دل سے کرتے ہیں * کسان نے کہا میں جانتا ہوں یہ سب راست ہی لیکن چونکہ تم نے خراب رائیوں کی صحبت اختیار کی ہی اس لیے تمہیں بھی ایسے ساتھ عذاب پہنا دیا گیا *

یہ ————— د

اگر ہم کو اپنی عزت بچانی ہی تو چاہئے اچھے لوگوں کی صحبت کو اختیار کریں کیونکہ برے لوگوں کے ساتھ رہنے سے خواہ ہم بد کریں یا نکریں ہوائی عین پکڑے جائیں گے اور دنیا کے لوگ اُنہوں کی طرح ہم کو بھی سزا دیں گے *

The Shepherd Boy with his false Alarms.

۶۲ حکایت

چرواہیکر تھنہول لڑکے کی

ایک چرواہیکر لڑکے نے یہ بد نحو سیکھی تھی کہ چرائے

چراغے پکار اُٹھتا بھیڑیا بھیڑیا نہ اس لیڈ کہ وہاں سچ سچ
 بھیڑیا آتا تھا بلکہ فقط واسطے ٹھکانے گانوں کے لوگوں کے • اور
 اس جھوٹے ہی ہی مچانیکو اُس نے اس قدر بار بار کیا اور مکرر
 عمل میں لایا کہ وہاں کے لوگ معلوم کر گئے اور کچھہ انکسفات
 اُسکی فریاد پر نہ کرتے تھے اور اُسکے چلانے سے نہیں سننے
 آخرش ایک بار سچ سچ ایک بھیڑیا اُسکی بکریوں کے جھنڈے میں
 آیا اور اُس میں ہل چل ڈالی * اُس نے بڑے زور سے ہی
 ہی مچائی اور بھیڑیا بھیڑیا پکارا * پر کسی نے نہ سنا اور
 نہ کوئی اُسکی مدد کو آیا جو جانتے تھے کہ وہ یونہی بیہودہ
 پکارا کرتا ہی *

خبر

جدو تھیک بات کوئی اعذار نہیں دیتا اگرچہ کبھی سچ بھی
 بولے •

The Eagle and the Dove.

۶۳ حکایت

گدھے اور بھیڑیے کی

ایک گدھے بھیڑیے کے بچے پر ٹوٹ کے اُسے اپنے چنگل میں
 اُٹھا لے گیا * ایک احمق بھیڑیے نے اُسکو دیکھ کر چاہا کہ آپ
 بھی اُسی کام کو ایک بھیڑیے کے بچے پر آزماوے لیکن وہ جب
 اُس پر چھپتا بھیڑیے کا پنچہ پشموں میں اُسکے ایسا اٹک گیا کہ

لیجانا تو در گزار اُسکو اپنے تئیں چھڑانا مشکل ہوا • یہاں تک کہ ایک چروہ نے اُسے اس حالت میں دیکھ کر پکڑ لیا اور اُسکے پنکھوں کو اکھڑے اپنے بچوں کو دیا کہ اُسکو لیکر کھیلے • بچے سب اُسکو دیکھ کر پہلے بہت تعجب سے پوچھنے لگے کہ یہ کیا چڑیا ہی باپ نے کہا ای بچو اسنے پہلے اپنے تئیں گدھے سمجھا تھا پراُسکو اب خوب معلوم ہوا کہ وہ فقط ایک احمق بھینچڑا ہی *

تذکرہ ————— یدہ

یہ بڑی نادانی ہی کہ آدمی اسے کام پر کمر باندھ کہ اُسکو پورا کرنے کی طاقت نہیں رکھے کیونکہ آخر کر نہیں سیکے شرم پاویگا اور آفت میں گرے گا •

The Dog and the Owl

۶۴ حکایت

کتہ اور بیل کی

ایک بد ذات کتا بیلوں کی گھاس کھانے کی جگہ میں بیٹھا تھا • جب بیل اپنے وقت پر وہاں گھاس کھانے آیا وہ بھونکنے اور اُسکی طرف اُتھے اُتھے کے دوڑنے لگا اور آخر کو یہ اُسنے کہا کہ میں بھوکھوں سے مرجاؤنگا پر کدھی یہاں سے نہیں اُتھوںگا نا کوئی تم سے اس گھاس کو کھائے • بیل بیچارہ حیران ہو کے چلا گیا اور جاتے وقت اس کتے سے یوں کہا کہ او دشمن

بد ذمت کچھہ بھی نیچے شرم ہی کہ تو کھانا ہی نہ نیچے کھانے
دیتا ہی *

پڑ—————ہ

دشمنی ایک برا گناچہ ہی اُسکا بھل بیہی ہی کہ اُسکا کونڈوالا
دوسروں کی برائی کے لیئے اپنے کو خرابی میں ڈالتا ہی *

The Sheep and the Crow.

۶۵ حکایت

بھیتری اور کوئے کی

ایک کوا ایک بھیتری کی پیٹھ پر بیٹھ کر قائیں قائیں کر رہا تھا
بھیتری بیچارہ نے اُس سے کہا کہ ذرا کتے کی پیٹھ پر بیٹھ کر
یوں قائیں قائیں کرو • کوئے نے جواب دیا کہ تمہارے کہنے کا
درکار نہیں میں تمہیں کتے سے بہت اچھا جانتا ہوں اسلیئے
تم پر بیٹھ کے چلانا ہوں اور اُس جھگڑاؤ کے نزدیک نہیں جانا
ہوں *

پڑ—————ہ

پاجی اور کمینڈے لوگوں کا یہی کام ہی کہ غریبوں پر ظلم کریں
اور بڑے آدمیوں سے ڈریں *

Jupiter and the Camel.

۶۶ حکایت

جو پطر اور اونٹ کی

کسی وقت میں کئی جانور اپنی اپنی صورت و شکل اور چلن سے بیزار ہو کر جو پطر کے پاس گئے اور طرح کی صورت و شکل مانگنے لگے • چنانچہ اونٹ نے بہہ درخواست کی کہ اُسے بیل اور بھیڑ کی طرح سینک بخشے • اور لوعری نے بہہ عرض کی کہ اُسے چالا کی خرگوش کی دے • اور خرگوش نے عقل اور دانائی لوعری کی مانگی • اور طارس نے خوش آوازی بلبل کی چاہی • جو پطر نے اسلئے سب کو جواب دیا کہ ہر ہر جانور ایک ایک ہنر یا فضیلت رکھتا ہے کہ وہ فضیلت اُسی میں پائی جاتی ہے اور دوسرے میں نہیں اور وہ اُسی کے لائق ہے پس بہہ اچھا نہیں ہوگا کہ تمام ہنر اور عقل ایک ہی کو دینے جائیں یا ایک کی صورت دوسرے کو بخشی جائے • اور اس سبب سے کہ اونٹ نے بہت بیزار ہو کے درخواست کی تھی جو پطر نے اُسکی درخواست نہ سنی اور اُسکو کان سے بھی (جو آگے کی پیدائش میں اُسے دیا گیا تھا) بے نصیب کیا •

پند

خدا نے جس طرح سے پیدا کیا ہے اور جیسی دانائی اور عقل بخشی ہے چاہیئے کہ ہم اُسی پر خوش رہیں اور اُسی میں اپنا

فائدہ سمجھیں اور بے فائدہ ایک دوسرے کے زور و طاقت اور
حسن صورت کو دیکھ کر نچلیں اور نہ کہیں *۔

The Covetous Landlord

۶۷ حکایت

لالچی زمیندار کی

ایک سخی مالی کے باغ میں ایک بہت خوب سبب کا درخت
تھا جسکو وہ سب درختوں سے زیادہ پسند کرتا * اور چونکہ اُسکا
پہل نہایت خوش مزہ اور میٹھا تھا اس لئے وہ ہر برس اپنے
زمیندار کو اُسی کا تحفہ دیتا * چنانچہ وہ زمیندار اُن پہلوں سے
ایسا خوش ہوا کہ آپ اُس درخت کو اپنے باغ میں بٹھایا * لیکن
وہ بڑا درخت اُکھیرنے سے سوکھ گیا اور وہ لالچی زمیندار درخت
اور پہل دونوں سے بے نصیب ہوا *

تنبہ

لالچی بہت فائدے کے لالچ سے اصل مال کو بھی کھرتا ہی
ہے کہ بہت لالچ وہ کئیلا درخت ہی کہ اُمید حاصل نہ ہونا

اور اصل مال کے جانے سے غم میں پڑنا دونوں اُسکے مزیدار اور
میدھے پہل ہیں کہ اُس لالچی کو ہمیشہ یہی کہانا ہوتا ہی •

The Fox and the Goat.

۶۸ حکایت

لومڑی اور بکری کی

ایک لومڑی اور بکری دونوں ملکر کسی کوٹے کے اند پانی پینے
گئیں • لیکن جب یہی چکیں بکری کو پھر اوپر آنا نہایت
مشکل ہوا • مگر لومڑی نے کہا کہ مجھے یہاں سے نکلنے کا طور
معلوم ہوا تم اپنے پیچھے پانیوں پر ہی بکری کھڑی ہو اور اگلے
پانیوں کو کوٹے کی دیوار پر رکھو اور اپنے سر کو خوب اونچا کر
تب میں تمہارے سینگوں کے سہارے سے باہر کود جاؤنگی اور
تمکو پھر مدد کر کے باہر نکالوںگی • احمق بکری نے اُسکے کہنے
کے موافق اپنے تئیں اُسی طرح پر کھڑا کیا اور لومڑی ہمار اُسکے
سہارے سے وہاں سے کود کر باہر نکل آئی • مگر بجائے مدد
دینے اُس بکری کے بوں طعن کر کے اُس سے چائی گئی کہ جتنے
بوتے تمہارے سینگ ہیں اگر تمہارے سر میں اُس سے آدھی بھی
مقل ہوتی تو تمہیں پہلے فکر باہر آنے کی ہوتی تب اندر کودی
ہوئیں •

عبد—

دانا لوگ پہلے انجام کو دیکھتے ہیں تب کام کو شروع کرتے

ہیں *

The Cocks and the Partridge.

۶۹ حکایت

مرغ اور کبک کی

ایک مرغباز نے ایک کبک کو مول لیکر اپنے اترے مرغوں میں
چھوڑ دیا تا انہوں کے ساتھ کھایا پیدا کرے * پر مرغوں نے
اسے دمار کے نکال دیا اور ہرگز اپنا دانہ پانی اسے کھانے نہ دیا *
یہ بات اُسکے دل پر بہت سخت گزری اُس نے خیال کیا کہ انہوں
نے بیگانہ اور غریب جانکے مچھسے اسقدر دشمنی کی • لیکن
تھوڑے دن کے بعد جب اُس نے معلوم کیا کہ ہمیشہ وہ آپس میں
بھی اترتے ہیں اور ایک دوسرے کو ہمیشہ اذیت دیتے ہیں تب
وہ اپنے دل میں کہنے لگی کہ اس قوم کا ظلم کرنا مجھے بیگانے کے
ساتھ کچھ تعجب نہیں کیونکہ یہ بد ذات آپس میں بھی مار
کٹائی کیا کرتے ہیں *

تذکرہ

وے لوگ جو آپس میں قضیہ کرتے اور لڑتے ہیں ہرگز
بیگانوں کو ان سے امید صالح اور دوستی کی نہیں *

The Boasting Traveller.

۷۰ حکایت

ایک گہی سیاح کی

ایک شخص گہی جو بہت دن تک ملک ملک پھرتا تھا جب

گھر آیا بہت سی اچھی اچھی نقالیں اپنی جانور دی کی لوگوں سے
 بیان کرنے لگا * اُن میں سے ایک یہ تھی کہ میں جزیرہ
 رودس میں (جہاں کے لوگ کشتی گری اور کودنے میں مشہور
 ہیں) گیا تھا اور وہاں میں ایکبار اسقدر کود گیا کہ وہاں کے بڑے
 کودنے والوں سے چھ گز زیادہ ہوا • اور وہاں کے بہت سے لوگ
 اس بات پر گواہی دے سکتے ہیں جو کہ اُنہوں نے اپنی آنکھوں
 سے دیکھا ہی • ایک شخص سنیوالوں سے جنگ سامنے وہ گپ
 مار رہا تھا بولا کہ ہم کو درکار نہیں کہ رودس میں جا کے اس
 بات کو وہاں کے گواہوں سے ثابت کریں آپ اسی جگہ کو روہی
 سمجھتے کودتے اور ہمیں دکھلائیے *

نچے—————رہ

بڑی کونڈوالونکا بھی دستور ہی کہ بڑی کی باتیں بہت کہتے
 ہیں لیکن کونڈوں میں سے • اکثر گپ مارتے ہیں کہ ہم نے ایسا ایسا
 کام کیا ہے اور یہ نہیں کہتے کہ ہم اب کر سکتے ہیں •

The Scoffer punished.

۷۱ حکایت

ایک مسخرے کی سیاست کی

ایک نالائق مسخرہ جو دنیا کی اچھی چیزوں پر تھٹھا کیا
 کرتا تھا • ایکبار دلفس میں جہاں تھاکر اپالو کا (یونانیونکر

تھی * اُس نے خیال کیا کہ اگر میں اس مرغی کی خوراک کو
 بڑھا دوں تو یقین ہی کہ وہ ایک کی جگہ دو اُنڈے دیگی •
 لیکن جب اُس مرغی کی خوراک بہت زیادہ بڑھ گئی اُس نے ایک
 اُنڈا بھی دینا چھوڑ دیا *

————— بند —————

ہم کو چاہیئے کہ ہم تھوڑے پر صبر کر کے خوش رہیں اور
 زیادہ لالچ نہ کریں انہیں تو جرہی وہ بھی جاتا رہیگا •

—————
The Man bit by a Dog.

۷۳ حکایت

ایک شخص کتا کاٹھ ہوئے کی

ایک آدمی کو کتے نے کاٹا تھا • لوگوں نے اُس سے کہا کہ ایک
 روٹی کے ٹکڑے کو لہو میں اس زخم کے بھگو کے اُسی کتے کو
 دیوے • اُس آدمی نے جواب دیا واہ واہ کیا خوب تم چاہتے
 ہو کہ تمام شہر کے کتوں سے مجھے کڈواو کیونکہ وہ کتے جب
 معلوم کریں گے کہ اس آدمی کو کاٹے سے نہیں مارتا ہی بلکہ اور
 کھانے کو دیتا ہی تب یقین ہی کہ تمام کتے مجھے کاٹھ
 ہوڑینگے •

————— تلقید —————

اگر ہم دشمن کے گناہ معاف کریں اور اُسے سزا نہیں دے

نہ چاہیے کہ اُس کام میں ہم اُسکو مدد کریں تا وہ بار بار کرے
اور ہمیں اذیت دے •

The Thunny and the Dolphin.

۷۴ حکایت

پوتھی اور سول کی

ایک پوتھی کو سول نے ایسا دوزیا نزدیک تھا کہ اُسے پکڑے
اور نگل جائے • لیکن پوتھی اُسی درمیان میں اپنی جان بچانیکے لیے
ایک بلند کنارے پر اُچھل کر سوکھ میں جا پڑی اور سول بھی
اُسکے پیچھے کود کر خشکی میں جا پڑا جہاں دونوں مرنے پر ہوئے
لیکن دم نکلتے وقت پوتھی سول کو مرنے ہوئے دیکھ کر اپنی
موت کی اذیت کو بھول گئی اور مرنے وقت بہہ کہا کہ میں تو
موتی لیکن دشمن کو بھی لے مری *

پتہ

آدمی جب دشمن سے جیتے جی انتقام نہیں لے سکتا تو اُسکے
مرنے سے خوش ہوتا ہے •

The two Enemies.

۷۵ حکایت

دو دشمن کی

دو دشمن ایک جہاز میں بیٹھ ہوئے کہیں جاتے تھے • ایک

اُن سے جہاز کے اگلے حصے میں تھا اور دوسرا پیچھلے میں • ہنوز بہت دین نہیں ہوئے تھے کہ ایک بڑا طوفان آیا اور جسوقت وہ جہاز ڈوبا چاہتا تھا ایک نے اُن دونوں میں سے نا خدا سے پوچھا کہ کونسا حصہ جہاز کا پہلے ڈوبیگا • اُس نے کہا تمہارا دشمن جھطرف ہی اس بات کے سننے سے وہ خوش ہو کے کہنے لگا کہ خدا کا شکر ہی کہ اپنی موت کے آگے دشمن کو مرنے دیکھونگا •

عبد—————رت

آدمی دشمنی کے سبب سے ایسا سنگدل ہو جاتا ہی کہ دشمن کی موت سے خوش ہوتا ہی اور اپنی موت یاد نہیں کرتا ہی *

The Astrologer.

۷۶ حکایت

ایک منجم کی

ایک منجم اُسیوقت میں کہ ستاروں کو دیکھ رہا تھا ایک بڑے گڑھے میں گر پڑا • جب وہ بہت محنت سے وہاں سے نکلنا نہا ایک شخص نے اُسے اس حالت میں دیکھ کے کہا حضور خوب ہوشیاری سے نکلے اور آئندہ ستاروں کو دیکھنا چھوڑ دیجئے تا اپنی راہوں میں جس طرح آہستہ جاتے ہیں جائیں اور پھر گڑھے میں نہ گریں • کیونکہ یہ بڑا افسوس ہی کہ اوروں کے لیئے ہم تدبیر کریں اور اپنے احوال سے غافل رہیں •

تنبیہ—————

یہ بڑی نادانی ہی کہ ہم غیروں کے کاموں میں اسے مشغول ہوں کہ اپنے کام کو بھول جائیں •

The Fowler and the Black-bird.

۷۷ حکایت

میر شکار اور کوئیل کی

جسوقت ایک میر شکار اپنے جال کو پھیلاتا تھا ایک کوئیل نے اُس سے پوچھا کہ تم کس فکر میں ہو اُس نے جواب دیا کہ میں ایک شہر بڈتا ہوں یہ کہنے وہ وہاں سے چلا گیا • اور وہ کوئیل اسکی بات کو سچ جانکر دانہ کھانے آئی اور دام میں پھنسی جب میر شکار آیا وہ کہنے لگی اگر تمہارا شہر بسانا بونہی ہی تو ہمید تو ہی ہے کہ وہ خوب آباد ہوگا •

تذیہ

غیرے کاموں میں دخل کرنے والے اکثر اذیت میں گرے ہیں • یا اکثر لوگ دشمن کو پہچان نہیں سکتے اور اُسکے کہنے کو سچ جانکر اُسی طرح کرتے ہیں اور آخر کو ہلاک ہوتے ہیں •

Mercury and the Traveller.

۷۸ حکایت

مرکوری اور مسافر کی

ایک شخص نے جو دور دراز سفر کو جانا تھا مرکوری سے (نام ایک دیوتا کا یونانیوں کے دیوتاؤں سے) منت کی کہ جو کچھ میں اس سفر میں حاصل کرونگا آدھا اُسے چھڑھا رنگا • اتفاقاً

کسی شخص نے ایک تھیلا خرمن اور انار کا کھویا تھا سو اُسکے
 ہاتھ لگا * وہ مسافر اُسے کھانے لگا جب سب مزیدار چیزیں
 کھا چکا تب خالی خرمیکی گڈیلڈونکے اور انار کے چھلکونکو لیچاے
 اُس دیونا کو چڑھایا • اور یوں کہنے لگا کہ ای دیونا دیکھہ میں
 اپنے قرار کو پورا کیا کیونکہ اُن دونوں چیزوں سے ایک کے چھلکے
 اور دوسرے کی گڈیائی کو میں نے تیری نذر کی یہ تھیک آدھا اُن
 چیزوں کا ہی جو میں نے پائی تھیں *

نچرہ

بعض لوگوں کی باتوں سے معلوم ہوتا ہی کہ وہ خدا کو
 ماننے میں لیکن اُنکے چلن سے سمجھا نہیں جاتا • اور اُنکی
 منقیں اور نذریں فقط مذہب سے ہیں دل سے نہیں * اور جب
 وہ اُن نذروں کو کبھی ادا کیا چاہتے ہیں تو صاف معلوم ہوتا
 ہی کہ دل سے نہیں کرتے •

The Boy and his Mother.

۷۹ حکایت

ایک لڑکے اور اُسکی ماں کی

ایک لڑکا اپنے ساتھ بڑھنے والے کی ایک کتاب چراے
 اپنی ماں کے نزدیک لایا • اُسکے ماں پیدار کرنے لگی اور اُسے
 انب نہیں دیا • اس سبب سے اُس میں بہہ بد خو چوڑی کی

بہت بڑھی یہاں تک کہ وہ بڑا ہوا ایک بار بڑی چوری میں گرفتار ہو کے عدالت میں لایا گیا بعد تجویز کے اُسپر حکم پھانسی کا دیا گیا • جسوقت اُسے پھانسی دینے لیجائے تھے اُسکی ماں روتی پڑتی وہاں آئی • اُس کم بخت نے اُسے دیکھکے میر غضب سے جسکے اختیار میں اُسکی سزا تھی کہا اگر حکم ہو تو اپنی ماں سے دل کی بات چھپا کے کہوں • جب وہ اِس بہانے سے اپنے منہ کو اُسکے کان کے پاس لایا جلد اُسکے کان کو کچکچا کے دانتوں سے کاٹ لیا • اِس حالت کے دیکھنے سے لوگ اور بھی اُسکو قضاوت اور ملامت کرنے لگے • تب وہ حوان بولا اِسی صاحبو تم دیکھتے ہو کہ میں کس آفت اور بلا میں گرفتار ہوں • پریقین خانو کہ میں اِس حالت کو اِسی کمبخت ماں کے سبب سے پہنچا ہوں کہو کہ اگر وہ مجھے چھٹپن میں اُس چوری کے لیتے تذبذبه کرتی تو آخر کو میری نوبت اِس سولہ کی اِسی چوری کے سبب سے کیوں پہنچتی •

تجربہ—————

یہ تربیت اور کائی کی تمام کم بختی کی جزئی

The Shepherd turned Merchant.

۸۰ حکایت

ایک چرواہے کی سوداگری کی

ایک چرواہا جو اپنی بکریوں کو دریا کے کنارے پر چرانے لگا

پانی کی صفائی اور خوبی کو دیکھ کر اپنے دل میں کہنے لگا کہ کیا
 اچھے ہیں وہ لوگ جو ہمیشہ ایسے پانی پر آتے جاتے ہیں •
 غرض وہ ایسا سفر دریا کا مشرق ہوا کہ اپنی بکریوں کو ایچ کر
 انجبر مول لیتے اور جلد انکو ایک جہاز پر چڑھا کے دریا کے سفر کو
 چلا • لیکن ایک دن ایسا طوفان اُٹھا کہ جہاز کو خطراتِ ب جانیکا
 ہوا اور سوداگر کو ضرور ہوا کہ اپنے تمام سوداگری کے مال اسباب کو
 دریا میں ڈال دیں تا انہوں کی جان اور جہاز آفتوں سے بچیں • بعد
 اسکے اُس بچاڑے چرواہے جسکی تمام جمع بیونگی وہی انجبر
 تھی سب کو دریا میں ڈالا اور اوس سوداگری کو چھوڑ کر وہ پھر
 اپنی بکری چرانے لگا • اتفاقاً ایک دن اوسے دریا کے کنارے پر
 اپنی بکریوں کو چرانا تھا اور اوسکے پانی کی صفائی دیکھ کر یہ
 کہنے لگا کیا تم اور زیادہ انجبر مانگتے ہو •

تم ————— ایم

ہمارے حق میں کوئی چیز اس سے زیادہ بد نہیں کہ اپنے
 کام کو چھوڑ کے ایسا کام اختیار کریں جسکا تمام کرنا ہم پر
 مشکل دی •

The Rich Man and the Lion.

۸۱ حکایت

ایک دولت مند اور شیر کی

ایک دولت مند نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ اوسکے بیٹے کو
 جو شکار کا بہت شوق رکھتا تھا شیر نے مار ڈالا • اوس خواب سے

دوسرا فتح مند ہوا اور ایک چھت پر بیٹھ کے اپنی فتح مندی کی خبر کے لینے اپنے بازوؤں کو بار بار جھارتے اور بانگ دینے لگا * اسی درمیان میں ایک بڑا گدھہ اُسے اپنے چنگل میں اُٹھا لے گیا * تب اُس موغ نے جو ہار گیانا تھا جلد اُس کو نے سے باہر نکل اُس کو دیکھ کر عمل دخل میں کیا اور اُس فتح مندی کے مہر کو بھی پکڑ کے اپنے پاس لایا *

تعالیٰ ————— م

ہوشیار اور عقلمند آدمی اگرچہ اپنے دشمن پر فتح مند ہوتا ہی پر اور نادانوں کی طرح شور و ہنگامہ نہیں مچاتا کیونکہ جانتا ہی کہ دنیا ایک طور پر ہمیشہ نہیں رہتی ہی ہر گھڑی رنگ بدلتی ہی *

The Fawn and Stag.

۹۶ حکایت

ایک ہرن کے بچے اور پارہ کی

ایک ہرن کے بچے نے ایک پارہ سے پوچھا کہ مجھے اس بات میں بڑا تعجب آتا ہی کہ تم کتے کو دیکھتے ہی بھاگتے ہو حالیکہ تم اُس سے بہت بڑے اور زوردار ہو اور تم ہتھیار بند ہو اور اُس بدچارے کے پاس کچھ ہتھیار نہیں کیا سبب ہی کہ تم اُس سے ایسے کرتے ہو * پارہ نے جواب دیا کہ جو تم نے کہا سب سچ ہی

اور میں بھی اپنے دل میں اکثر یہی کہتا ہوں لیکن میں خورہ نہیں سمجھتا ہوں کیا سبب ہی کہ باوجود کہ میں کتنا قصہ کرتا اور دل کو مضبوط رکھتا ہوں کہ نہ بھاگوں پر ان غوغائیوں کی آواز کو سنتے ہی میرے پاؤں اُٹھ جاتے ہیں اور مجھ سے سوا بھاگنے کے کچھ بن نہیں آتا •

تذکرہ ————— یہ

بہت بار ہم جانتے ہیں کہ یہ کام ہمارے کرنے کے لائق ہی لیکن کو نہیں سکتے اور یہ بھی ہی کہ جو کام مطلقاً لائق کرنے کے نہیں پر ہم اُسے کرتے ہیں اسی سبب سے ہم لوگوں کا نام عالم بے عمل ہی اور ہمارے علم کا جائزہ بے فائدہ •



Jupiter and the Bee.

۹۷ حکایت

جو پطر اور شہد کی مکھی کی

ایک فصل یا شہد کی مکھی نے تھوڑا سا شہد جو پطر کی خدمت میں بطور نذر آئی گڈاٹا • جو پطر نے نہایت خوشی سے قبول کر کے اُس سے کہا کہ اچھی چیزوں میں سے جو تو مانگیگی سو تجھے ملے گی • اُس نے یہی درخواست کی کہ جہاں کہیں میں نیش ماروں اُسکی نائیو زہر قاتل کی سی ہو • جو پطر نے اُس درخواست کو تمام خلائق کی اذیت کا سبب سمجھا

اسلایٹ اسپر خفا ہو کے کہا کہ یہہ نا معقول درخواست ہرگز
مقبول نہیں ہوگی * لیکن آگے کو سمجھکے اپنا نیش کسی پر
مارا کر کیونکہ اگر تو اپنے نیش کو اُس عضو میں جسے بیدھا ہی
چھوڑ دے گی تو تو زندہ نہ رہیگی •

حاصل

خدا نکرے کہ ظالم کے ہاتھ میں تلوار لگے یا موذی آدمی
کو مرتبہ ہووے •

The Wasps in the Honey pot.

۹۸ حکایت

شہد کی مکھی اور شہد کی ہاندی کی

شہد کی مکھیوں نے ایکبار کسی طرح سے ایک شہد کی
ہاندی کے اندر جا کے نہایت لالچ اور طمع سے استدر کھایا کہ
ہرگز وہاں سے اُنکو نکلنے کی طاقت نہ رہی * تب اُن مکھیوں پر
جب اِس شہد کی ہاندی میں دوبٹی تھیں یہہ بات خوب
معلوم ہوئی کہ انجام ایسی نادانی اور زیادہ کھانے کا ایسا ہی
ہوتا ہی •

پند

جب کہ کھانے اور پینے کی ہوس بہت بڑھتی ہی تب بغیر
ہوت کے اُسکا چھوٹنا نہایت مشکل ہی •

The Spendthrift and the Swallow.

۹۹ حکایت

ایک شہدہ اور ابابیل کی

کسی شہدے نے ایک ابابیل کو پہلے موسم میں اُسکے نکلنے کے اُڑنے ہوئے دیکھتے اپنی قبا اور لبادے کو جسے جازے میں پہنتا تھا بیچ دلا کیونکہ اُس نے اُسکے نکلنے سے معلوم کیا کہ گرمی آئی * وایکن بجائے گرمی آنے کی جیسا اُس نے خیال کیا تھا سرد ہوا چلنے لگی اور سخت جازا پڑنے * اب وہ بے باک شہدہ جس نے اپنے جازے کے لباس کو بیچ کھایا اور اُڑایا تھا اُس جازے کی سختی میں مرنے لگا * اور اتفاقاً اُس ابابیل کو بھی اُسی حالتِ ہلاکت میں دیکھتے ہوں کہنے لگا کیا کم بخت اور منحوس تو تھا کہ اپنے بے موسم اُڑنے سے پیچھے اور اپنے تئیں دونوں کو قبا دے دیا *

تذکرہ ————— دیہ

نادان اور غافل لوگ اپنے تئیں نصیحت نہیں کرتے ہیں بلکہ اپنی خطا کو دوسروں پر ڈالتے ہیں *

Mercury and the Carpenter.

۱۰۰ حکایت

مرکوری اور برہی کی

ایک برہی کے ہاتھ سے اُسکا تیشہ یعنی بسولا اتفاقاً چھوٹنے

ندی میں جا بڑا * اُس نے مرکوری سے (نام ایک دیوتا کا بیوانیونک دیوتاؤں سے جو پیشہ وروں کا حاکم ہی) مدد مانگی تا اپنے بسولے کو پھر پائے * مرکوری نے اُس مسکین کی خطر داری کے لیئے اُس ندی میں غوطہ مارا اور ایک سونے کا بسولا نکال کر اُسے دینے لگا * پر اُس راستباز نے کہا کہ وہ میرا نہیں * تب اُس نے پھر غوطہ مار کے ایک چاندی کا نکالا اُسے بھی اُس نے نہ لیا اور کہا کہ میرا نہیں * الغرض اُس دیوتا نے تیسرے مرتبہ ایک بسولا اور نکالا جس کا دستہ کاٹھ کا تھا جسے اُس بڑھی نے کہا یہی میرا بسولا ہی * اِس راستبازی سے وہ دیوتا بہت خوش ہو کے اُسکو تینوں بسولے سونے اور روپے اور لکڑی کے دستے والے دئے * یہہ خبر تمام شہر میں مشہور ہوئی * ایک پاجی بد ذات اِس بات کو سن کر اُسی امر میں اپنے نصیب کو آزمانے چلا اور اپنے بسولے کو جانکر ندی میں پھینک کر اُسکے گزارے پر بید بھگرونے اور مرکوری کو یاد کرنے لگا * چنانچہ مرکوری نے بدستور غوطہ لگا کے ایک بسولا سونے کے دستے کا نکال کر اُس سے پوچھا کہ یہی بسولا تیرا ہی اُس لالچی نے بڑی خوشی سے ہاتھ پھیلا کے کہا ہاں حضرت میرا بسولا یہی ہی * مرکوری نے جو اُسکی بد نیازی کو جانتا تھا اُسے یوں جھڑکی دیکر کہا کہ او لالچی بد ذات تو مجھے قریب دینے آیا ہی میں تیرے دل کی ایک ایک بات پر خبر رکھتا ہوں * یہہ کہہ کر اُسکو ہنکا دیا اور بسولا بھی ندیا *

پند—————د

بعض کم بخت لوگ خدا کو تھگانے چاہتے ہیں پر آپ ہی

تھگے جاتے ہیں *

The Fox and the Grapes.

۱۰۱ حکایت

لومڑی اور انگور کی

ایک بھوکھی لومڑی اِنٹہ قا ایک انگور کے باغ کی طرف جا نکلی جسکے پکے اور رسیدہ انگوروں کو دیکھ کر وہ ایسی مشفق ہوئی کہ دیر تک اُسکے مچان یا طارم کے سقونوں پر پہنچہ مارتی رہی کہ کسی طرح اوپر جاے لیکن اوپر جا کے پھالوں کو پکڑ نہ سکی اور بہت سی اُچھل کود کرنے لگی پھر کچھ کام نہ آیا * آخر جب نہایت لاچار ہوئی تب خفا ہو کے وہاں سے بہت کھٹی ہوئی چلی گئی کہ یہ نگورے انگور نہایت کچے اور کھٹے ہیں اور ہرگز کھانے کے لائق نہیں ہں •

پڑ—————

ہم کو چاہیئے کہ ناتوان اور ضلّول نہوں * اور جب اپنی آرزو سے ہم بہرہ نہیں تب ایسی حالت محرومی میں غصے سے اوسے چیز کو جو ہماری مطلوب تھی پھر ہمارے ہاتھ نہ لگی (برا نہ کہیں •

The Wolf and the Lion.

۱۰۲ حکایت

دُرگ اور شیر کی

ایک بھڑیا اور شیر شکار کرنے باہم نکلے * جب تھوڑی دور

گئے تھوڑا دیر گول اٹھا کیا تم آواز بھڑبڑ کی نہیں سننے ڈرا تم
 یوں تھوڑے عرصے میں تمہارے لیڈ ایک اچھا شکار لانا ہوں * یہ کہہ کر
 وہ چلا گیا اور آخر کو ایک میٹھا پالا پایا جہاں بھڑبڑا بہت
 تھیں * پر اسکا دل واڑا ایسا مضبوط بند تھا اور کتے پامندان اوسکے
 گھر چوکی دینے تھے کہ اوس سے کچھ نہ آئی * آخر شرمندہ
 ہر کے شیر کے پاس پھر آیا اور کھنڈ لگا کہ بہت سی بھڑبڑاں مینے
 دیکھیں پر وہ ایسی دہائی اور بھڑکھوں سے مردہ ہو رہیں تھیں
 کہ میرا مطلق جی لپٹا کہ اونکا شکار کروں *

تجہ—————رہ

آدمی کی خواہی کہ جب کسی اچھی چیز سے محروم رہنا
 اوسکی برائی اپنے دل کے سمجھانے کے لیڈ بیان کرتا ہی *

The Boy and the Snake.

۱۰۴ حکایت

ایک ارکے اور سانپ کی

ایک ارکا نام مچھلی یعنی مار مادی کو پانی میں ڈھونڈتا
 تھا * اتفاقاً اوسکے ہاتھ میں ایک سانپ آ گیا * اوسنے اوس
 سانپ کو بام مچھلی سمجھا اور بہت خوش ہوا * اوس سانپ نے
 اُسے اُسکی غفلت پر یوں آگاہ کیا کہ اپنے ہاتھ کو مجھ سے دور رکھ

اگر اپنی سلامتی چاہتا ہی کیونکہ اگر تو ہانہہ مجھہ میں
جانکے لگا یا تو آخر کو پچھتا یا •

نہ ————— لمیم

غفلت اور نیت میں البتہ تمیز کرنا چاہئے * اور جو نقصان
غفلت کی راہ سے وقوع میں آئے اوسکی گرفت نہ کیا چاہئے اور
جو نیت اور قصد سے عمل میں آوے اوسکی گرفت کیا چاہئے *

The Fowler and the Partridge.

۱۰۴ حکایت

ایک میر شکار اور کبک کی

ایک کبک جسکو میر شکار نے پکڑا تھا اوس سے کہنے لگا اگر
تو مجھے چور دے تو میں بہت جانوروں کو اپنی جنس کے تیرے
دہم میں لا پھنساؤں گا • میر شکار نے اوس بات کو سنکے غصہ ہو کر جواب
دیا یہ ہرگز نہیں ہونیکا تجھے پا جی کو (جو اپنی جان بچا دیکے
لیئے اپنی ہم جنس کے ساتھ برائی کیا چاہتا ہی) کبھی نہیں
چوروں گا •

پنڈ ————— د

درمرونگی برائی ایسی بری صفت ہی کہ برے لوگ بھی
اُس سے بیزار ہوتے ہیں اور اُسکے کرنے والے کو سلامت کرتے
ہیں *

The Hare and the Tortoise.

۱۰۵ حکایت

کچھوے اور خرگوش کی

ایک نیز رو خرگوش نے ایک کچھوے کو راہ میں جاتے دیکھ کر اُسے اِہانت کی راہ سے کہا کہ میں اپنی تمام عمر میں کچھسا آہستہ چانے والا اور بھدا جانور نہیں دیکھا • جب تک تو آہستہ آہستہ کئی قدم جاگیا میں کئی کوس آگے کچھ نکل جاسکتا ہوں تو تڑا مست ہی کچھوے نے اُسکے جواب میں کہا اگرچہ تیری نظر میں میں ایسا مست اور بھدا معلوم ہوتا ہوں پر شرط لگا کے میں تیرے ساتھ چلا چاہتا ہوں • القصہ ایک مسافت مقرر کی گئی کہ اُن دونوں سے کون اُسے جلد طے کرسکتا ہی * اور لمبڑی اِس مقدمہ میں ثالث سانی گئی * چنانچہ دے دونوں ایک ہی وقت میں اُس حد مقرر سے روانہ ہوئے * خرگوش ابکدم میں بہت سا آگے نکل گیا اور کچھوے کی زیادہ اِہانت کے لیے ایک چہوڑے کے تلے جا کے سو رہا اِس خیال سے کہ جب وہ بہاں تک آویگا میں جلد اُٹھک اُسکے آگے نکل جاؤں گا • خبر وہ پہنچا کہ خرگوش اُسی غفلت میں مبتلا تھا کہ وہ کچھوے وہاں پہنچا اور اُسے وہیں سوتے چہوڑے کے آہستہ دو قدموں سے اُس حد مقرر تک پہنچا اور بازی جیتی اور اُسکا حریف اپنے خواب سے بیدار ہوا •

پذ—————

وہ کم عقل جو ہمیشہ ایک ماں کام میں رہ رہتی رہی اُس
بڑی عقل سے کہ اُتاوای ہو کے دوڑے اور منہ کے بل گر پڑے •

The Apples and Cow-dung.

۱۰۶ حکایت

سیدب اور گوبر کے چتر مار کی

ایک بڑے سیلاب میں کٹی سیدب اور گوبر آپس میں بہتے ہوئے
ایک ندی کی طرف جاتے تھے • اِس بیچ میں وہ گوبر کا چتر مار
بار بار سیدب کو دیکھ کر بکارتا تھا ہزار افسوس کہ مجھے سیدب کو
ساتھ جانا نصیب ہوا •

نچ—————ربہ

وے جو نہایت کمینے اور نالائق ہیں اکثر بڑی کرتے ہیں •
اور اپنے کو بڑا سمجھتے ہیں اور دوسروں کے بڑے بڑے کاموں کو
اپنی طرف منسوب کرتے ہیں •

The Mole and her Dam.

۱۰۷ حکایت

چھپوندرا اور اُسکی ماں کی

ایک چھپوندرا اپنی ماں سے یوں کہنے لگا او اما جان کیا خرشبو

چاپی آتی ہی کہ میرا دماغ معطر ہو گیا * اور تھوڑی دیر کے بعد
پھر پکار اُٹھا کیا شرش آنکیز آواز ہتھوڑوں کی میرے کانوں
میں آتی ہی * یہ سنکے اُسکی ماں بیزار ہو کر بول اُٹھی او بچے
قوتے اپنے تئیں میرے نظر میں خوب ہی رسوا کیا * میں پہلے
جانتی تھی کہ تو فقط اندھا ہی اب معلوم ہوا کہ سونگھنے کی اور
سننے کی قوت سے بھی توبہ نصیب ہی •

تذہب—————یہ

آدمی اگرچہ بہت سے نقصان میں بہرے ہوئے ہیں اور
خرابیدوں میں گرفتار ہیں لیکن اگر آپ اپنے عیب کو بہت بولنے
اور لکھنے سے ظاہر نہ کریں تو شاید دوسرے لوگ اُنکے عیبوں کو
معلوم نہ کرانہ سکتیں •

The Bees, Partridge, and Farmer.

۱۰۸ حکایت

شہد کی مکھی اور کبک اور کسان کی

ایک جماعت شہد کی مکھی کی دوسری کبک کی نہایت
پیدا سی پانی ڈھونڈھتی ہوئی ایک کسان کے تلاب پر جا پہنچیں
اور اُس سے یہ اجازت مانگی کہ پانی پی کے ہم اپنی پیاس کو
بچھائیں اور اُسکی شکوگذاڑی کے لیڈے کبکوں نے اُس سے کہا کہ
ہم تمہارے انگور کے باغ کو کھود دیں گے • مکھیوں نے کہا کہ ہم

تمہارے باغ کی نگہبانی چوروں سے کرینگے • اُس کسان نے جواب دیا کہ ہمارے بیل اور کتے دونوں کام کرتے ہیں اور تمہاری مدد کی ہمیں حاجت نہیں اور ہماری خیرات ہمارے ہی لوگوں کو پہنچائیگی نہ بیگانوں کو •

تذیہ —————

اپنے لوگوں کے ساتھ بھلائی ہم کر نہیں سکتے ہیں بیگانوں کی خبر گیری ہم کیونکر کریں *

The Man bit by a Flea.

۱۰۹ حکایت

ایک آدمی اور پسو کی

ایک آدمی کو پسو نے ایسا بار بار ستایا کہ لاچار ہو کر ہر کولیس سے (ایک دیوتا بونا دیوں کا) مدد مانگی • اُس دیوتا نے اُس پر مہربانی نہ کی * پر جب وہ پسو چلا گیا وہ شخص بے ادبی سے یہ کہنے لگا کہ اسی جذاب ہر کولیس اگر تو نے اس تھوڑے ظلم میں میری مدد نہ کی میں ہوگز تجھ سے بڑے ظلموں میں اُمید نہیں رکھوں گا • ہر کولیس نے جواب دیا مسجھنی تجھ کمینے کو چاہیئے کہ میری مہربانی کی امید بڑے مشکل کاموں میں کم رکھے کیونکہ تو نے اسے تھوڑے اور سہل کام میں مجھ سے مدد کا سوال کیا •

پندرہ

وہ آدمی جس میں صبر اور برداشت نہیں ہم ہرگز امید
نہیں رکھتے کہ چھوٹی یا بڑی مصیبت سے وہ بچسکا یا ستایا
نہ جائیگا •

The Man and his two Wives.

۱۱۰ حکایت

ایک مرد دو جوڑو الے کی

ایک ادھیڑ مرد یا کہل نے جسکے آدھے دال پک چکے تھے دو
عورت کو بڑی خواہشوں سے بیاہ کیا • اُن میں سے ایک اُس
مرد کی ہمن تھی جیسی اُسکی بہن اور دوسری نہایت
چھوٹی جیسی اُسکی بیٹی • دونوں جوڑو ماکر اُسکا کام خدمت
ہمیشہ جان و دل سے کرتی تھیں مگر اُسوقت کہ وہ اُسکے
بالوں کو سدھارتی اور کنگھی کرتی تھیں کیونکہ وہ بڑی عمر والی
ہمیشہ اُسکے سیاہ بالوں کو چنٹی تا وہ مرد اُس سے زیادہ بوڑھا
معلوم ہووے اور یہ کم سن اُسکے سپید بالوں کو اکھیڑتی تا وہ
بوڑھا اُسکے ہمن معلوم ہو • چنانچہ وہ بچہ اُن دونوں
عورتوں کے ہاتھوں سے تھوڑے ہی دن کے بیچ میں تمام بالوں سے
ننگا گنجا سا ہو گیا •

تیرہ

یہ نہایت مشکل ہی کہ آدمی طرفین متخالف کے ساتھ

بذرن اپنے نقصان کے کسی ایک طرف میں موافقت کرے • یا ایسی
دو ناو میں کہ دو طرف جانے والی ہیں پانور رکھنا آپ کو خرابی
میں دلنا اور ہلاک کرنا ہی •

The Frogs wanting Water.

۱۱۱ حکایت

پانی ڈھونڈنے والے مینڈکوں کی

ایک خشک سال میں دو مینڈک پانی ڈھونڈنے نکلے • اور
بڑی تلاش کے بعد اُنہوں کو ایک کو خوب گہرا ملا • اب ایک
دوسرے سے کہتا ہی آو اسکے اندر کودیں کیونکہ اُسکے اندر پانی
ہی • مگر دوسرا اُسکے جواب میں کہنے لگا تمہاری اس بات سے
مجھے کچھ فائدہ نہیں معلوم ہوتا ہی کیونکہ اگر اسکا پانی
سوکھ جائے تب ہم کس طرح اس گہرے کوئے سے باہر آویں گے •

پڑ

ہر کام کے اول سے اُسکے آخر کو سمجھنا دانائی کی نشانی
اور جلدی کرنے والے آخر کو پہچانتے ہیں •

The Dog, the Cock, and the Fox.

۱۱۲ حکایت

کُت اور مرغ اور لومڑی کی

ایک کتا اور مرغ دونوں ملکے مدفر کو چلے • جب رات ہوتی

تو کٹا درخت کے کھوڑے میں رہتا اور مرغ اُسکی دلی پو آرام کرتا • ایک رات کو جب مرغ نے اپنی عادت پر بانگ دی تو ایک بھوکھی لومڑی اُس درخت کے تلے آ بیٹھی اور اپنے ہاتھ اور منہ کو اس اُمید سے چاٹنے لگی کہ میں آج کا کھانا نہایت لذیذ اور مزیدار کھاؤنگی • خدو اب دمذہ کی خالا اوس مرغ کے پیروں کی خوشرائگی اور چمک کو بیان کرنے لگی اور بعد اوسکے دلاورانہ آواز کی تعریف کرنے لگی اُسکے بعد اپنی صحبت کو ہوں بیان کرنے لگی کہ کیا اچھا میرا سخت ہونا کہ اسے ایک سخت کے ساتھ ملاقات کرنی اور گلے ملتی • مرغ بہہ ساکے بولا خوب اگر تمکو بہہ آرزو ہی تو پہلے تم دربان سے کہو کہ وہ دروازہ کھول دے تب تم اپنے مطالب کو اچھی طرح سے پہنچ سکتی ہو لومڑی نے جسکو کتے کی درانی سے کچھ خبر نہ تھی وہی کہی کیا جیسا مرغ نے کہا تو اُسوقت کتے نے اُسے پکڑا اور اُسکا کام تمام کیا •

تذیید

جسوقت ہمکو اسے زوراور کے ساتھ لڑنا ہو کہ ہم اُسکو زور میں جیت نہیں سکتے تو صالح ہماری کمزوری کی یہی ہی کہ اگر ہوسکے تو اوسکو اس سے بڑے زوراور کے ساتھ پکڑا دیجئے اور آپ اوس سے کنارہ کشیئے •

The Bat, Bramble, and Cormorant.

۱۱۳ حکایت

شبپرو اور کانٹے اور بگلے کی

ایک شبپرو اور کانٹے اور بگلے تینوں نے حصے میں سوداگری کرنے کا قول و قرار کیا * شبپرو نے نقد روپیہ اس شرکت میں دیا جس سے اُس نے سودا لیا تھا اور کانٹے نے اُس سوداگری میں کئی تھان کپڑے اور بگلے نے کئی من پیتل اُس تجارت میں دیا چندلچہ ان تینوں شریک سوداگری مال جہاز میں بھر کے دریا میں روانہ ہوئے * اتفاقاً ایک ہوا مخالف ایسی بھی کہ وہ جہاز تباہ ہوا پر بے تینوں حصے دار ہزار محنت اور خرابی سے اس طوفان میں سلامت بچے * اوسے وقت سے کہ یہ ناگہانی مصیبت انہوں پر پڑی شبپرو بیچارہ کبھی دنکو باہر نہیں نکلتا اِس کر سے کہ اوسکے روپیہ پانے والا مہاجن اوسکو نہ پکڑے * اور کانٹا اوسے دن سے ہر ایک کے دامن کو پکڑتا ہی نا نلا فی اوس نقصان کی کرے * اور بگلا ہر ایک دریا کے کنارے اسیلے پڑا پھرتا ہی کہ اون پیدلورکا کچھہ نشان کنارے پر پاوے جو دریا کی موجوں سے شاید وہاں آ لگے ہوں *

پند ————— د

کوئی چیز بیچارے بنی آدم کے دلوں پر اتنی تاثیر نہیں کرتی جیسا نقصان ہونا مال اور اسباب کا * یا کہ آدمی کو کسی

چیز سے اتنا غم نہیں ہوتا ہی جتنا روپیہ کے جانے سے

The Lark and the Fowler.

۱۱۴ حکایت

ایک لوت اور میڈر شکار کی

ایک بیچارہ لوت کھنڈی کا مارا ایک میڈر شکار کے پھنس
میں گرفتار ہوا * اور جو وہیں اُس نے اُسے مارا وہ نہایت تر کڑا
کے کہنے لگا اور یرحم مجھے تو مارنا ہی فقط ایسی ذری سہی
نقصیدہ پر کہ کئی دانے مینے تیرے کھائے ہیں سو بھی اُس وقت
کہ میں مارے بھوک کے مرنے پر ہوا تھا * میڈر شکار نے جواب
دیا کہ تو نے میڈر دانہ کھایا اپنی بھوک کی آگ کو بجھانے کے
لیئے اب میں تجھے مارنا ہوں اپنے غصے کی آگ کو بجھانے کے
واسطے *

تذیہ

تمام کار و بار دنیا کے غرض سے متعلق ہیں

The miserable Miser.

۱۱۵ حکایت

ایک بخیل کی

ایک کھنڈت بخیل نے سب اپنے محل اور املاک کو بیچ کر
سونا مول لیا اور اُسکو گالے زمین کے نیچے گاڑ دیا * پھر مریوز

اُس جگہ میں بطریق زیارت قبول اولیا کے بلا ناغہ جایا کرتا *
ایک محتاج اور چلاک ہمسایہ کسکے راز کو قریب سے دریافت
کر کے اُس گڑھے ہوئے سونے کو کھود لے گیا * جب وہ بخیل
دوسرے دن وہاں آیا اس امر کے معلوم کرنے سے نہایت مغموم
ہوا اور نالہ و زاری کرنے لگا * ملک نے اُسکے دوستوں سے اُسے
یوں بلاتے دیکھ کر کہا اسی دوست بے سبب کہیں دل تنگ ہو کر
روتا ہی جب تو سونے کا مالک اپنے ناکس جانتا تھا اُس سونے سے
کچھ نفع فائدہ سوائے اس خد لے کے کہ وہ تیرا بھی نہ تھا اب
اُسی سوراخ میں بجائے اُس سونے کے ایک پتھر رکھ کے تو خد مال
کیا کر کہ وہی تیرا خزانہ ہی * بدت * حب خد چ سے بڑا
نہیں ہی تیرے کو بواؤر * رکھائیکے لہوئے دیدار * وسدکے دربر *

تذکرہ —————

کچھ نہ رکھنا دولت کا بہت چاہی اُس سے کہ میں وہ
محدوس دولت اپنے ہونے سے سقاوت اور ہمارے کچھ کام نہ
آوے * جو چیز دنیا کی ہمارے کام نہ آئے یا کم کر ہونے سے
ہم کو کچھ فائدہ نہ پہنچے تو ہونا اور نہ ہونا سکا بواؤر ہی بکہ نہ ہونا
بہتر ہی *

The one-eyed Stag.

۱۱۶ حکایت

ایک کانہ پاڑھ کی

ایک کانہ پاڑھا شکار بوجہ در سے خشکی کی طرف چرنے نہیں

جاتا تھا • ہمیشہ ندی کے کنارے چرتا تھا اور اچھی آنکھ کو
 سوکھ کی طرف رکھ کر دیکھا کرتا اور کافی آنکھ کو ندی کی
 جانب جہاں کسی طرح کا در نہ تھا • مگر ہزار افسوس کہ اُسی
 جگہ سے جسے وہ مامن یا نذر اپنا سمجھتا تھا ایک نیر اُسے
 ایک کشتی سے ایسا آگیا کہ اُسی وقت وہ ابھ کھتا ہوا مر گیا کہ
 اُسی جانب سے میدی ہلاکت کا سبب پیدا ہوا جسے میں بدخطر
 سمجھتا تھا اور اُس جانب سے کہ جس میں بہت درتا تھا کچھ
 آزار مجھے نہ پہنچا • اب یہی تسلی کا باعث اس محنت میں
 میرا ہو سکتا ہی کہ میں اپنی سی کی یا جو مجھے ہو سکتا تھا
 اُس میں قصور نہ کیا •

پذ—————د

اس دنیا میں ہزاروں بلا اس طرح کی ہمارے آگے آتی ہیں
 ہمیں ہماری تدبیر کچھ کام نہیں آتی تو یہی ہم کو چاہیئے
 کہ جتنا اپنے کو بچا سکیں اُس میں کمی نگرین تا آخر کو
 پہنچانے کے دکھ سے خلص پاریں اور باقی عمر کو خدا پر
 چھوڑیں •

The Stag and the Lion.

۱۱۷ حکایت

ایک پارہ اور شیر کی

ایک پارہ جسکا شکاریوں نے نہایت پیچھا کیا تھا حالت

کہتی تھی کہ میں نمک حرام اپنی لائق سزا کو پہنچتی کیونکہ
اپنے اُسی حمایتی کو تباہ کیا جو میرا مدد کار تھا اور مجھے
بچایا تھا •

یذ—————ہ

اکثر وہ لوگ اپنی سزا کو پہنچتے ہیں جو نیکی کے بدلے
اپنے خیر خواہوں کے ساتھ برائی کرتے ہیں اور اپنے مدد کاروں کے
درپے ہوتے ہیں •

The Ass, the Lion and the Cock.

۱۱۹ حکایت

گدھا اور شیر اور مرغ کی

جسوقت ایک مرغ اور گدھا دونوں ملکہ ایک ہی میدان میں
چمکتے چرتے تھے ایک ظالم بھوکھا شیر ناگہاں گدھے کی طرف چلا آیا
مرغ گدھے کی یہ مصیبت دیکھ کر بڑی دلاوری سے بانگ دینے اور
ناز و جھڑنے لگا اور گدھا مارے دہرے کانپنے اور رینگنے • شیر مرغ
کی بلند آواز سن کر جلد وہاں سے ایک طرف چلا گیا • اُس احمق
گدھے نے کیا خیال کیا کہ شیر اُسکی دراوٹی آواز سن کر بھاگ گیا
اور اُسی گمان پر اُس نادان نے تھوڑی دور تک اوسکا پیچھا کیا یہاں تک
کہ وہ دونوں بانگ مرغ کی پہنچ سے باہر گئے تب اوس شیر نے پیچھے
پھر کے اوس بے وقوف کو ٹکڑے ٹکڑے کیا •

نچرہ

یہ نامردونکی خاصیت ہی کہ دشمن کا سہمنا نہیں
کوسکتے ہیں لیکن اُسکو دہانے کا ارادہ کرتے ہیں *

The Gardener and his Dog.

۱۲۰ حکایت

ایک باغبان اور اُسکے کتے کی

ایک باغبان کا کتا اتفاقاً کوئے میں گرتا * اوسنے اُسپر رحم
کر کے کہ ایسا نہو کہ وہ مر جائے اُس کوئے میں اُتر کر ایذا ہاتھ
بڑھایا تا وہ اُسکے سہارے سے باہر نکلے * مگر اُس نادان کتے نے
یہ سمجھ کر کہ وہ باغبان اُسے اور بھی دبانا چاہتا ہی اُسکی
اُنگلی کو کاٹا • باغبان اُسکی اس بد ذاتی سے بیزار ہو کے باہر
نکل آیا اور کتے کو اُسی حالت میں چھوڑ کر کہنے لگا کہ میں خوب
اپنی جزائیائی کیونکہ جو نادان کہ احسان کی قدر کچھ نہیں
سمجھتا ہی اُسکے ساتھ احسان کرنے سے میں نے لذت اُنہائی •

پند

احسان دو مقام میں ضائع ہوتا ہی ایک اوس شخص کے
ساتھ جو محسن کی خیر خواہی کو نہیں سمجھتا دوسرا اوسکے
ساتھ جو محسن ہی سے بیخبر ہی •

The Snake and the Crab.

۱۲۱ حکایت

سانپ اور کیکڑے کی

ایک مرتبہ درمیان سانپ اور کیکڑے کے بڑی دوستی ہوئی۔ کیکڑا جو سچا اور صاف دل تھا اپنے دوست سانپ کو نصیحت کے طور سے کہنے لگا کہ ای بھائی سیدھی راہ چل اور تیرا مو کے چلنا چھوڑ دے • مگر سانپ اپنے چلن پر چلنا تھا اور سوائے تیرہ چلن کے اور کچھ نہیں جانتا تھا • کیکڑے نے آخر اوسکے تیرہ چلن سے بیزار ہو کر اوسکی دوستی چھوڑ دی • تھوڑے دن کے بعد اوسے صوا اور لذبا سیدھا پڑا ہوا دیکھ کر کہنے لگا ای صیرے مار پیچ والے دوست تمہاری ہوگز یہ حالت نبوتی اگر تم زندگی میں ایسے سیدھے ہوتے جیسے مرنے کے بعد نظر آئے •

پڑ—————ہ

برے لوگ اچھوں کی نصیحت نہیں مانتے ہیں اور برائی کو نہیں چھوڑتے ہیں آخر اوسے میں مارے جاتے ہیں •

The Shepherd and the young Wolf.

۱۲۲ حکایت

چرواہے اور بھیڑیے کے بچے کی

ایک چرواہے نے بھیڑیے کے بچے کو پایا اور گھر میں لا کے بچے

کڑوں کے ساتھ اوسے پالنے لگا • چنانچہ وہ بچہ انہوں کے ساتھ
 کہا پدکے بڑا ہوا اور جب وہ سب کتے بھیڑئے کے شکار کو جاتے
 تو وہ بھی انکے ساتھ جاتا • کبھی کبھی یہ اتفاق ہوتا کہ بھیڑیا
 بھاگ جاتا اور وہ اوسکے تعاقب سے باز رہنے مگر یہہ خانہ پرور گرگ کا
 بچہ اوسکے پیچھے چلا جاتا اور بھائی بندوں میں جا کے انکے شکار
 اور فزیمت میں شریک ہوتا اوسکے بعد اپنے میاں چرواہے کے پاس
 بھرتا • جب کبھی وہاں انہوں کے شکار سے بے بہرہ رہتا یہاں
 آ کے بعض بھیڑیوں کو جو گلے سے دور آوارہ ہو جاتی پکڑ کے
 پھاڑتا اور چٹ کرتا • اسطرح پرہیشہ کیا کرتا یہاں تک کہ اوسکے
 میاں نے ایک مرتبہ اوسے عین اوسے حالت میں کہ وہ ایک
 فرہہ بھیڑیو کو پھاڑ کے کہا رہا تھا دیکھا اور بدوں تحقیق اور تفدیش
 کے اوس خیانت کار کے گلے میں دسی باز دھکے لگا دیا اور
 مارا لا *

پند

اوس طبیعت کو بالیقین بد اور منحوس کہا جاہئے کہ
 جسمیں تربیت اور مہربانی کا اثر پیدا نہیں ہوتا * کمینے کو
 تربیت لٹر نہیں کرتی •

The Lion, the Fox, and the Wolf.

۱۲۳ حکایت

شیر اور لومڑی اور بھیڑئے کی

ایکبار شیر جو بادشاہ سب جانوروں کا اور درندوں کا ہی ہمارا

سوائے لومڑی کے سب اُسکی رعیت اور لشکر جنگل کے اُسکی عیادت اور فوغواری با اُسے دیکھنے کے لیئے اُسکے حضور میں آئے • بھیدڑیے بد ذات نے قابو پا کے لومڑی کے حق میں یوں چغلی کہائی کہ میں حضور میں سچ عرض کرنا ہوں کہ یہہ فقط غرور اور بڑائی کا سبب ہی کہ لومڑی اسے وقت میں سعادت قدمبوس سے دور رہی ہی • لومڑی بھیدڑیے کی چغلی کی خبر سنکر شیر کے سامنے حاضر ہوئی اور جوہر اُسکو غصے سے بہت جلا ہوا اپنی نسبت سے پایا نہایت عاجزی اور مذمتی سے یوں عرض کرنے اور سمجھانے لگی * بندہ کی غیور حاضر کی کا سبب اسے وقت میں یہہ تھا کہ میں حضرت کے دشمنوں کی بیماری کی خبر سنکر کمال جستجو میں تھی کہ کہیں سے دوا درمن اس بیماری کے مذاصب میرے ہاتھ لگے • خدا کا بہت شکر ہی کہ آپ کے اقبال سے ایک دوا نہایت محبوب سمجھ بڑی تلاش سے معلوم ہوئی • شیر نے بہت خوش ہو کے پوچھا وہ کیا دوا ہی اُسنے جواب دیا کہ اگر بھیدڑیے کا چمڑا اُسکے بدن سے کھینچ کر آگ پر سینک کے گرم گرم حضرت کے بدن مبارک کے چاروں طرف لگایا جائے تو یقین ہی کہ اُس سے آپ کو جلد آرام ہو • بھیدڑیا دیکھتے ہی اس حال کے کہ شیر نے اُس تدبیر کو اومڑی کی بہت پسند کیا وہاں سے جلد روانہ ہوا • مگر لومڑی نے نہایت چالاکی سے شیر کے تمام وزیروں کو کہنے جلد اُسکا تمام چمڑا کھچوایا * اُسی وقت اُس بھیدڑیے چغلخوروں کے کان میں نہایت آہستہ سے کہا کہ میں تمام چغلخوروں اور غمازوں کے حق میں یہہ بڑی عبوت اور نصیحت کا کام کیا ہی کہ ہمیشہ اُسے دیکھینگے اور یاد رکھینگے اور اُسکے بعد کسی اپنے اتنے جتنوں

غائب کے حق میں چغلی کر کے بادشاہ کا مزاج اُسکے اوپر برہم نہ کریں گے •

نہ ————— لیم

چغلی خور یا غماز و تمام نہایت پاچی اور بد ذات ہوتے ہیں اور جب اُنکی چغلی اور غمازی لوگوں کے نزدیک ظاہر ہو جاتی ہے اور وہ اپنی شائستہ سزا کو پہنچتے ہیں اُن لوگوں کو بڑی خوشی ہوتی ہے •

The Drunkard and his Wife.

۱۲۴ حکایت

متوالے اور اُسکی بی بی کی

ایک عورت اپنے شوہر کو جو ہمیشہ متوالا ہوا کرتا تھا جب نہایت مسنی سے مردہ سا ہو گیا تھا اُٹھا کر ایک خالی قبر میں اُسے رکھ کر چلی آئی اور جب اُس نے جانا کہ اُسکا نشا اب اُترا اور وہ ہوش میں آیا ہوگا وہ پھر وہاں جا کے قبرستان کے دروازے کو تھک تھکا نے لگی وہ مرد خمار زدہ قبر کے اندر سے بولا کون ہے اُسکی بی بی نے ایک بڑی ڈراونی اور وحشت انگیز آواز بنا کر جواب دیا میں وہ شخص ہوں جو مردوں کا کھانا لایا کرتا ہے • وہ شرابی کہنے لگا او بھائی خدا کے واسطے کھانیکو رکھ کر تھوڑی سی شراب لا مجھے بہت تعجب آتا ہے اُس آدمی سے جو میرا مزاج پہچانتا ہے کہ میرے پاس کھانا لائے بدون شراب کے • تب وہ

زندگی ایسی آواز سے کہ وہ شخص اُسکو پہچانے کہنے لگی کہ مجھے اب معلوم ہوا کہ تیرا مرض کبھی دوا سے بھی اچھا نہ ہوگا اور تو جلدی اپنی بد سزا کو پہنچے گا کیونکہ جسکو تو اسقدر دوست رکھتا ہے وہی تیرا کام جلدی تمام کرے گا * مجھے اب افسوس ہے ہی کہ تو اپنے مرنیک آگے مجھے اور خاندان کے لوگوں سے نان شبینہ کا محتاج کرے گا *

اور اپنے پروں کو دھرنے • تھوڑے دن کے بعد اُسے بہہ معلوم ہوا کہ ہمیشہ پروں کو دھونے سے اور پانی میں رہنے سے صبح سردی کی بیماری ہو گئی اور میرا پر سفید نہوا کالے کا کالا رہا • آخر وہ نادان کو اُسی بیماری میں مر گیا •

تنبیہ —————

اپنے مزاج اصلی اور طبیعت خدا داد کو بدلنے کا خیال کرنا بڑی نادانی ہی •

The Swallow and the Crow.

۱۲۶ حکایت

ابابیل اور کوئے کی

کوئی کو خوبصورتی کے باب میں ایک ابابیل کے ساتھ مذاظرہ یا قضیہ کر رہا تھا • آخر کوئے نے یہ کہا کہ تمہاری خوبی نہایت مرتبہ میں فقط ایک بہاری یا موسمی خوبی ہی لیکن میری زیدتی اور حسن پایدار ہی کہ تمام سال برابر رہنا ہی •

پند —————

ہمیشہ کی خوبی اور نیکی بہتر ہی اُس خوبی سے جو جلد زایل ہو •

The Nightingale and the Bat,

۱۲۷ حکایت

بلبل اور شبپر کی

ایک خوش آواز بلبل سے (جو پیچرے میں گرفتار تھی) راتوں کو دامتّن سرائی کرتی اور تمام دن چپ رہتی تھی (ایک شبپر نے پوچھا کہ تو دن کو کیوں نہیں چہکنی جس طرح رات کو بولتی ہی بلبل اُسکے جواب میں یوں بولی کہ میں دن کو مگالتے ہوئے بکتری گئی تھی اسی سبب سے نصیحت پذیر ہوئی کہ دن کو نہ گایا چاہیئے * شبپر نے جواب دیا کہ نیچے گرفتار ہونیک آگے بہہ اختیار کرنا چاہیئے تھا اب جو گرفتار ہو چکی اس احتیاط کا کیا فائدہ کیونکہ اس سے زیادہ اذیت میں گرفتار نہیں ہووے گی •

عبد—

ہم لوگ اُسوقت نصیحت پذیر ہوتے ہیں جب ہمیں اُس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا •

The Boy and the Cockles.

۱۲۸ حکایت

ایک لڑکے اور گھونگھوں کی

ایک لڑکا جسوقت وہ گھونگھوں کو بھونٹا اُنہوں نے نالہ و فریاد سے جو وہ بھنٹے وقت بے قراری کی حالت میں کرتے تھے نہایت

خوش ہونا * اور جب وہ سنگدل کھانے بیٹھتا اُنہوں کے ساتھ
خطاب کر کے یہ کہتا تم لوگ بہت خوش طبع جاندار ہو کہ
جسوقت تمہارا گھر چلتا تھا تم راگ گاتے تھے *
پنہ—————د

غریب مظلوموں کو رلا کے ہنسنا بڑی دشمنی اور سنگدلی ہی *

The Travellers and the Money Bag.

۱۲۹ حکایت

دو مسافر اور ایک زر کی ہمدانی کی

دو مسافر باہم چلے جاتے تھے * اتفاقاً ایک نے ایک تھیلی
راہ میں پڑے ہوئے دیکھ کر اُٹھالی اور دوسرے مسافر سے کہنے لگا
کہ دیکھہ میڈے اشرفیوں کی ہمدانی پائی * اُس نے جواب دیا ہرگز
مت کہہ میڈے پائی بلکہ یہ کہہ کہ ہم نے پائی اِسائی کا ہم دونوں
شخص آپس میں ہمسفر اور رفیق ہیں * وہ شخص کہنے لگا
خدا کے واسطے بھائی معاف کر یہ ہمدانی یا تھیلی میڈے پائی
ہی البتہ وہ میری ہی ملک ہی * بے دونوں آپس میں بحث
اور قضیہ کرتے ہی تھے کہ ایک شور اور ہنگامہ اُٹھا کہ یہ دیکھو
چوڑے جانہوں نے اشرفیوں کی تھیلی راہ میں چرائی ہی * اب اِس
ہنگامہ کے منہ ہی ہمدانی پائی والا کہنے لگا افسوس بھائی ہم تباہ
ہوئے * اُس کے رفیق نے جواب دیا ہرگز مت کہہ کہ ہم تباہ ہوئے

بلکہ میں تباہ ہوا کیونکہ جب میں پانے میں تیرا شریک نہ تھا
 ہرگز مت خیال کر کہ تیری اذیت میں شریک ہونگا *

تجربہ

آدمی کا دستور ہی کہ رنج و محنت میں شریک و غمخوار
 اپنا کھولتا تھا ہی پیر گنج و دولت میں دوسروں کو شریک نہیں
 کرتا ہی •

The two Frogs.

۱۳۰ حکایت

دو مینڈک کی

دو مینڈک آپس میں ہمسایہ اور ہمجوار تھے پر ایک انہیں سے
 اچھے بڑے تالاب میں رہتا تھا اور دوسرا گندی چھچھالی کھائی
 میں • تالاب کے مینڈک نے جب دیکھا کہ اُسکے ہمسائے کا پانی
 سوکھنے اور بترنے لگا مہربانی کی راہ سے چاہا کہ اُسے اپنے تالاب
 میں لیجائے جہاں وہ ہر طرح آرام اور خوشدلی سے گذران
 کرتا ہی • کھائی کے مینڈک نے اگرچہ اپنے ہمسائے کی مہربانی
 کمیز باتیں دریافت کی تو بھی کہنے لگا کہ مجھے اپنے قدیم مکان
 سے ایسی محبت ہی کہ میں ہرگز اُسے چھوڑ نہیں سکتا • آخر
 ایسی مرحمت انگیز مہربانی کی باتوں کو رد کر نیکا پھل بہہ ملا

کہ ایک گاز ہیونن اپنی گاز ہیکو اُس سوکھی کھائی سے ہانک لیا
جانا تھا وہ نادان مینڈک اُسکے پیہونک تلے پچل کے مر گیا *

نچرہ

بعض آدمی ایسے مست اور کم عقل ہوتے ہیں کہ وہ
کھائی میں گازی کے تلے دیکے مر جائینگے۔ پو اپنے باپ دادنوں کی
منحوس جگہ کو چھوڑ کے اور کہیں نچائینگے •

The Bees and their Keeper.

۱۳۱ حکایت

شہد کی مکھی اور اُسکے نگہبان کی

ایک چور شہد کے باغ میں (جہاں شہد کی مکھیوں کو پالنے
ہیں) جسوقت اُسکا نگہبان حاضر نہ تھا اُسے اُنکے خالی
چھتونکو چرائے کیا * جب اُسکا مالک وہاں آیا اور اُس ماجریگو
دیکھکر کھڑا ہوا تجویز کر رہا تھا کہ شہد کی مکھیاں جھنڈ کی
جھنڈ شہد سے بھرے ہوئے باہر سے اپنے گھر آئیں * جون اُنہوں نے
اپنے چھتے نپائے سبکی سب اگدھی ہوئے اُس بیچارے مالک پر ٹوٹیں
تب وہ جھنڈچلا کے یوں کہنے لگا کہ ای مکھیو تم بڑی بخبردار
نا شکر گزار ہو تم نے اپنے غاریگر کو جسنے خامان کو تمہارے
برباد کیا کچھ نہ چھیڑا اور نہ کہا مجھے جو کمال اندیشے میں
تمہاری خیر خواہی کے ڈوبا ہوا تھا کہ کیونکر تمکو نگاہ رکھوں اور

تمہارے نقصان کا اصلاح کروں اپنے زہر بہرے نیشوں سے خستہ
اور آزردہ کیا *

نچرہ

اکثر اتفاق ہوتا ہی کہ بے تمیز اور نادان لوگ اپنے دوستوں کو
دشمن سمجھنے لگتے ہیں * اُنکو اذیت دیتے ہیں *

• The Kingfisher.

۱۳۲ حکایت

ایک مرغابی کی

ایک تیز وک مرغابی نے اپنا گھونسلہ ایک سوراخ میں نڈی کے
کنارے بنایا تا کہ وہ میوے کے ظلم سے بچوں کو حفاظت سے رکھے اور آرام
میں رہے * مگر جسوقت اپنے بچوں کے لیے وہ خوراک کی تلاش میں
باہر لگی تو ایک بڑا طوفان ہوا کا اُٹھا جو اُسکے گھونسلے اور
بچوں کو سب اُڑا لیا گیا • جب اُس نے اُس کے بہت سب خانہ خرابی
دیکھی تو بہرے کے کہنے لگی کہ کیا کم سخت میں ہوں کہ ایک بلا کے
در سے بھاگ کر دوسری بڑی گالی بلا کے منہ میں جا پڑی •

مذہب

بہت لوگ تو بڑی اذیت کے در سے بھاگتے ہیں اس لیے کہ اپنے
تئیں بچائیں لیکن اُس سے بڑی بلا میں اپنے تئیں گرفتار کرتے
ہیں اور کم ہیز کے منہ کو اپنے پناہ کی جگہ سمجھتے ہیں *

The Fisherman and his Neighbours.

۱۳۳ حکایت

مچھوے اور ہمسائے کی

ایک مچھوئے نے اپنے جال کو مچھلیوں کے پکڑنے کے لیے پھیلایا تھا * جب اُسکے سمیٹنے کا وقت آیا وہ لٹھیوں سے پانی کو پیٹنے لگا تا مچھلیاں بھاگ کر اُسکے جال میں پھنسیں * ایک اُسکے ہمسایوں سے اُسکی اس حرکت کو دیکھ کر شور کرنے اور چلانے لگا کہ خدا کے واسطے یہ کیا ظلم ہے کہ تمام پانی کو تو اس طرح گدلا اور خراب کرنا ہے آخر ہم کیونکر پیٹیں گے مچھوے نے جواب دیا دو حال سے خالی نہیں یا تمہارے پانی کو گدلا کروں یا اپنی روزی اور روزگار سے ہاتھ اُتھاؤں فرمائیے میں کیا کروں اور کیا نہ کروں *

تنبیہ

یہ بڑی کم سختی اور سوي اتفاقی ہے کہ ہمارا ضروری کام دوسروں کے نقصان کا سبب ہو یا کسی کام کا کرنا یا نہ کرنا دونوں موجب زبان کا پڑے •

The Ape and the Dolphin.

۱۳۴ حکایت

نسناں اور دلفین کی

ایک نسناں اور کتھن آدمی ایک جہاز پر سوار تھے طوفان کے

مذہب وہ تباہی میں آیا • جسوقت سب لوگ اپنی جان بچانیکے
لیئے ہاتھ پیر مارنے لگے دلفین (ایک بڑی دریائی مچھلی جو
مشہور ہے کہ آدمیوں کو ڈوبنے سے بچاتی ہے) اس نسناس کو
آدمی کی جنس سے سمجھکر اپنی پیٹھ پر لے کنارے کی طرف
چلی • اور جب وہ ایک بیخطر راہ پر (جسکا نام پیرئیس تھا
پہنچا دلفین نے اس نسناس سے پوچھا کیا تم یونانی ہو اُس نے
جواب دیا ہاں میں قدیم خاندان سے یونانیوں کے ہوں * دلفین
نے تب کہا تم پیرئیس کو جانتے ہو نسناس یہ خیال کر کے
کہ پیرئیس کسی آدمی کا نام ہے بہت چالاکی سے بولا میں
خوب اس سے واقف ہوں وہ میرا بڑا دوست ہے • دلفین اس
بات کو سنکر بھیچائی سے اس نسناس کی ایسا ناخوش ہوا
کہ اُسکے زانوئیں درمیان سے لپٹ نکلیں جلد کھینچ لیا اور وہ
یونانی جعلی اُسکی پیٹھ سے گر پڑا اور ڈوب گیا •

يَذْكُرُ

خوابی اور بدنامی اکثر مکاروں اور تقلید شعاروں کے نصیب ہوتی ہے •

Mercury and a Statuary.

۱۳۵ حکایت

مہر کوڑی اور مورت گر کی

ایکبار ہو کر ہی اس بات کو معلوم کرنے کے ارادے سے کہ

اُسے لوگ کیسا جانتے ہیں اور قدر و عزت اُسکی اُنکے پاس کتنی
 ہی آدمی کا بھیس بنا کے ایک بڑے نامدار مورت گر کی دوکان
 میں گیا اور اُس سے پہلے قیمت جو پطر کی مورت کی اُسکے بعد
 چو نو کی پیکر و تصویر کی پوچھی * اُسنے اُسکو اُنکی قیمتیں
 کہیں * تب مر کوری نے اپنی مورت دیکھ کر جو تمام اُسکے خال
 و خط سے بخوبی آراستہ کی گئی تھی اپنے دل میں کہا کہ یہ
 میری مورت جسمیں تمام اوصاف میرے پائے جاتے ہیں کہ میں
 جو پطو کا قاصد ہوں اور مربی اہل ہنر اور پدشہ وروں کا اور
 میرے تابع دار ہیں * میرا گمان یہ ہوا کہ اس مورت کے دام
 بیس چاند اور نیکے مجھے مانگیگا * اب مر کوری نے اُس سے
 پوچھا کہ اس دبوٹا کی موت کا کیا دام ہی مورت گر کہنے لگا
 کہ تم بہت پہلے آدمی معلوم ہوتے ہو مجھے تم اُن دو پہلی
 مورتوں کی قیمت دو میں اس مورت کو تمہیں روک میں دوںگا *

نقلد ————— ن

جاننا اسکا کہ ہمکو ہمارے ہمسایہ کیا سمجھتے ہیں یا اُنکی
 نظروں میں قیمت اور قدر ہم رکھتے ہیں ہماری بہت سی
 بیہودگی اور برائی کو دور کر سکتا ہی *

The Hound and the Mastiff.

۱۳۶ حکایت

شکاری اور نگہ بان کتوں کی

ایک آدمی نے دو کتے پالے تھے ایک کو واسطے شکار کے اور

دوسرے کو گھر کی چوکی کے لیٹے • شکاری کتا میدان سے جر
کچھ شکار کر کے گھر میں لاتا تھا گھر کا کتا اُس میں شریک ہوتا
تھا • شکاری کتا ایک دن صبح ہو کے کہنے لگا کہ کیا سبب ہی
کہ دیوی محنت و مشقت کی چیز میں دوسرا شریک ہو • گھر کے
کتے نے کہا کہ تمہیں اس بات کو سمجھنا چاہیئے کہ جس وقت
تم اپنے میدان کی خوشی اور اپنے فائدہ کے لیٹے شکار کرتے ہو میں
گھر کی پامنائی سب کے بھلے کے واسطے کرنا ہوں •

پند—————

اگرچہ ہم لوگوں کا کاروبار جدا جدا ہو پر ہم سب مل کر ایک
دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور سبھوں کے کام سے بہت
منفعت حاصل ہو سکتی ہی •

The Wolf and the Kid.

۱۳۷ حکایت

بھیرن اور بکری کے بچے کی

ایک بہ ذات بھیرن ایک غریب آوارہ بزرگالے یعنی بکری
کے بچے کو پکڑنے کے ارادے سے پیچھے پیچھے درازا * جب اُس
بیچارے نے کچھ پناہ اور بچاؤ اُس سے نہ پایا اُسکی طرف پھرا
اور کہنے لگا میں دریافت کرنا ہوں کہ میری موت تیرے ہاتھ
میں ہی اور یقین ہی تو مجھے ماریگا اور کھائیگا اب میں
چاہتا ہوں کہ جتنا ہو سکے خوشی اور خرمی سے مرنے واسطے

میں عاجزی اور مذمت سے کہتا ہوں کہ تو پہلے ایک راگ خوش
 ہو کے کا تب مجھے مار • بھڑیا نادان اس بات کو نہ سمجھا اور
 فریب کھا کر بڑے زور سے گلا پھڑپھار کے گانے لگا • اُسکی آواز
 دلنواؤں سننے کئے شکاری جھنڈے کے جھنڈے آئے • بکری کے بچے
 نے وہاں سے بھاگ کے اپنی رہے ای • اب بھڑیا اپنے دل میں
 کہنے لگا یہ مصیبت میرے اوپر میری ہی نادانی سے آتی
 کیونکہ میں نے اُس کام میں دخل کیا کہ جسے جانتا نہ تھا • میں
 قصائی کے کام میں تربیت پائی مجھے اور گانے سے کیا نسبت •

پڑ—————د

ہم کو چاہیئے ہمیشہ احتیاط کرنا اور سمجھنے کے چلنا • نا
 اپنی حد سے باہر پانوں نہ رکھیں اور بیہودہ اُس کام میں دخل
 نہ کریں جسکی لیاقت ہم میں نہیں ہے •

The conceited Musician.

۱۳۸ حکایت

نادان کوئے کی

ایک بد آواز گوا ہمیشہ اپنی کوتاہی میں بیٹھ کر گانے کی
 مشق کرتا تھا • تھوڑے دن کے بعد وہ اپنے ہنر اور کمال پر ایسا
 خوش گمان ہوا کہ اپنے دلمیں تھانا کہ اب مجلس میں اور
 مجلس میں جا کے اسی ہنر کو ظاہر کیا چاہیئے • چنانچہ
 ایک دن ایک بڑے میلے میں جہاں سب طرح کے لوگ راگ جانتے

والے اور گانے والے جمع تھے جا کے بڑے دماغ سے اپنی آواز کو درست کر کے گانے لگا * پر وہاں کے لوگوں کو اُسکی بد آوازی اور خامکاری سے ایسی نفرت ہوئی کہ اُسپر ہنسکر وہاں سے نکال دیا۔

تنبہ—————یہ

ہماری چال اور چال کو ہمارے ہمسائیہ لوگوں کی آنکھ اور کان ہم سے بہتر دیکھتے اور سنتے ہیں • یا ہمارے عیب و نقص دوسرے لوگ خوب جانتے ہیں *

The Cock and the Thieves.

۱۳۹ حکایت

مرغ اور چوروں کی

کئی چور ایک کسان کے کھرمیں آئے * ایک دبلے مرغ کے سوا اور کچھ نہ پایا * وہ مرغ بےچارا اپنی رہائی کے لیے بہت سی دلیل بیان کرنے لگا • اُسکی بڑی دلیلوں میں ایک یہ تھی کہ میں لوگوں کو سویرے جگاتا ہوں تا جلد نید سے اُٹھیں اور اپنے کاموں میں لگیں • یہ سنکر ایک اُن چوروں سے خفا ہو کر بولا اونا معقول بد ذات تیرے حق میں چپ رہنا ایسی بیہودہ دلیل سے بہتر تھا کیا تو نہیں جانتا کہ تیری منحوس بانگ لوگوں کو جگاتی اور ہمارے کام کو خاک میں ملاتی ہے • تیری ہی شورش انگیز آواز سے ہم سب پکڑے جاتے اور پھانسی دیئے جاتے ہیں *

نچرے

جو بات اچھ لوگ پسند کرتے ہیں اور راست بازوں کے نزدیک مستحسن اور مقبول ہوتی ہی وہ بد فتنہ بکری اور قبیلہ معلوم ہوتی ہی •

The Crow and the Dog.

۱۴۰ حکایت

کوے اور کتے کی

جسوقت ایک چھوٹے دل کا کوا برنائیوں کی ایک دہلی منروا کی درگاہ میں قربانی چڑھاتا تھا * ایک کتا اُس سے کہنے لگا کہ تو نے فائدہ اس دہلی کو پوجتا ہی کیونکہ وہ ایسی نفرت نہیں رکھتی ہی کہ تو سب شگونیدوں کے نزدیک مردود اور بے برا ہی کہے نے جواب دیا کہ اس صورت میں مجھے اور بھی لازم ہی کہ تمہارے پوجنے میں کوشش کروں تا وہ کسی طرح مہربان ہو •

تہ

چھوٹے اعتقاد کے لوگ یا کم سمجھے لوگ دانائی اور عقلمندی کی باتوں کو تباہ اور خراب کرتے ہیں *

The Raven and the Snake.

۱۴۱ حکایت

کوے اور سانپ کی

ایک سانپ کو جو بگڑا ہوا دھوپ کھا رہا تھا ایک کلاغ (یعنی

بڑا کالا کوا (اُٹھا کر لے گیا • سانپ نے اُسکے گلے اور بدن میں خوب لپٹکر اُسے ایسا زخمی کیا کہ وہ احمق کوا آخر کو پیچھٹانے اور اپنے ننہیں ملامت کرنے لگا میں کیا ہی نادان ہوں کہ بے فائدہ ایسے زھر بھرے جانور کو چھیڑا *
 ۵—————۵

جو کوئی ایذا فائدہ اور نقصان نہ جانکے کسی چیز میں
 ہاتھ لگانا ہی اکثر اپنی بیہودگی کی سزا پاتا ہی •

The Wolf and the Sheep.

۱۴۲ حکایت

بھیتڑے اور بھیتڑی کی

ایک بھیتڑیا جسے دتے نے کاٹا تھا اپنے زخم کو چاٹ رہا تھا اور وہ نہایت بے طاقت اور کمزور تھا • ایک بھیتڑی کو جو وہاں چرتی تھی یوں عاجزی سے کہنے لگا کہ اگر اپنے اوپر تصدیع اُٹھا کے مجھے ایک قطرہ پانی اُس نالے سے لا دو تو میں کچھ اپنے کھانیکے فکر کروں • بھیتڑی نے جواب دیا ہاں صاحب میں تمہاری خو بو سے خوب واقف ہوں تم چاہتے ہو کہ جو کوئی تمہیں پانی لادے گوشت بھی اپنے بدن کا تمہارے کھانے کے لیے حاضر کرے • پس یہ ظاہر ہی کہ آپ کھانا اور پانی دونوں مجھ سے مانگتے ہیں •

۵—————۵

بھلائی اور مہربانی ظالم اور بے ذات کے ساتھ کرنا برائی اور خطرے سے خالی نہیں •

اُسکو چپوٹنے کے قالب میں مسخ کیا * تو بھی اُس بد بخت نے اس عذاب اور سزا کے ہونے سے اپنی بد خوئی کو نہ چھوڑا اور کچھ اچھی خصلت نہ سیکھی بلکہ اُس کا بدن میں بھی وہی چوری اور سرقت کو عمل میں لانا رہا •

پذ—————د

جو بد عادت طبیعت میں محکم ہو گئی ہی اُسے تغیر دینا محال ہی • یا بد خروئی کا چھوڑنا بہت مشکل ہی •

The supposed Shipwreck.

۱۴۵ حکایت

ایک خیالی شکستہ جہاز کی

کئی آدمی دریا کے کنارے پھرتے تھے • اتفاقاً انہوں کو یہہ نظر آیا کہ کوئی چیز دور سے دریا میں اُنکی طرف ہی چلی آئی ہی • پہلے انہوں نے یہہ سمجھا کہ ایک بڑا جہاز ہی بھر یہہ کہ چھوٹا * اور جب وہ بہت نزدیک پہنچا انہوں نے اُسے یہہ خیال کیا کہ ایک چروٹی کشتی ہی پورا آخر کو یہہ ثابت ہوا کہ فقط نہروڑا سا کورا بھڑا ہوا آنا ہی • تب وہ آپس میں کہنے لگے کہ ہم تری اُمید سے یہاں منتظر تھے کہ کوئی بڑی چیز ہوگی سو آخر کو کچھ بھی نہ نکلی •

پذ—————د

ہم اکثر دور سے کئی چیزوں کو دیکھتے بہت خوش گمان ہوتے

اور اُنکو کچھہ کا کچھہ خیال کرتے ہیں پر جب اُنکو نزدیک سے تحقیق کر کے دیکھتے ہیں تو اپنی خطا پر ہم آپ اقرار کرتے ہیں •

The Wild and Tame Ass.

۱۴۶ حکایت

جنگلی اور اہلی گدھے کی

ایک اہلی گدھا ایک سرسبز میدان میں سونے کی جھول پہنے ہوئے ترقے شکوہ اور فخر سے چر رہا تھا • ایک جنگلی گدھا اپنے ہمچند کے زرق برق کو دیکھ کر یوں کہنے لگا بھائی مجھے تمہاری دولت مندی اور بختیاری دیکھ کر بہت سا رشک آتا ہے یہ کہک وہ چلا گیا • پھر تھوڑے دن کے بعد جنگلی گدھے نے اہلی گدھے کو دیکھا کہ بڑی اذیت میں ایک بھاری بوجھ کے تلے روتا ہے اور ایک آدمی خار دار قمچی کے ساتھ اُسے بڑی خرابی سے ہانکے لیدے جاتا ہے • نزدیک اُسکے آ کے یوں کہنے لگا ہاے اسی محنت و مصیبت کے لیدے (جسے میں دیکھ کر تم پر اب رحم کرتا ہوں) وہ سب تمہاری شان و شکوہ کی پوشاک تھی جسے میں دیکھ کر آگے رشک کرتا تھا •

تلمیذ

بڑی کم بختی آدمی کی یہ ہے کہ دوسروں کے ظاہر حال کو دیکھ کر افسوس کرتا اور رشک سے جلتا ہے اور اپنی حالت موجود سے ناخوش اور بیزار رہتا ہے •

To-morrow never comes.

۱۴۷ حکایت

چھوٹا لال یا فردا کی

ایک آدمی جس نے اپنی ساری کاسوں اور رقمیں میں گاتھی تھی * آخر کو ایک پرمیتر اور ایک کار آدمی کے منع کرنے سے تھوڑا سا دیر اور فرمان ہوا • اور سوائے اسکے ایک مونہ اسکو تب شدید بھی خوب سا ڈاکر اور موت کی ڈراونی صورت کو اسکے سامنے حاضر کر کے اسکو اس بات پر لائی کہ آئندہ عہد کیا کہ اسکے بعد وہ درپے اصلاح اپنے حال کے ہوگا اور لفظ کل یا فردا کو زبان پر لایا * لیکن جب تب چھوٹ گئی تب اصلاح دوسرے کل پر ڈالا گیا • اور اسی طرح صلحہ فردا کا تا فردا قیام سے ہراز ہوا اور کچھ بھی اصلاح حال عمل میں نہ آیا * تب وہ ایک مرد اُس سے کہنے لگا اور تھی مسیح بڑی پریشانی حاصل ہوئی کہ میدوی ایسی بیغرض نصیحت نے تمہارے لیے کچھ فائدہ نہ کیا • اب میں تم سے یہی کہتا ہوں کہ جو تمہارا فردا کبھی نہیں آئیکا اور کدھی تم سے آئے دینیک نہیں ابھی جو اصلاح اور نیک کام تمکو کرنا ہی کرو * اور اسکی تلقینی کے لیے وہ تم نے اپنے عہد و پیمان کو توڑا ہی تمکو چاہیئے اچھی طرح سمجھنا کہ جو وقت گیا پھر واپس آئیکا نہیں اور فردا ہمارے اختیار میں ہوگز نہیں یہی دم جو آتا ہی ہم اپنا کبہہ سکتے ہیں *

پند

توبہ کچھ کام کا نہیں اگر اُسکے موافق اصلاح حال یا نیک کام کیا نہ جائے •

The Ass and the Frogs.

۱۴۸ حکایت

گدھ اور مینڈکوں کی

ایک کمبخت گدھ بھاری بوجھ کے تلے ایک شورہ زار میں جہاں بہت سے مینڈک تھے مائے سنگینی بارے گویا اور ایسا بلگنے اور رونے لگا کہ گو یا اُسکا جگر پارہ پارہ ہو گیا تھا • اِس حال کو دیکھ کر ایک اُن مینڈکوں سے بولا کہ او بیدل و بدرد اِس نالہ و زاری کو تمکا تہوے یہاں کیا فائدہ ہی ذرا یاد کر کہ میگوڑوں مینڈک کو جو میرے ایلے اور شدہ در تھے تم نے ہلاک کیا ہی • اِس دانپننے اور گر پڑنے سے تیرے حق میں بہتر بہہ ہی کہ اِس لذت سے اپنے تئیں اور ہمارے تئیں چھوڑنے کی کوشش کر کے ہاں سے چلا جا •

پند

چھوٹی مصیبتوں کو چاہیے کہ ہم برداشت کریں جسوقت ہم دیکھیں کہ دوسرے لوگ بڑی مصیبت میں گرفتار ہیں •

The galled Ass and the Raven.

۱۴۹ حکایت

زخمی گدھ اور کوے کی

ایک زخمی گدھ پر جو آرام سے میدان میں چرنا تھا ایک بد ذات کوا آ بیٹھا اور اُسکے زخم کو چھیڑنے لگا اور گدھا بد چارہ اُچھلنے اور رینکنے * ایک سائس جو اُس طرف جاتا تھا گدھ کی اُس حالت کو دیکھ کر ہنسنے لگا * ایک بھیڑیا جو اتفاقاً اُسی وقت وہاں جا نکلا تھا یہہ ماجرا دیکھتے کہ وہ کوا گدھ کا گوشت کھا رہا ہی اور سائس ہنستا ہی کہنے لگا کیا بے انصافی لوگوں کی ہی اگر کوئی بھیڑیا کوے کی جھڑ میں ہوتا تو انہی مارا جاتا مگر چہ کہہ کوا یہہ ظلم کر رہا ہی لوگ اُسے دیکھتے ہنستے ہیں •

پذ—————ذ

طرفداری اور نادانی ہمیں بہت سی خطا میں ڈالتی ہیں

اور اذیت اور خرابی کے سبب ہوتی ہیں •

The Lion, the Ass and the Fox.

۱۵۰ حکایت

شیر اور لومڑی اور گدھ کی

ایک گدھ اور لومڑی نے شیر کو دیکھا • لومڑی مارے

خوف کے کانپنے لگی مگر اپنی جان بچانے کے لیے ہاتھ بڑھا کر بازاری سوجھی کہ شیر کے پاس آہستہ جا کے اُسے اپنا سر اُٹھائی
سے مچھرا اور جھک کر سلام کیا اور کہا کہ اسی بادشاہ میں نے
خدمت میں اسلامی اُٹی ہوں تا تیری دولت کی پناہ میں
زندگی کروں اور زندگی میں حاضر رہوں * اگر بادشاہ کی رغبت
اُس میرے رفیق گدھے کی طرف ہو تو میں ابھی اُسکی تدبیر
کرتی ہوں * شیر نے کہا خوب لومڑی نے گدھے کو کسی فریب
سے ایک گڑھے کے اندر دام میں پھنسا یا اب شیر نے لومڑی کو
جو تھکا پایا پہلے اُسی کو مارا اور چٹ کیا تب گدھے کو گڑھے
میں کھانے گیا لیکن اب تک شیر وہاں سے باہر نہیں نکلے تھا
تہ شکاریوں نے اُسے دیکھا اور بندوق سے مارا •

تخلیہ

جس پیمانے سے ہم اوونکو ڈاب کے دیتے ہیں اُسی سے
ہمیں بھی وے ڈاب کے دینگے * یا جو جیسا کرتا ہی وہ ویسا
کرتا ہے •

The Hen and the Gallin.

۱۵۱ حکایت

مرغی اور اباہیل کی

ایک دن مرغی زہرا و صائب کے انکوں پر سینے بیٹھی •
ایک دن اباہیل نے اُسکی آواز سنی اور حکم اُٹا کہ آؤ کہانیت

نادان کیا کرتی ہی آیا اپنے دشمنوں کو اندوں سے باہر نکالا چاہتی
 ہی • مرغی نے اُسکی مہربانا نہ نصیحت کی طرف کچھ
 التفات نکیا اور جلد پہل اپنی نادانی اور نصیحت نہ ماننے کا
 پایا *

نچ—————ربہ

اکثر ایسا ہوا ہی کہ حرامزادوں کو نیکوں نے پالا ہم اور
 نادانوں نے نیک خواہوں کی نصیحت نہ سننے کے سبب سے اپنے تئیں
 برباد اور ہلاک کیا ہی •

The Pigeon and the Crow,

۱۵۲ حکایت

کبوتر اور کوئے کی

ایک کبوتر اپنی کثرتِ نوالہ اور تناسل کا فخر کوئے کے
 سامنے کر رہا تھا • کوئے نے جواب دیا کہ مجھے بڑا تعجب ہی
 کہ تو اپنے بچوں کی بہدایت سے بیہودہ فخر کرنا ہی * کیونکہ وہ
 بیچارے اپنے کم سن ہی میں ہزار طرح کی آفت و بلاؤں میں
 گرفتار ہوتے ہیں • بعضے ہانڈیوں میں پکائے اور بعضے سیخوں
 میں بھرنے اور بعضے منبوسوں میں تلے جاتے ہیں • اس صورت
 میں بہت ما اسباب مہربانی اور دلسوزی کا تیرے لیئے پانا ہوں
 نہ کہ فخر اور بڑائی کا •

تذ—————یہ

وہی لڑکے ما باب کے حق میں اچھوں میں گن جا سکتے

ہیں جو اپنی اچھی زندگی اور اچھے کاموں سے انہوں نے دلکوشاہ
اور خوش رکھتے ہیں •

Jupiter and the Herdsman.

۱۵۳ حکایت

جو پتر اور چرواہے کی

ایک چرواہا جس کا ایک گوسالہ یا گائیکا بچہ کھویا گیا تھا اور
کہیں سراغ اُس کا نہیں ملتا تھا • جو پتر کی جناب میں دعا و
زاری کرنے لگا اور کہنے کہ اگر تر مجھے اُس چوٹیکو جس نے میرا
گوسالہ چرایا ہی مہربانی کر کے دکھلا دے تو ایک حلوان قربانی
کے واسطے میں تیری نذر کرونگا • اُسی وقت کہ وہ دعا کر چکا
کیا دیکھنا ہی کہ ایک شیر جس نے اُس کے گوسالہ کو مارا تھا اُس کے
سامھنے آیا • اُس کی مہیب صورت کے دیکھتے ہی اُس چرواہے کے
ہوش و حواس اُڑ گئے اور جلد حضرت جو پتر سے بہت عاجزی
کر کے بہہ کہنے لگا اے حضرت میں اپنی منت کو بھولا نہیں مگر
جو تو نے چور کو مجھے دکھلایا میں حلوان کے بدلے ایک بڑا بیل
تیری نذر کرونگا اگر مجھے اُس کے ظالم دانتوں سے بچا دے •

تعالیٰ

اگر ہماری خواہشیں ہمیشہ پوری کی جائیں تو وہی
خواہشیں اکثر ہم کو تباہ اور ہلاک کریں •

The Gnat and the Lion.

۱۳۴ حکایت

پشہ اور شیر کی

ایک شیر سے جو جنگل میں پھر رہا تھا ایک پشہ نے تن نہا لڑیکا پیغام دیا اور شیر نے قبول کیا * وہ پشہ شیر کی ناک میں گھس گیا اور ایسا اُسے آزرده کیا کہ اُس نے اپنی پنجوں سے بہت غصہ ہو کر اپنے تئیں نوچا • آخر اُس لڑائی سے باز آیا اور منہ موزا • پشہ اُس بڑی فتح مندی اور نامدار فیروز مندی سے نہایت خوش ہو کر وہاں سے اُڑ گیا • مگر جسوقت وہ بڑے فخر سے اُڑا جاتا تھا اتفاقاً ایک مکتزی کے جالے میں پھنس گیا اور اُس چھوٹی سی مکتزی نے اُسکو شکار کیا اس شرم نے اُسکو مرنے سے زیادہ ستایا کیونکہ شیر سے زور اور کی لڑائی فتح کرنے کے بعد ایک مکتزی سے چھوٹے کبوترے کے دم میں گرفتار ہوا *

 پز

عبرہ کا مقام ہی جہاں نہایت ضعیف اور کمزور بڑے زور اور اور مغرور کو سناٹے ہیں اور اُنکے زور اور بڑائی کو خاک میں ملائے ہیں *

The Pigeon and the Picture.

۱۵۵ حکایت

کبوتر اور تصویر کی

ایک کبوتر نے ایک تصویر کو جو شیشے کے اندر سے دکھائی دے

خیال بہت پانی کا نظر پڑتی تھی دیکھ کر یہہ جانا کہ حقیقت میں پانی ہی اور جلد آر کر اُس تصویر پر گراتا اُس سے اپنی پیاس بجھاوے مگر تصویر کے شیشے سے بڑی چوٹ کھا کر زمین پر گرا اور پکڑا گیا •

پڑ—————ہ

ہم اکثر بہت ہوس اور طمع کے سبب سے اپنے کام کو سمجھ نہیں سکتے ہیں اور دھوکے سے ہلاک ہوتے ہیں *

The Lion and the Frogs.

۱۵۶ حکایت

شیر اور مینڈک کی

جس وقت ایک شیر جنگل میں شکار دھونڈتا پھرتا تھا اُسکے کان میں اتفاقاً ایک عجب طرح کی بھیانک آواز پڑی • وہ چونکا ہو کے ادھر ادھر دیکھنے لگا اور یہہ خیال کرنے کہ شاید وہاں کوئی جانور اُسکے برابر کا ہی جو اُسکے ساتھ آتا چاہتا ہی یا کہ اور کوئی جانور ہی • اُسے بڑی حیرانی ہوئی جب اُس نے معلوم کیا کہ وہ چلانے والا جانور ایک غریب مینڈک ہی جو ایک سوراخ سے نکل کر باہر آتا تھا •

تنبیہ—————ہ

صائے کو دیکھتے ہوئے چاہیئے اپنے دلو کو مضبوط کریں واسطے مقابلہ کرنے بڑے خطرے کے — صائے سے نڈر کے ہوئے چاہیئے کہ

بڑے خطرے کے مقابلہ کرنے کے واسطے دلکو مضبوط کریں یا
چھوٹے کاموں میں نہ گہراویں بڑے کاموں کو ہشیاری سے انجام
کریں •

The Peacock and the Magpie.

۱۵۷ حکایت

طارس اور کوئے کی

سب پگھیلو آپس میں جمع ہو کے بہہ مشورۂ کر رہے تھے کہ
کسی کو اپنے درمیان سے بادشاہ بذاویں • طارس کی خوب صورتی
دیکھ کر سب کے سب بہت خوش ہوئے اور اُس کو پسند کر کے
بادشاہی دی • ایک کوئے نے مجلس کے لوگوں سے یہہ کہا کہ
صاحبِ بڑے کام کو خوب سمجھک کیا چاہیئے کیونکہ جب ہمارے
اوپر عقاب یا شاہیں گریزند تب یہہ طارس ہم کو کیا بچتا سکیگا
بعد سمجھنے اور سوچنے کے سبھوں نے کوئے کی بات کو پسند کیا
اور دوسرے جانور کو بادشاہی کے لیئے مقرر کیا •

پند

ہم کو چاہیئے بڑے کاموں پر کسی کو مقرر کرنے میں اُسکی
ظاہری صورت ہی کو نہ دیکھیں بلکہ اُسکی لیاقت اور دانائی پر
نظر رکھیں •

The Lion, the Ass and the Fox.

۱۵۸ حکایت

شیر اور گدھ اور لومڑی کی

شیر اور گدھا اور لومڑی آپس میں ملجھل کے شکار کو گبتے اور جاتے وقت بہہ اقرار کیا تھا کہ جو شکار ہانپہ لگے برابر تین حصے میں بانٹا جائے • اتفاقاً ایک خوب موٹے نازے پازہیکو انہوں نے بہت محنت سے پکڑا اور مارا چونکہ گدھا مقرر کیا گیا تھا کہ اُسکو حصہ کرے اُس نے تین حصے برابر موافق قول و قرار کے جدے کیئے اور بہت ادب سے شیر کی خدمت میں عرض کی کہ جسے چاہیں آپ اُسے پہلے لیں * جو شیر کو گدھ کا حصہ کرنا پسند نہوا سب حصوں کی برابری دیکھ کر نہایت غصہ ہوا اور اُس گدھ بدوقوف کو جھنجلا کر مارا اور ٹکڑے کیا * تب لومڑی کی طرف منہ کر کے یوں فرمایا چونکہ تو عقلمند ہی اور آئین جانتی ہی حصہ کرنے میں نہیں چوکیگی • اس شکار کو حصہ کر لومڑی جو شاہانہ مزاج سے شیر کے خوب واقف تھی تمام حصوں کو ایک جگہ کر کے شیر کے سامنے رکھا اور تھوڑا سا چمڑا اور ہڈی جو پھینک دینے کے لائق تھے اپنے اپنے رکھا • شیر نے اُسکے حصہ کو نہایت پسند کیا اور کہنے لگا کہ میں تیری اس آئین دانی سے بہت خوش ہوا یہہ عدالت اور انصاف تو نے کہاں سے سیکھی لومڑی نے جواب دیا گدھ کی موت سے *

پند—————د

ہم کو چاہیئے کہ اوروں کی مصیبت کو دیکھ کر خبردار ہوں

The Wolf and the Kid.

۱۵۹ حکایت

بھڑنے اور بکری کے بچے کی

ایک بھڑنے کو ایک بزغالی یعنی بکری کے بچے نے میٹخانہ کے اندر سے باہر چلے جاتے ہوئے دیکھ کر ہزاروں گالی اُسکو اور اُسکے کنبے قبیلے کو دیں * بھڑیا سب گالیاں کھا کر دانت پدس کے کہنے لگا ای کاش تمکو باہر اس گھر کے دیکھتا تو میں تمہیں بہت خوش کرتا *

نچرے

آندڑوں سے بچنا نامردوں کو مغرور اور دلیر کرتا ہی

Jupiter and the Ass.

۱۶۰ حکایت

جو پطر اور گدھا کی

ایک گدھا مدت تک ایک مالی کا بہت سا کام تھوڑی تنخواہ پر کرتا تھا اُس نے جو پطر سے درخواست کی کہ اُسے دوسرے میدان کے حوالے کرے • جو پطر نے اُسکی عرضی پڑھ کر اُسے ایک کلال یا کھار کے سپرد کیا جس کے پاس وہ غریب گدھا اور بھی زیادہ اذیت میں پڑا اور بجائے پھل اور ساگ مہیزی کے اُس کے یہاں مٹی کھپڑے اُٹھانا پڑا * پھر جو پطر سے اور میدان کی

درخواست کی • تب جو پتر نے اُسکو ایک چمار کے حوالے کیا
 اُس نے میاں کو پا کر وہ بیچارہ گدھا نہایت غمگین اور ناخوش
 ہوا اور رو کر کہنے لگا کہ ہاے میں کمبخت اگلے میانوں کے ہاتھ سے
 فقط مشکل کام اور بھاری بوجھ کے سبب روتا تھا پر اب مجھے
 اُن لذتوں کے سوا اور ایک فکر ہوئی کہ مبادا میرا میاں میرا چمڑا
 کھینچ کر سچھ اوے •

————— پد —————

جولوگ اپنی حالت موجود سے خوش نہیں ہوتے بلکہ
 ہمیشہ نئے مکان اور جگہ کی آرزو رکھتے ہیں بہت خرابی اور
 اذیت میں گرتے ہیں •

—————
A Lady and her Maids.

۱۶۱ حکایت

ایک بی بی اور اُسکی کذبوں کی

ایک نیک بی بی کا یہ کام تھا کہ نور کے نور کے مرغ کی
 بانگ کے وقت اپنی چھو کر یونکو پکارتی • جو انہوں پر ہر روز اسے
 صوبے کا اُٹھنا بہت ناگوار تھا آپس میں صلاح کر کے مرغ کو
 مار ڈالا کیونکہ انہوں نے یہ سمجھا تھا کہ وہی کم بخت مرغ
 ہماری گھست بی بی کو جگا کر ہمارے اوپر یہ مصیبت لانا
 ہی • لیکن یہ تدبیر انہوں کی کچھ کام نہ آئی بلکہ انہوں پر
 اور بڑی بلا لائی اسی سبب سے کہ وہ بی بی بسبب مارے جانے

اُس مرغ کے جو صبح کا جگانے والا تھا بھول سے اکثر ادھی راہ
پہر رات رہ اُنہونکو جگاتی اور اُنکے خواب شیریں کونلخ کرتی *

پذ—————د

اکثر ایک کی خطا دوسرے کی طرف رہبر ہوتی ہی یا چھوٹی
بلا سے بچنے کی تدبیر بری بلا میں گرفتار کرتی ہی *

The Eagle and the Owl.

۱۶۲ حکایت

عقاب اور اُلو کی

ہرک عقاب نے جو سب پرندوں کا بادشاہ ہی چاہا کہ اپنی
زمینوں سے جو دیکھنے میں اچھی اور دانا ہی اُسکو بڑا کام دے
چنانچہ سب پکھیروں کو حکم دیا کہ اپنے اپنے بچوں کو اُسکے سامنے
لاویں • ہر قسم کے پرندے اپنے اپنے بچوں کو اُسکے دربار لائے اور
اپنی اپنی باری میں اُنہونکی خوبوں کو بیان کرنے لگے آخر کو
جب نوبت چغند یا اُلو کی پہنچی وہ نہایت بڑا مردہ اور اُونگھنی
صورت بذاتہ ہوئے عقاب کی جذبات میں آ کے کہنے لگا کہ اگر
خوبصورتی اور خوش رفتاری اور کھلا چہرہ اور زیبائی پر وکی
بڑا کام ملنے کا سبب ہو سکتا ہی تو یقین ہی کہ میرے بچے جو
ان باتوں میں سیدھوں سے بہتر ہیں پہلے طبقے میں تیرے ارکان
دولت کے گئے جائینگے کیونکہ وہ سب تھیک میری شبیہ ہیں •

تلق—————مین

جہاں خود پرستی ہی وہاں بہت سی بیہودگی پائی جاتی

ہی * یا جو اپنی برائی سے خبردار نہیں وہ دوسرے کو برا سمجھتا
• ہی •

The Oak and the Willow.

۱۴۳ حکایت

سندیاں اور بید کی

ایک بار درمیان شاہ بلوط یا سندیاں اور بید کے (دو درخت کا نام) بڑی بحث اور گفتگو ہوئی • شاہ بلوط بید کی تحقیر کرنے لگا کہ تو ناتوان اور لرزان ہی کہ ہر ایک جھوکے میں ہوا کے کانپنے اور ہلنے لگتا ہی میں ہمیشہ بڑے طوفانوں میں ثابت اور پائدار کھڑا رہتا ہوں اور انہوں کو کچھ چیز نہیں سمجھتا • اس گفتگو کے تھوڑے ہی دن بعد ایک بڑا طوفان اُٹھا • بید بیدچارے نے تسلیم کر کے اُسکے سامنے سر جھکایا اور بعد نکل جانے جھوکے ہوا کے پھر پنی حالت پر آ رہا اور کچھ اُس سے اُسکو اذیت نہ بھی • مگر وہ سرکش سندیاں جس نے بڑی سختی سے اُس طوفان کا مقابلہ اور سامنا کیا تھا جڑ سے اکھڑ گیا اور بیخ و شاخ اُسکی سب برباد گئی •

تلفہ ————— یں

بہت بہتر ہی کہ بڑی بلا کے سامنے سر جھکا کے بالائی
حاصل کیجیئے اس سے کہ سرکشی کر کے اپنے نڈیں خاک میں
ملا دیئے *

The Ant and the Grasshopper.

۱۶۴ حکایت

چبونٹی اور تڈے کی

جسوقت چبونٹیاں اپنے ذخیرے کو انبار خانے سے نکالے
جازے کے دنوں میں دھوپ دیتی تھی ایک بھوکھا تڈا اُن سے
کچھ خیرات مانگنے گیا اُنہوں نے اِس نادان کو جواب دیا کہ
تجھکو گرمی کے دنوں میں لازم تھا کام کرنا اور ذخیرہ رکھنا
جازے میں اِس فقر و فاقہ کی حالت کو نہ پہنچنا • تڈا کہنے لگا
تم لوگ جانتے ہو گے کہ میں گرمی میں بیکار نہ تھا بلکہ تمام
موسم میں راگ بجاتا تھا • چبونٹیوں نے جواب دیا خوب اب تمام
برس مزے میں رہو اُنہیں فالرنپرِ جازے میں ناچو جن پر گرمی
میں ہلا تھے •

پند—————

بیکاری اور بے ہودگی تمام مصیبت اور کم بختی کی جڑ ہے •

The Bull and the Goat.

۱۶۵ حکایت

بیل اور بکری کی

ایک بیل جسکو شیر نے پکڑنے کے ارادے سے دوڑایا تھا کسی
بکری کے گھر کی طرف بھاگ کے پناہ لینے گیا • بکری دروازے

پھر کھڑی ہو کر سینگوں سے منع کرنے لگی * بیل پہ دیکھ کر بولا
 تو کیا بیرحم اور ظالم ہی کہ ایک بیچارے درد مند کو پناہ لینے
 سے منع کرتی ہی • بکری بولی کہ میں خوب اس بات کو
 سمجھتی ہوں کہ کیسی احمقوں میں گئی جاؤنگی اگر نہیں
 اندر آنے کی اجازت دوں اور شیر کی بلا اپنے سر پر لوں *

پند ————— د

حقوق مساویگی اور ہمجنسی کے یہی اقتضا کرتے ہیں کہ
 جس قدر ہمارے اقتدار میں ہو اپنے مستمند مسائے کی اعانت اور
 حمایت میں زہار قصور نہ کریں لیکن احتیاط کیا چاہیئے نا
 حایت رعایت انکی اپنی خانہ بریادی کا موجب نہ ہو • یا اپنے سے
 جتنا ہو سکے مسائے کی بھلائی کریں پر اتنا نہ چاہیئے کہ انہوں نے
 لیئے اپنا گھر برباد کریں •

The Nurse and the froward Child.

۱۶۶ حکایت

دائی اور بد مزاج بچے کی

ایک بھیریا شکار دھونڈتے دھونڈتے ایک گھوڑے دروازے پر
 جا پہنچا جہاں ایک چھوٹا بد مزاج لڑکا چلا رہا تھا اور دائی
 اُسکی آسے یوں دھمکا رہی تھی چپ رہ اپنی بد خوئیوں سے باز آ
 نہیں تو بھیرئے کے سامنے ڈال دوں گی • بھیریا اس بات کو
 خوشخبری سمجھ کر دیر تک وہاں کھڑا رہا آخر کو وہ لڑکا دائی
 کے سمجھانے سے ایسا چپ ہو گیا کہ دائی خوں ہو کے لڑکے کی

تعریف کرنے لگی اور کہنے کہ اگر اب بھڑیا ادھر آئے تو ہم
سب مارے اسکا بھڑیا نکال دینگے • بھڑیا اس بات سے
نامید ہوا اور جلد بد بدلتے ہوئے چلا گیا •

تو ————— لیم

خوش خلقوں کے ساتھ چاندی میٹھی باتیں کہنا اور بد
مزاجوں کو بدھما نا اور دانا ضرور ہی تو دے سیدھی راہ پر
آویں •

The Tortoise and the Eagle.

۱۶۷ حکایت

کچھوے اور گدھے کی

ایک نادان کچھوے کو جو ہمیشہ زمین پر چلنے سے بیزار
تھا بڑی آرزو ہوئی کہ پکیروانکی طرح ہوا میں اڑے • چنانچہ
ایک دن بڑی عاجزی سے ایک گدھے کو کہا کہ اُسے ہنر اُڑنیکا
سکھلاؤں • گدھے نے اُسے اس بیوقوف آرزو سے منع کیا لیکن وہ
جتنا اُسے منع کرتا تھا اُسکی ہوس اور بھی زیادہ ہراتی تھی •
آخر کو گدھے اُسکی آرزو پوری کرنے لگے اُسے زمین سے اُٹھا کر
بہت دور تک ہوا میں لے گیا اور وہاں سے چھوڑ دیا تا وہ ایک
مستغان میں گرے پاش پاش ہو گیا •

پنا ————— د

کم ہمتوں کو بڑی آرزو کرنا نہایت بد ہی کیونکہ آخر کو وہ
سبب اُنکی تباہی کا ہوتی ہی •

The Old and Young Crab.

۱۶۸ حکایت

کینکڑن ماں اور اُسکی بیٹی کی

ایک بد ذات لڑکی کو اُسکی ماں کہنے لگی اویٹنی خدا کے واسطے میدھی چال چلنے سیکھ اور اس بڑے چلن سے باز آ •
بیٹنی نے جواب دیا اندر د مذد ماں پہلے تو آپ میدھی چال چلنے مجھے دکھالے تیسے چلنے دیکھکر اُسی دھپ پر میں بھی چلوں •

تنبیہ ————— •

عالم بے عمل کی نصیحت کچھ نہیں ناٹیر کرنی بلکہ
ہنسی کا سبب ہوتی ہی *

The Sun and the Wind.

۱۶۹ حکایت

سورج اور ہوا کی

سورج اور ہوا میں مباحثہ ہوا کہ دونوں میں کون زور زیادہ رکھتا ہے • آخر اس بات پر دونوں متفق ہوئے کہ جو کوئی اس مسافر کے (جو سامنے سے سورج اور ہوا کے جاتا تھا) لبادے کو اپنے زور سے اُتر والے وہی ہم دونوں میں بڑا زورور ہے • اس قول و قرار پر پہلے ہوائے ایک بڑے زور کا طوفان اُٹھایا جس میں

ایک طرف سے پانی کی بوجھدار زور سے اُس مسافر کو مارتی تھی اور ایک طرف اونکی گولیاں اُسپر پڑتی تھیں • جو وہ بیچاۃ بہت ما بیگنا اور سردی کھاتا تھا اپنے لہانے کو خوب اپنے بدن پر اپیت لپکے آگے چلے گیا • تب آفتاب نے اپنا کام شروع کیا اور آہستہ آہستہ ایسی دھوپ اور گرمی اُسکی اوپر درخشاں ہوئی کہ اُس مسافر نے مارے گرمی کے بے تاب ہو کر اپنے لہانے کو پینٹ دیا اور ایک درخت کے سائے تلے جا چڑھا •

پڑ—————۵

خوش خاتونوں پر نرمی کی باتیں سخت باتوں سے زیادہ تاثیر کرتی ہیں یا سبھی اپنے کو تو سمجھتے ہیں مگر کام پڑنے سے معلوم ہوتا ہے •

The Ass in the Lion's skin.

۱۷۰ حکایت

گدھے کی تقلید کی

ایک گدھا شہر کا چوراہہ پر جس محل کے جنگل میں لڑگوں کو تڑپھرتا تھا * قہقہے دہرائے اس پہرے نے بڑی دہشت اور ہمت لوگوں کے دل میں ڈالی • جس طرف ہاتھ لوگ اُسے دیکھ کر بھاگتے مگر ایک مرتبہ جو اُس نادان کے دل میں بہہ خیل آیا کہ شہر کی آواز بھی کیا چاہئے غرض شیر کی جگہ میں گدھے کی آواز اُسکے گلے سے نکل آئی اُس آواز کے ساتھ ہی جنگل کے تمام جانور جو پہلے بھاگ گئے تھے پھر اُسکے گرد ہوئے

اور اُسکے برے کان کو دیکھ کر پہچانا کہ یہ گدھا ہی * تب سب
اُسکے اوپر ٹوٹے اور اُس چہرے کو چھین کر کے اُسے خوب سا
رسوا اور ذلیل کیا *
ۛ

تذیید

عاریت کا پردہ امتحان کی ذریسی ہوا میں اُڑ جانا ہی اور
تب ہمارا منہ جیسا ہی ویسا ہی نظر آتا ہی * اور ہمیں
لوگوں کے نزدیک خوب رسوا کرتا ہی * یا اکثر لوگ نادانی سے
ایسے کاموں کا ارادہ کر کے جو اپنے سے کبھی ہونیکا نہیں اذیت میں
گرفتار ہوتے ہیں اور بہت شرم پاتے ہیں *
ۛ

The Frog turned Physician.

۱۷۱ حکایت

میانک کی طبیبی کی

ایک نادان میانک ایک فیس تلاب کے کنارے پر جا کے
آواز بلند سے کہنے لگا کہ میں برا ماہر اور تجربہ کار طبیب ہوں
ہر طرح کے دکھ و درد کی دوا کرسکتا ہوں * بہت سے جانور
اس بات کو سنکر اُسکے پاس جمع ہوئے تھے * انہیں ایک بڑھیا
عقل مند لڑکی دمنہ نژاد بھی تھی * اُس جھوٹے کے بدن پر
زرد زرد داغ دیکھ کر بڑی حقارت سے کہنے لگی او جھوٹے دعوہ دار
کس طرح تو ایسی بد آوازی اور بد صورتی کے ساتھ دعوائی طبابت کا
کرسکتا ہی کہ دوسروں کے دکھ درد کو میں اچھا کرسکتا ہوں

پہلے سمجھ کو لازم ہی کہ تو اپنی دوا کرے اور ہنر کو طبابت کے
اپنی بیماری کے اچھا کرنے میں استعمال میں لاوے تب ہم
سمجھ سکیں کہ تیری مہارت اس فن میں کیسی ہی •

—————●—————

اگر ہم اپنی اصلاح نہیں کر سکتے ہیں اُن کاموں میں کہ
دوسروں کی اصلاح کا دعوائی کرتے ہیں تو ہماری وہی مثل ہوگی
او طبیب نادان پہلے اپنا کر درعان * یا جب آپ گمراہ ہو
دوسرے کو کیا راہ بتاوے •

The disgraced Dog.

۱۷۲ حکایت

ایک بد صورت کتے کی

ایک آدمی کے پاس بہت خوب صورت پالہ ہوا کتا تھا اور
اُس کی زیبائی کا سبب تھا کہ اُسے وہ جدا نہیں کر سکتا اگرچہ
وہ کتا دوسروں کو اذیت دیتا تھا اس واسطے اُسے پہلے آدمی نے
اُس کے گلے میں ایک بھاری گھنٹا باندھ دیا تھا کہ دانا لوگ دن کے
وقت اُس کے نزدیک آنے سے خبردار ہوں لیکن اس بد خو کتے نے
اُس کو نشانی مہربانی کی سمجھی کہ اُس کے میاں نے اُسے عنایت
کی اور دوسرے کتوں کے نزدیک اُس کا فخر کوٹا تھا یہاں تک
کہ ایک نے اُس کے دوستوں سے ایک دن اُس سے کہا تو بڑا نادان
ہی کہ اس کہ بختی کی نشانی کو اپنی عزت کا سبب سمجھتا

ہی کیونکہ تیرے میدان نے تیری بد خوئی کو دریافت کر کے
اس نشان کو تیرے گلے میں باندھا ہی تو اوگ نیچہ سے پڑھیز
کریں اور تریں *

تذیہ ————— تذیہ

بہت لوگ ایسے نادان ہیں کہ اپنے عیب کو فخر کا سبب
سمجھتے ہیں •

The two Friends and the Bear.

۱۷۳ حکایت

دو دوست اور ایک بھال کی

دو دوست باہم سفر کو جاتے تھے انہوں نے آپس میں یہ
اتفاق کیا تھا کہ اگر کبھی کوئی بلا پیش آوے تو ایک دوسرے
کی اعانت اور مدد سے مذہب نہ موڑے • اتفاقاً ایک خرس یعنی
بھالو آتے دو چار ہوا جس سے کوئی صورت بچنے کی نہ دیکھکر
ایک انہیں سے جھٹ دخت پر چڑھ گیا اور دوسرے نے اپنے
تئیں زمین پر پٹ تال کے بتکلف دم کو اپنے بند کیا • اُس بھالو
نے ایسی ذک کو اُسکے مذہب اور کان کے پاس لاسوٹھا اور بعد
اُسکے وہ اُسے مردہ جان کر چھوڑ کے چلے آیا اور کچھ نہ چھوڑا •
بھال کے جاتے ہی وہ شخص جو درخت پر چڑھ گیا تھا اُتر آیا
اور خوش طبعی اور ہنسی کی راہ سے اپنے دوست سے پوچھنے لگا
کہ پخرس نے تیرے کان میں کیا چپکے سے کہا اُس نے جواب دیا

کہ بھالو نے مجھے بہہ نصیحت کی کہ زہار ایسے بد دلوں کے
ساتھ دوستی نہ کیجئے جو مصیبت کے وقت اپنے دوستوں کو
چھوڑ کے بھاگ جاتے ہیں *

نچے—————رے

مجھے دوست ملنا اچھے سونیکے ہیں جسکو آگ میں تلو
دینے سے کچھ کم نہیں ہوتا •

The bald Cavalier.

۱۷۴ حکایت

ایک گلیف بھالے آدمی کی

جس زمانے میں بال کی ٹوپی گلیف سر کے عیب
چھپانیکے ایلے اوگ پانتے تھے ایک بھالے آدمی اسی ارادے سے
ایسے بال کی ٹوپی پہنا تا تھا جس سے بہہ معلوم ہوتا کہ ٹھیک
اُسکے بال ہیں • ایک دن بہہ اتفاق ہوا کہ وہ اپنے دوستوں کے
ساتھ سوار ہو کے باہر گیا اور ناگہانی ایک جیوگا ہوا کا ایسا
بھا کہ اُسکے موٹیلے ٹوپی سر سے اُڑ کے جڑی جا رہی اور اُسکے
گلیف سر کو اوگ دیکھ کر ہنسنے لگے • ویکن وہ بزرگ آدمی بھی
انہو کے ساتھ ہنسنے لگا اور انصاف کی راہ سے کہنے لگا کہ اسی
دوستو ظرافت اور عبرت کا مقام ہی اور سمجھنے کی بات ہی

بہلا کیونکر میں اُس بال کی ٹوپی کو نگاہ رکھہ سکتا جب اپنے
خود بالوں کو نگاہ رکھہ نہ سکا •

تلفہ ————— ین

کسی دوست کی خرخش طبعی اور ہنسی کے وقت اچھی
تذیبر اپنے نڈین بچانے کی بھی ہی کہ ہم بھی اُس میں شلیک
ہو جاویں *

The Earthen and Brass Pots.

۱۷۵ حکایت

دو ہانڈی مٹی اور تانے کی

دو ہانڈی مٹی اور تانے کی ایک سیلاب میں نزدیک نزدیک
بھی جاتی تھیں • تانے کی ہانڈی مٹی کی ہانڈی کو اپنے پاس
دیکھ کر کہنے لگی کہ کیوں اس قدر تڑی ہی میں تجھے کچھ
تصدیع اور اذیت نہیں دینے کی * اُس نے جواب دیا سچ ہی بی
مسینہ کہ تم میری اذیت نہیں چاہتی پر یہ ظاہر ہی کہ خواہ
مجھے سیلاب تم پر مارے خواہ تم کو مجھ پر دونوں مورت ہیں
بندی پر تباہی آئیگی *

تہ ————— ایم

بڑے شرائط سے دوستی کے تساوی یا تقارب ہی مزاج اور
مخالص میں کیونکہ بدلتوں میں ہرگز صحبت گہرا نہیں ہوتی

یا دونوں کا مزاج موافق ہونے سے بری دوستی بھائی سے بھی زیادہ
ہوتی ہی *

Bad and Good Fortune.

۱۷۶ حکایت

برے اور بھلے نصیب کی

ایک غریب سوداگر جو تھوڑے دنوں میں بڑا دولت مند اور
مالدار ہوا تھا ہمیشہ فخر کی راہ سے کہتا یہہ میری دولت
اس طرح کی ہی کہ ہوشیاروں اور عقلماندوں کو نصیب ہوتی ہی
کیونکہ یہہ میراثی نہیں ہی بلکہ میرے ہی روزگار کی ہی اور
میرے ہی منہمندی اور چالاکی کا ثمرہ ہی • وہ سوداگر جیسی
دولت جمع کرنے کے آگے اُسی خسٹ اور بخیلی سے زندگی کرتا تھا
یہاں تک کہ اُسکی گھنٹی اُٹی اور برمتی گئی اور ان بالادنگم آئے
سے (جہاز کی شکستگی مال کی نقصانی نادار ہو جانا قرض دار
ہونا اور لوٹا جانا جہاز کا) جب ہم نازل ہوئے وہ بیچارہ
سوداگر فقر و فاقہ کی اذیت میں گرفتار ہوا • اس حال میں وہ
بیچارہ یوں نااہل کرتا تھا کہ یہہ کیا بد نصیب ہی اور ارندہ بخت
اور مایہ اختر • اتفاقاً بخت نے اُسکے (جو وہاں کہیں چھپا
کہتا ہوا سنتا تھا) اُسکی یہہ نفرین سنکے کہا تو بڑا بد ذات
اور نا شکر گزار ہی کہ تمام بھلائی کو اپنی طرف منسوب کرتا
ہی اور برائی کو میری طرف *

نچے—————رہے

اکثر یہہ اتفاق ہوتا ہی کہ لوگ جب کسی مصیبت میں گرفتار ہوتے ہیں خدا ہی کو برا کہتے ہیں اور جب کچھ خیر و قبول دنیا میں پاتے ہیں تب کہتے ہیں کہ میں نے اپنے حسن سابقہ اور عقلمندی سے پایا ہی *

The Peacock and the Crane.

۱۷۷ حکایت

طاوس اور کلنگ کی

جب ایک طاوس اور کلنگ باہم یکجا تھے طاوس نے اپنی ہم پھیلا کے رفیق کو اپنے دکھایا اور کہا کہ تم بھی ایسا خوب صورت نقش دار پنکھا پونکا دکھا سکتے ہو کلنگ نے جواب دیا صبح ہی کہ تمہارے پر آنکھوں کو بھلے معلوم ہوتے ہیں مگر کچھ کام نہیں آتے سوا بچوں کے کھلونے * میرا سا کام کرو اگر کرسکتے ہو یہہ بات کہہ کر وہ ایسا اوپر ہوا کے بلند اڑ گیا جسکی طرف تعجب سے دیکھتے ہوئے طاوس کی آنکھیں دکھانے لگیں *

پڑے—————

لوگوں کی بڑی نادانی سے یہہ بات پیدا ہوتی ہی کہ وہ باہر کی نمود پر مرتے ہیں اور اپنے نئیں مستحق اکرام کا سمجھتے ہیں یا بڑی نادانی ہی ظاہری صورت پر بھولنا اور آپکر بزرگ اور برا سمجھنا •

The Leopard and the Fox

۱۷۸ حکایت

چیتہ اور لومڑی کی •

ایک شکاری کے سامنے سے جنگلی جانور بھاگ جاتے تھے
 چیتا اُن سے کہنے لگا دیکھو میں تمہا مقابلہ کر کے اُنکا کام تمام
 کرتا ہوں اور تمہاری مصیبت کا انجام • ہنوز یہ بات کہتا ہی
 تھا کہ اُس شکاری کا ایک تیر اُس چیتے کے پہلو میں لگا جب
 وہ بڑی اذیت سے اُس تیر کو نکالتا تھا ایک لومڑی اُس سے
 پوچھنے لگی کس گستاخ کے ہاتھ کا یہ تیر تھا کہ آپ کو ایسا
 زخمی کیا اُس نے جواب دیا میں گمان کرتا ہوں کہ یہ تیر انداز
 البدھ آدمی زاد ہی اب مجھے خوب معلوم ہوا جب وقت چلا دیا
 کہ کوئی ایسے دشمن کا مقابلہ نہیں کرسکتا جسے اقتدار زخمی
 کرنیکا بڑی دوز سے ہی •

پڑ—————

اپنے بڑے سے جھگڑا اور لڑائی کرنا نہ چاہیئے بلکہ اُسکے آگے
 سلیم کا سر جھکا نا چاہیئے •

The Lion and the Bulls.

۱۷۹ حکایت

شیر اور نر گاؤ کی

کئی بیلوں نے یہی قول و قرار کیا کہ آپس میں ملکہ رہیں

ایک ساتھ چریں اور دشمن کے ساتھ ملجھل کے لڑیں * جب تک یہ عہد و پیمان اُنکے درمیان محکم اور استوار تھا سبکے سب امن اور چین سے تھے مگر نا اتفاقی کے ہوتے ہی اُنپر بلاے آسمانی شیدر کی صورت میں واقع ہوئی جس نے اُن سبھوںکو ایک بعد ایک کے تباہ اور ہلاک کیا •

تنبہ—————یہ

اتفاق و جمعیت توانائی اور شکوہ ہی اور دولت و اقبال ہی یا لوگوں میں میل اور اتفاق رہنے سے دشمن کچھہ کرنے میں سکتا ہی •

The Fir and the Bramble.

۱۸۰ حکایت

منور اور کڈٹے کی

ایک منور کا درخت فخر کی راہ سے کڈٹے کے جہاز سے کہنے لگا کہ میرا سر بلندی میں آسمان تک پہنچتا ہی میری لکڑی بڑی عمارتوں کی کڑی اور بھاری جہازوں کے مستول کے کام آتی ہی میری بدن کی رطوبت بیمار اور زخمیرو کی بڑی دوا ہی تو زمین میں لگا رہتا ہی اور سوا لوگوں کو ایذا پہنچانیکے اور کچھہ کام نہیں آتا • کڈٹے کا جہاز یہ سب سنے کہنے لگا کہ میں آپ سے ان منور اور کمال میں جنکا آپ دعویٰ کرتے ہیں براری نہیں کرتا مگر یاد رکھئے کہ جس نے تمہیں منور سا بتا بنایا کڈٹے سا چھوٹا بھی بنا سکتا تھا * سوائے اُسکے یہہ تمہاری

بڑی رگی تمکڑ تباہ کرنے والی ہی * مجھ سے سچ کہہ دے
جس وقت بڑھی بسولا لیدے ہوئے تمہارے کانڈے کو آئیگا تم کیا اپنی
مذہب پانی سے بیدار اور کڈے پن کے آرزومند نہیں ہو گے *

تذکرہ

ہماری غریبی اور عاجزی بہت بالوں سے جھن میں بڑے
بڑے سرکش گرفتار ہوتے ہیں ہمیں بچاتی ہی آسمانی ہلا
بچر کی طرح بلند اور نامی بڑے درخت اور بڑی عمارت پر پڑتی
ہی چھوٹے درخت اور چھوٹی پتھر پر نہیں *

The Covetous and the Envious Man.

۱۸۱ حکایت

لالچی اور حاسد کی

ایک لالچی اور حاسد نے جو بطور کی خدمت میں عرضی
گذرائی * اُس نے جواب دیا کہ تم میں سے جو کوئی کچھ مانگیگا
دوسرا اُسکا دونا پائیگا * پہلے طامع نے لالچ کے مارے بہت سا
مال اور دولت مانگا اُس وقت اُسکا دوجند حاسد کو روایا *
مگر حاسد کہ دوسرے کی برائی سے بہت خوش ہوتا ہی اپنے
دوست کو اپنی آدھی دولت سے بہرہ ور دونا کچھ سا
اسدوسط خدا سے چاہا کہ ایک آنکھ سے اُسے آدھا کرے تا
اُسکی منحوس طبیعت اُسکے دوست کو دونوں آنکھ سے بصیر
دیکھے *

عبد ————— روت

حاصد خدا کی خبروات کو دیکھ کر جلتا ہی اور ہمیشہ اپنے
نڈیں آپ ہی عذاب میں ڈالتا ہی عجب تماشا ہی کہ اُسکا
گناہ خود اُسکی سزا ہی یا اُسکا گناہ اور سزا ایک ہی وقت میں
واقع ہوتا ہی •

The Crow and the Pitcher.

۱۸۲ حکایت

کوے اور گھڑے کی

ایک پیاسے کوے نے ایک گھڑا پایا جس میں تھوڑا سا پانی
پینڈی میں تھا جہاں تک اُسکی گردن نہیں پہنچ سکتی تھی
اُس نے پہلے یہہ ارادہ کیا کہ اُس گھڑے کو توڑ ڈالے لیکن نہ سکا •
آخر کو اُسے یہہ تدبیر سوچھی کہ بہت سے پتھر اُسکے اندر ڈالے
تا پانی اُسکے سبب سے اوپر اُٹھ آوے •

نچر —————

حاجتمذہبی اور ضرورت اصل سب ایجاد کی ہی وہی ہم کو
بے اختیار کرتی ہی کہ فائدہ مند چیزوں کو ایجاد کریں * یا
جو دشمنی کام زور سے نہیں ہو سکتا حکمت سے باسانی کیا جاتا
ہی •

The Lion and the Man.

۱۸۳ حکایت

شیر اور آدمی کی

آدمی اور شیر کے درمیان مناظرہ ہوا کہ دونوں میں کونسا بڑا دلاور اور زور آور ہی • آدمی نے کہا چلو اُس صورت سے جو سامنے نظر آتی ہی اس بات کو پوچھیں جس میں آدمی کی صورت اوپر اور شیر کی اُسکے پانوں کے تلے بنائی گئی تھی * شیر اس بات کو دریافت کر کے کہنے لگا کہ اگر شیر مصوری اور صورت گری کا کام کرنا تو جہاں تم ایک شیر آدمی کے پانوں کے تلے بنائے ہوئے پاتے ہو بہت سے آدمیوں کو ایک شیر کے قدم کے تلے وہاں بنائے ہوئے پاتے •

فہرست

یہ خلاف قانون عدالت کے ہی کہ اپنے مقدمے کے ہم آپہی منصف بنیں یا اُس قضیے جھگڑے میں جو مخالف کے ساتھ پیدا ہوا ہی اپنے موافق کو حکم بناویں یا ثالث مانیں •

The Boy and the Thief.

۱۸۴ حکایت

لڑکے اور چور کی

ایک چور نے ایک مکار لڑکے کے پاس آئے جو کوئی کے کنارے

بیڈھا ہوا زار زار بلک کر رو رہا تھا پوچھا کیا سبب ہی تیرے
 رونیکا وہ چالاک لڑکا کہنے لگا کہ میں اس کوئیں سے پانی بھرتا تھا
 میرا روپے کا پیالہ جسے توڑنے کے سبب اس کوئیں میں گر پڑا اور
 نلہ بیڈھا گیا * چور اس بات کے سنیق ہی کہتے اُتار کوئیں کے اندر
 روپے کا پیالہ ڈھونڈنے گیا * اور دہرے بعد جب وہاں سے حیران
 ہوئے باہر نکلا کیا دیکھتا ہی کہ وہ دغا باز لڑکا اُسکے سبب کہتے
 لے گیا ہی *

————— پن —————

جو برائی کہ ہم دوسریکے ساتھ کرتے ہیں اکثر اُسی برائی
 میں ہم آپ گرفتار ہوتے ہیں * جو کوئی دوسروں کے واسطے
 کوا کھودتا ہی اُس میں آپہی کرتا ہی اور جو آسمان پر پتھر ڈالتا
 ہی اپنے ہی سر پر بلا لاتا ہی *

—————
The Man and the Satyr.

۱۸۵ حکایت

آدمی اور بن مانس کی

ایک بار درمیان ایک آدمی اور بن مانس کے بڑی دوستی
 ہوئی تھی * ایک دن آدمی اپنی اُنگلیوں کو منہ کے پاس لا کے
 پھونکنے لگا * بن مانس نے اُسکا سبب پوچھا اُس نے جواب دیا کہ
 میری اُنگلیاں نہایت سرد تھیں اُنکے گرم کر دیکر لیٹے میں پھونکا
 دوسرے دن اُسکو اپنا گرم شوربا پھونکتے ہوئے دیکھ کر اُسکا سبب
 پوچھا * اُس نے جواب دیا کہ شوریکو ٹھنڈا کر دیکر لیٹے * اس

بات کے سنتے ہی وہ بن مانس بیہزار ہو کر کہنے لگا اگر تم ایک ہی منہ سے دونوں طرح گرم اور سرد پھونک سکتے ہو تو تم بڑے دغا باز ہو تمہاری دوستی کو ہزار سالام ہی میں رخصت ہوا •

تعاہدہ ————— م

خواہ کردار خواہ گفتار جو دو معنی متبائن پر دلالت کرتے ہیں اگرچہ بچائے خود درست ہوں لیکن اکثر مغل دوستی سادہ دلونکی ہوتے ہیں کیونکہ ہرگز وہ آدمی قابل اعتماد کے نہیں جسکے اقوال و افعال میں یکونگی نہیں ہی • یا بعض لوگوں کے نزدیک وہ آدمی جھوٹا ٹھہرتا ہی جو کہ ایک ہی چیز کو کبھی برا کہتا ہی اور کبھی بھلا اگرچہ اُسکا کہنا سچ ہو سکتا ہی •

The Countryman and the Hercules.

۱۸۶ حکایت

گاز یون اور ہر کولیس کی

ایک گاز یون جسکی گازی کیچڑ میں پھنس گئی تھی کمال گریہ و زاری سے جناب ہر کولیس کو (جو ایک دیوتا یونانیونکے دیوتاؤں سے ہی) دعا کرنے اور اُسکی مدد مانگنے لگا • ہر کولیس نے خفا ہو کے کہا اونا دان مستی میں کیا پکارتا ہی کیوں اپنے گاندھیکو پیڈوں میں لگا کر زور نہیں کرتا * جس وقت تو

شیر خواہ بچونگی طرح یا لڑکوں کی طرح رووگا دیوتا لوگ کیا
تیرے پاچی کام کرنیکو ہمیشہ حاضر رہینگے *

پذ—————۵

اگر ہم چاہتے ہیں کہ اپنے کاموں میں نیک انجام ہوں تو
ہم پروا جب و ضرور ہی کہ اُسکے اتمام میں آپہی خوب کوشش
اور محنت کریں نہ کہ اپنے ہاتھ پیر توڑ کے بیڈھے رہیں اور
امید رکھیں کہ فرشتے آ کے ہمارا کام کر جائیں •

The Ape and her young Ones.

۱۸۷ حکایت

ایک نسانسن اور اُسکے دو بچے کی

ایک نسانسن کے دو بچے ایک ہی پیت کے تھے اُنہیں سے
ایک کو زیادہ پدار کوئی * ایک دن کسی آفت کے سبب سے اُسکو
بھاگ بچنا ضرور ہوا چنانچہ اُس برے وقت میں اُسی پدار
بچے کو جھٹ گود میں لے اور دوسریکو چھوڑ کر جلد جانے لگی •
مگر وہ دوسرا بچہ اپنی جان بچانیکے لیئے کود کے اُسکی پیڈھے سے
لپٹ رہا • جوں وہ نسانسن ایک درخت سے دوسرے درخت پر
کود کے جاتی تھی گود کا بچہ اُس جست و ناخت میں گر پڑا اور
مر گیا پیڈھے کا بچہ سالمت رہا •

تجربہ

اکثر بچے ماں باپ کے بہت پیار کے سبب سے تباہ ہوتے ہیں
اور اپنی حفاظت اور نگاہ بندی کی فکر نہیں کرتے *۔

The Fox and the Hedgehog.

۱۸۸ حکایت

لومڑی اور ساہی کی

ایک لومڑی نے ندی سے اتر کر کنارے کو ایسا اونچا اور پھسلنا
پایا کہ اوپر جانا اُسے مشکل ہوا * وہ بیچارے اسی سوچ میں
تھی کہ کس طرح جائے * ناگہ ایک جھنڈ زنبوروں کا آگے اُسکے
سر اور آنکھوں پر بیٹھ کر اس طرح کانٹے اور نیش مارنے لگا کہ
اُسکی جان ناک میں آئی * ایک خاریشت کو جو کنارے پر
کھڑی ہوئی دیکھتی تھی اُسکی حال پر بہت رحم آیا اور اُس سے
کہا کہ اترتم کہو تو میں اُنہیں آگے آزادوں * لومڑی کہنے لگی
کہ خدا کے واسطے ان زنبوروں کو جنکے پیٹ بھر گئے ہیں صحت ہنگام
کیونکہ اگر یہ گئے اور دوسرا جھنڈ بھوکھا اُنکی جگہ میں آیا
تو ایک قطرہ لہو میرے بدن میں باقی نہ رہیگا *۔

پند

چھوٹے ستم کا تحمل کرنا آسان ہی بڑے ستم سے جو

چھوٹکی چارہ جوئی کے سبب پیدش آتا ہی یا چھوٹی بلا پر مہر
کرنا بڑی بلا سے اپنے تئیں بچانا ہی *

The Countryman and the Hawk

۱۸۹ حکایت

روستائی اور شکرے کی

ایک روستائی نے ایک شکرے کو جو کبوتر کو شکار کر دیکھ
لیدئے اُسکے پیچھے بڑے زور سے اُڑا جاتا تھا پکڑا * اب شکار اپنی
رہائی کے لیدئے اُس سے حجت کرنے لگا کہ میں نے تجھے کچھہ آزار
نہیں دیا ہی تو بھی مجھے کچھہ آزار دے * روستائی کہنے لگا
خوب اس بے گناہ کبوتر نے تیرا کیا بگڑا تھا اس واسطے تجھے ظالم
کے ساتھ وہی کام کرنا لازم ہی کہ تو اس مظلوم کے ساتھ کیا
چاہتا تھا * اُسوقت وہ شکار اپنے دل میں پشیمان ہو کر کہنے لگا
مجھ ہی میں اپنی سزا کو پہنچا اور جیسی یہ سزا مجھے سخت
معلوم ہوتی ہی ویسی ہی اُس بے گناہ کبوتر کو میری ستمگویی
مے معلوم ہوتی تھی *

پہلے ————— مذ

بعض لوگ ایسے سنگدل اور ظالم ہیں کہ جب تک خود اُنپر
ویسا ہی دکھ نہ پڑے دوسرے کے دکھ اور درد کا کچھہ اندیشہ
نہیں کرتے اور اپنی نوبت میں اُس ظالم سے بڑی زاری کرتے

ہیں اور اُسکو بہت دشوار سمجھتے ہیں جسے آپ دوسروں کی نوبت میں بہت آسان سمجھتے تھے •

The Swallow and the Spider.

۱۹۰ حکایت

ابابیل اور مکرتی کی

ایک مکرتی نے حسد کی راہ سے ایک ابابیل کو جو بڑی چالاک سے مکھی پکڑ رہا تھا چاہا کہ ایک لعابی پلجورہ بنا کے جلد اُسکو شکار کرے • اور اسلامیہ زیادہ اُسکے درپے ہوئی کہ وہ ابابیل اُسکی مملکت میں دستبرد کرتا تھا • پورا بیل اُسکے تمام چالیکہ تہہ کر لیک چلا گیا • تب مکرتی کو بہہ عبرت ہوئی کہ پکھرونگا پکڑنا ایسا آسان نہیں کہ میں پہلے خیال کیا تھا پس میرا یہی کام ہی کہ میں مکھیوں کو شکار کروں اور بڑے جانوروں کو پکڑنے کا ارادہ نہ کروں •

پذ—————۵

جوات کرنا ایسے کاموں پر کہ ہماری طاقت سے باہر ہی فقط ہماری اذیت اور پشیمانی کا سبب ہوتا ہی یا جس نے طاقت سے زیادہ اُٹھایا وہ عاجز ہوا •

The Swan and the Stork.

۱۹۱ حکایت

قاض اور لقلق کی

ایک لقلق جو صرغ وقت جنگلی قاض کے (جو مشہور ہی کہ صرغ وقت مانند قنص کے رگ بگاتا ہی) سامنے حاضر تھا اُسکا راگ سن کر کہنے لگا کہ یہہ طبیعت کا خلاف منقضہ ہی کہ موت کے وقت رگ شادی کا بگاتا ہی * اُسنے جواب دیا کہ میں اب اُس عالم ایمن آباد میں داخل ہوتی ہوں جہاں میں ہمیشہ خوف سے دام اور گولی کے آزاد اور تمام خطرے سے دکھ و درد اور بمرکہ پیاس اور مرگ کے نذر رہوں گا اور کون شخص ہی جو ایسی آزادی سے خرس نہوگا *

عبد ————— رت

موت بچانی ہی دنیا کی بلاؤں سے اور جو لوگ بہشت کے امیدوار ہیں اُنکو موت سے خوف و ذبت نہیں یا نیکو نکو موت سے خوف نہیں کیونکہ بعد مرنے کے اُنکے ایسے بہشت ہی *

The Hedgehog and the Snake.

۱۹۲ حکایت

ساہی اور سانپ کی

ایک ساہی نے جازے کی اذیت سے حیران ہو کے ایک سانپ کے

موانع میں پڑا ہے لیکن جب وہ اندر آئی بسبب تیزی مکان کے
وہ ساپ اس کے کانٹوں سے ایسی لذت اٹھانے لگا کہ لاچار ہو کر
اُس مہمان سے کہنے لگا کہ خود دونوں کے لیئے جگہ گنجائش
نہیں کرتی یہیں بہتر ہی کہ تم دوسری جگہ اُتھ جاؤ • اس
بات کے جواب میں وہ بد ذلت خارِ پشت کہنے لگی کہ جو کبھی
یہاں رہنا نہیں سکتا اُسے چاہیئے کہ دوسرا مکان ڈھونڈے میں
اس گوشے میں خوش ہوں اگر تم کو لذت ہو تو تم جاؤ •

پڑا ————— د

ہم کو چاہیئے کہ بیگانوں کے ساتھ ایک جگہ رہنے یا دوستی
کرنے سے پرہیز کریں خاص کر ایسوں سے جو بد خو اور ظالم ہیں
اور ہم کو اپنا اعتماد نہیں •

The Gnat and the Bee.

۱۹۳ حکایت

مچھر اور شہد کی مکھی کی

ایک مچھر سردی اور بھوکہ سے نیم مودہ ہو سخت جارتے
کے ایام میں صبح کو خیرات مانگنے ایک شہد کے چہنچ میں گیا
اور پیام دیا کہ اگر اس جارتے میں مجھے خوراک اور مکان دو تو
میں تمہیں موسیقی یا راگ سکھلاؤں • شہد کی مکھیاں کہنے
لگیں کہ معاف کیجئے ہم اپنے بچرنکو اپنا ہی کام اور ہنر
سکھلاؤں گے تا وہ اپنی ہنرمندی سے روزی حاصل کریں اور

روزگار کو کے کھاویں کیونکہ ہم آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ تم کو
اس موسیقی نے کس نوبت کو پہنچایا ہی اور کیسی اذیت
میں دلا ہی •

پند ————— د

ہم کو چاہیئے کہ اپنے بچو کو پہلے ہی ہذر مندی اور پیشہ
روزی کہانیکا سکھلاویں چونکہ کہانا بیانا ہونی روزگار سب آدمی
کو ضرور ہی * اور جانا بچنا اور ہر طرح کے کمال اور جانے ہم کو
صرف خدای مزا حاصل ہوتا ہی بعد ہر ضروری کے اُنکا مرتبہ
ہی •

The Lion, the Ass, and the Hare.

۱۶۴ حکایت

شیر اور گدھے اور خرگوش کی

یہہ اتفاق ہوا کہ جب درمیان چوند اور پیوند کے تری لڑائی
تھنی شیر نے تمام اپنے وفادار لشکر اور رعیتوں سے کہا کہ فلاں
وقت فلاں جگہ میں مسامح ہو کے حاضر ہو • درمیان اس
جماعت جاگتی کے جو اُسی جگہ میں جہاں بادشاہ کا حکم تھا
حاضر ہوئے گدھے اور خرگوش بھی تھے • اُنکو سپہ سالاروں نے
ناپسند کر کے رخصت کرنا چاہا کیونکہ وہ لڑائی میں کسی
کام کے نہ تھے • جب عرض بیگی نے اس بات کو جانا بادشاہی
میں عرض کیا اُس نے سپہ سالاروں سے یوں فرمایا کہ تم اس کام
میں خطا کرتے ہو کیونکہ گدھے لائق ہیں بوجہ دشمنوں کے اور

خدمت نفیر زنی کے اور خرگوش واسطے پیغامبری کے یا هر کارے
کے کام کے *

حک۔—————ت

کوئی چیز فائدہ سے خالی نہیں اگرچہ بظاہر دیکھنے میں
خراب یا ذلیل و خوار ہی •

The Pigeons and the Hawks.

۱۹۵ حکایت

کبوتر اور شکرے کی

ایک مرتبہ درمیان شکرے کے آپس میں لڑائی اُٹھی کبوتر
جو اُس جنگ و لڑائی کے زمانے میں بہت امن و چین سے تھے
مہربانی کی راہ سے اُنہوں کے پاس اپنے وکلا کو اصلاح کے واسطے
بھیجتے اُنہوں کے درمیان پھر صلاح کروادی • مگر صلاح کا ہونا تھا
کہ اُن سب نے اپنی پہلی عادت کے موافق کبوتروں کی تباہی پر
کمر باندھی • بشچارہ کبوتروں نے اُسوقت سمجھا جب کام
ہاتھ سے جا چکا کہ ہم نے خطا کی کہ اِن دشمنوں میں صلح
کروا دی اور اپنے اوپر آپہی ظلم کیا اور بلا کو لایا •

حک۔—————ت

دو بد دشمنوں کے درمیان صلح کرا دینا اچھا نہیں کیونکہ
اُنکا آپس میں لڑنا ہماری جمعیت کا سبب ہی اور اُنکے بیچ میں
صلح ہماری پریشانی کا موجب •

Death and the Old Man.

۱۹۴ حکایت

موت اور پیدر مرد کی

ایکبار ملک الموت پھرتے پھرتے ایک پیدر مرد یعنی بوڑھے آدمی کے گھر گیا اور اُسے فرمایا کہ جلد میرے ساتھ چلنے کی تیاری کر • وہ پیدر مرد اس ناگہانی خبر سے حیران ہو کر اُسے عذر خواہی کی راہ سے کہنے لگا کہ جو یہ سفر دراز ہی اور موت نہایت مشکل اور بڑا اہتمام طلب ہی بہت سا وقت چاہیئے کہ قرار واقعی اُسکے اسباب و لوازم کی تیاری کی جائے * ملک الموت نے جواب دیا کہ تمکو بہت دنوں سے اِسکی خبر دی گئی ہی تاکہ تم اِس سفر کے لئے اپنی تیاری کرو کیا تم نے اپنی اور دیگر قوم میں کسی کو مرنے نہیں دیکھا کہ ہر فرقہ میں ہر سن کے اور ہر طبقے کے قافلہ قافلہ چلے جاتے ہیں کیا اُنہوں میں سے کم سن نہ تھے کیا دوسروں کی موت تمہاری موت کی منہبہ نہ تھی کیا تم نے سمجھا تھا اِس بے محرق کو جو دس برس کے پہلے تمکو ہوئی تھی کیا تم نے خیال کیا تھا اُس شکم کے درد کو جو اُسکے پانچ برس بعد تمکو ہوا تھا یاد کرو گذرے برس فالج کی بیماری میں تم گرفتار ہوئے تھے باوجود اِن سب بیماریوں جو میرے پیادے تھے تم نے نہیں سمجھا تھا کہ میں آپ آؤں گا خیر اب تمہارا عذر کچھ بھی نہیں سونگا اپنی گتھری باندھنیے اور میرے ساتھ چلیئے *

The Restive Horse and his Rider.

۲۰۵ حکایت

بد خو گھوڑے اور اُسکے میاں کی

ایک بد خو گھوڑے کر جو اپنا سایہ دیکھ کر چمکنا تھا ایک دن اُسکے میاں نے پوچھا کیا سبب ہی کہ تو اسقدر جھجکنا ہی وہ فقط تیرا سایہ ہی جسکی کچھ حقیقت نہیں نہ وہ نیچے جان سے مار سکتا ہی نہ اور کسی طرح کی لذت دے سکتا ہی • گھوڑے نے جواب دیا کہ تمہاری ملامت بجا ہی پر میں تمکو اکثر دیکھا ہی کہ تم زیادہ داتے ہو ان بھوت پریت اور خیالی اور اعتقادی چیزوں سے • مگر میں سائے سے درتا ہوں بارے وہ دیکھنے میں آتا ہی مگر تم اُن چیزوں سے درتے ہو جسے کبھی تم نے نہیں دیکھا بلکہ قصے اور کہانی کے طور پر سنا ہی •

عبد—

اکثر ہم غیرونگو ملامت کرتے ہیں اُسی گھوڑے سے عیب کے ایٹے جو ہم میں بہت سا پایا جاتا ہی *

The Dog and his Master.

۲۰۶ حکایت

کتنے اور اُسکے میاں کی

ایک چوکیدار کتنے کو اُسکے میاں نے ملامت کی راہ سے کہا کہ تو ہر ایک برے بھلے پر چونڈے سننے میں راتکو آوے بھونکنا

ہی * کتم نے جواب دیا کہ ہوائیک پر بھونکنے کا سبب بہت
 ہشیاری اور چالاکي ہی کہ میں آپکے کام خدمت میں رہتا ہوں
 آپ فرماتے ہیں کہ میں فقط برے ہی آدمي کي آہٹ یا آواز
 پا کے بھونکا کروں میري سمجھہ میں بہہ آتا ہی کہ اگرچہ میں
 ہر آدمي کي آہٹ پر بھونکتا ہوں پر میں کم خطا کرتا ہوں
 بلکہ حق ہی بھونکتا ہوں * اگر جھوٹہ ہو تو اُس میں ایک ہوگا •

تذیید

بہت اعتماد آدميوں پر رکھنا سبب تباہي کا ہی کیونکہ
 بني آدم اکثر احتیاط کے سزاوار ہیں نہ اعتماد کے *

The Ass and the Image.

۲۰۷ حکایت

گدھے اور مورٹ کي

ایک گدھے کے سامنے جو ایک مورٹ کو لیلے جاتا تھا لوگ
 کاندوت اور سجدہ کرتے تھے * وہ احمق جانور بہہ دیکھکر کان
 اُٹھا نے اور اپنے ساتھ خوش گمان ہونے لگا کہ تمام لوگ مجھیکو
 سجدہ اور سلام کرتے ہیں • مگر ایک شخص نے اُسکے برے
 کانوں میں چپکے سے کہا کہ او بے تمیز جانور تو وہی گدھا ہی
 خواہ تیري پیٹھ پر موت رہے یا نہ رہے • پس سمجھہ کہ بہہ
 تعظیم تیرے لیلے نہیں کرتے بلکہ اس مورٹ کے واسطے ہی جو
 تیري پیٹھ پر ہی •

تجربہ

نادان لوگ اکثر اُس تعظیم اور تکریم کو اپنی طرف منسوب کرتے ہیں اور اپنے اپنے سمجھتے ہیں جو حقیقت میں غیروں کے ساتھ علاقہ رکھتی ہی *۔

The Dog and the Cat.

۲۰۸ حکایت

گتے اور بلی کی

ایک کتا اور بلی جو ایک ہی گھر میں دونوں بیچگی سے پالے گئے تھے ایسی محبت اور دوستی باہم رکھتے کہ کم اتفاق پڑتی ہی اور آپس میں ایسے مہربان تھے اور کھیل بازی کرتے تھے کہ اُس گھر کے لوگوں کی بڑی خوشی و تفویض طبعیت تھی کہ اُن دونوں کو آپس میں کھیلتے اور بازی کرتے دیکھیں *۔ اِس دوستی اور محبت کے ساتھ اکثر بہت دیکھنے میں آتا تھا کہ کتا نے کے وقت ایک ہڈی اور ایک لقمہ پر جو اُنہوں کو دیا جاتا ہے اِسے آپس میں لڑتے اور فریاد کرتے جیسے دو چائی دشمن *۔

حکم

خود غرضی کے سبب سے لوگ لڑائی اور جھگڑا کرتے ہیں *

The Mastiff and the Ass.

۲۰۹ حکایت

خانگی کتہ اور گدھے کی

ایک چوکیدار کتا اور روٹی لدا ہوا گدھا آپس میں ایک دور دراز سفر کو جاتے تھے * اتفاقاً دونوں بہت بھوکے ہوئے * گدھا بیچارہ گھاس چرنے لگا مگر کتے نے اُس سے درخواست تھوڑی روٹی کی جو اُسکی پیٹھ پر تھی کی اور تکرار اور حجت کرنے لگا * گدھے نے جواب دیا کہ روٹی جو میری پیٹھ پر ہی میری نہیں ہی سوائے اُسکے مجھے قدرت بھی نہیں کہ روٹی کو بوجھ سے نکال کے فیجے دوں * آخر کو ایک بھیدریا اُنہوں کو پاس آیا * گدھا اُسے دیکھ کر کانپنے لگا اور کتے سے عاجزی کر کے کہنے لگا مجھے اُمید ہی کہ تم حق رفاقت کو رعایت اور اِس مستمذد لا چار کی اِس وقت میں مدد کرو گے * کتے نے صاف جواب دیا کہ وہ جو بھلائی میں دوسروں کو شریک نہیں کرتے برائی میں اپنا حاشی کم پائینگے * یا جو آپہی انہا کھائیں آپ ہی تنہا لڑیکو جائیں یہ کہہ کر اُس گدھے کو اکیلا چھوڑ کے چلا گیا *

————— نتیجہ —————

کسی کام میں سخت گیری اور تعصب اکثر نقصان کا سبب ہوتا ہی یا ہم جب کسی پر مہربانی کریں اور اُسکے وقت پر کام آویں تب وہ بھی ہماری مصیبت میں کام آویگا *

The Woman and Death.

۲۱۰ حکایت

ایک عورت اور موت کی

ایک عورت جسکا میاں نہایت بیمار اور طبیبوں نے جواب دیا تھا بہت پریشان اور بیقرار رہتی اور ایسی مصیبت میں اُس غمزدی کو کسی چیز سے تشفی نہوتی سوائے اس خیال کے کہ شوہر کے بدلے مالک الموت اُسکی جان لیوے * خیر اب دعا کرنے اور موت کو عاجزی سے بلانے لگی * آخر کر ایک دن ملک الموت ایک ہیبت ناک صورت ڈراونی شکل بنائے اُسکے سامنے حاضر ہوئی جسکو دیکھ کر وہ بہت ڈری اور کہنے لگی کہ حضرت غلطی نہ کیجیئے وہ شخص جسکے لئے آپ آئے ہیں وہاں ہی *
 تپہ—————رہ

جستدر درستی اور محبت کا اظہار اپنے دوستوں اور اقربانوں سے ہم چاہیں کریں لیکن بعد تھوڑے سے قاتل کے ہمکر بشری معلوم ہوگا کہ اپنی محبت سب پر غالب ہی یا سب لوگ اپنی جانکو عزیز سمجھتے ہیں *

The Wolf and the sick Ass.

۲۱۱ حکایت

بھڑے اور بیمار گدھے کی

ایک بھڑیا بیمار گدھے کی عیادت یعنی بیمار پرسی کو گیا *

اور اُسکی نبض بہت شفقت سے دیکھ کر کہنے لگا اسی دوست کس
جگہہ میں تمہاری بہت درد ہی گذرے گا آہ اُسی جگہہ
جہاں آپ اُنکلی رکھ ہوئے ہیں برا درد ہی •

نچے—————ربہ

خود غرضانہ عیادت یا ملاقات جو دنیا کے لوگ بیدماری اور
مصیبت کے وقت کرتے ہیں اُس بیدماری اور مصیبت سے زیادہ
اذیت دیتی ہی •

The discontented Ass.

۲۱۳ حکایت

ایک بے صبر گذر گئی

ایک گدھا ایک بار برے سخت جازے میں ذری گرم ہوا اور
نازی گھاس کی آرزو رکھتا تھا کیونکہ وہ آہی نہایت سرد جگہہ
اور سوکھی گھاس سے بہت بیزار تھا • اُسکی مواد بو آئی اور
درون چیز گرم ہوا اور نازی گھاس اُسکے نصیب ہوئی پر اسقدر
صحت و اذیت کے ساتھ کہ وہ ندھا اس بہار سے ایسا بیزار ہوا
جیسا جازے سے • تب وہ تابستان یا گرمی کا آرزو مند ہوا اور
جب گرمی آئی اُسکی اذیت بہار سے بھی زیادہ ترمی • تب
اُسے گمان کیا کہ خزاں کا موسم جب تک نہیں آتا اُسکے صحت
ہرگز نہیں کم ہونے کی • مگر جب خزاں آئی اُٹھانے اور لیجانے

سے سیدب اور انگور اور دوسرے میوؤں کے اور لکڑی اور کھانے کی چیزوں کی بار برداری سے اُسکی زحمت اور بھی دونی ہوئی * خیر اب وہ بیچارہ گدھا تمام بوس اس محنت اور مشقت میں گذرانے کے بعد پھر جازے کے واسطے دعا کرتا ہی تا اُس میں اُسے خوشی نصیب ہو جہاں سے اُس نے پہلے اپنی بے آرامی کی شکایت شروع کی تھی *

تپے—————روہ

مذلوں مزاجوں کی زندگی پوچ آرزو اور شکایت ہی میں بسر ہوتی ہی *

The Boar and the Fox.

۴۱۳ حکایت

سور یا خوک اور لومڑی کی

ایک خوک یعنی سور اپنے دانتوں کو کسی درخت کے تلے پر تیز کر رہا تھا * ایک لومڑی نے اُسے اس حال میں دیکھ کر پرچھا اس سے کیا آپکی غرض ہی خوک نے جواب دیا کہ اس ہتھیار کو تیار کر رکھتا ہوں تا لڑائی کے وقت کام آئے * لومڑی نے کہا مجھے اسکا سبب معلوم نہیں ہوتا کیونکہ آپکا کوئی دشمن یہاں نظر نہیں آتا * خوک نے کہا اسکا سبب ظاہر ہی اس واسطے کہ جب دشمن میرے ساتھ لڑنے کو آئیگا اسوقت اس ہتھیار سے لڑنے کا وقت ہوگا نہ تیز کرینگا *

دوسرے دور

جو کڑی دشمن سے اندیشہ یا ڈر ہو اسے لازم ہی کہ
اُسکی جنگ و لڑائی کے واسطے آگ سے نڈر رہے اور ہشیاری اور
احتیاط کے سامان سے غافل نہ بیٹھے •

The Wolf and the Porcupine

۱۱۴ حکایت

بھڑکے اور مٹھی کی

ایک بھڑکے نے چاہتا تھا کہ ایک مٹھی یا خارپشت سے دوستی
کرے اس شرط پر کہ پہلے وہ کسی طرح اپنے کانڈونکو دور کرے
اسلیئے ایک دن اُس سے یوں کہنے لگا کہ یہ لوگوں کو بھال نہیں
معلوم ہوتا کہ صبح کے وقت کوئی اس طرح ہتھیار سے مسلح رہا
کرے جیسا لڑائی کے وقت میں • یہی تمکو لائق ہی کہ اپنے
نڈروں کو ایک طرف کہیں رکھ دو اور جب کام پڑے تب لے لو •
یہ سب سنکر مٹھی نے جواب دیا کیا تم لڑائی کی بات کہتے
ہو یہی تو صورت حال تیری ہی اور یہی سبب ہی کہ میں
ہتھیار لگائے ہوئے ہوں کیونکہ میں بھڑکے کی صحبت میں
ہوں •

پند—————د

ہم کو چاہیئے کہ اپنی حمایت کی چیز یا ہتھیار کو اپنے دشمن کو نہ دیں اور ہورن اپنے تئیں اُسکے قابو میں نہ ڈالیں *

The Coxcomb and Philosopher

۲۱۵ حکماییت

ایک بیدودہ آدمی اور حکیم کی

ایک بیدودہ آدمی کسی حکیم کی ملاقات کو گیا * اور اُسے
تذہا کذاب بیڈی میں دیکھ کر کہنے لگا کہ مجھے آپ کو اس حالت
تذہائی میں دیکھنے سے بڑی حیرانی ہوئی کہ کس طرح ایسی
وحشت انگیز جگہ میں آپ خوش رہتے ہیں اور کس طرح اکیلے
زندگی بسر کرتے ہیں * مرد عقلمند نے جواب دیا تم اس بات
میں بے فائدہ حیران ہو کیونکہ میں تمہارے آنے کے آگے بہت
آرام اور خوشی میں تھا اور تمہارے آنے سے مجھ کو بڑی اذیت
ہوئی *

حکم—————ت

رفیق صامت فرزانه (کہ عبارت ہی دانشاء سلف سے)
ہزار درجہ رفیق نطق ہرزہ درا سے بہتر ہی یا مردۂ دانا کے ساتھ
بات کرنا یعنی اُنکی کتابوں کو پڑھنا بہتر ہی نادان زندہ کے ساتھ
گفتگو کرنے سے *

The two Travellers

۲۱۶ حکایت

دو مسافر کی

ایک دیوانا اور ایک دانا خوش طبع آدمی باہم ایک سفر کو
 آہستہ آہستہ جاتے تھے • پہلا آدمی جسکا سر ہزار طرح کے
 اندیشے اور خیال سے بھرا ہوا تھا اکثر یہی کہنے لگا کہ اٹھتا میں
 جیکے کیا کرونگا پر دوسرا خوش طبع آدمی خوش و خورم چلا جاتا
 تھا اور اپنے سب کاموں کو خدا اور نصیب پر چھوڑ دیا تھا •
 ایک بار وہ دیوانا اُس سے کہنے لگا کیا سبب ہی بھائی کہ تم ایسے
 خوش و بیغم نظر آتے ہو میرا دل تو مارے غم و غصہ کے بیٹھا
 جاتا ہی • خوش طبع نے جواب دیا کہ کوئی نا امید ہو مینے
 اپنی عزیمت اور یقین اُستوار و مضبوط کی ہی اور اپنے کام کو
 خدا پر چھوڑا ہی اسی سبب سے میرا جی خوش ہی • دوسرے
 نے جواب دیا اچھی معاف کرو میں بہت سا اعتماد تم سے کرتے
 عقلمندوں کا دیکھا ہی کہ آخر کو ہرچیز اور پوچھ ہو گیا • یہ کہنے
 وہ دیوانا دوسرے خیالات ختم اور بدھودہ فکر میں پڑا یہاں تک
 کہ وہ ایک مرتبہ اُچھل پڑا اور کہنے لگا یا خدا کیا انجام میرا ہوگا
 اگر میں اندھا ہو جاؤں یہ کہہ کر دور تک دونوں ہاتھوں سے
 آنکھوں کو بند کیئے ہوئے اپنے ساتھی کے آگے اس بات کو آزمانے کے
 لیئے چلا گیا کہ اگر وہ سچ سچ اندھا ہو جاتا تو کیونکر چلتا •
 اس عرصہ میں اُسکے ساتھی نے جو اُسکے پیچھے جاتا تھا ایک
 تبدیلی اشریفونکی راہ میں پڑی پائی • گویا خدا نے اُسے اُسکے

توکل اور رضا کی جزا دی * اور وہ کمبخت بد گمان اُس سے بے نصیب رہا حال انکہ وہی آگ گیا تھا اگر آنکھیں بند نہ رکھتا تو مقرر وہی پاتا * گویا خدا نے اُسے اُسکی بے اعتمادی کی اس بے نصیبی سے سزا دی *

بند—————د

جنو کوئی خدا پر توکل کرتا ہی حاجت مندی کے وقت خدا اُسکی یاری اور مصیبت کے دن اُسپر مہربانی کرتا ہی *

The unduliful Lion.

۲۱۷ حکایت

ایک نافرمان بردار شیر بچہ کی

ایک شیر اپنے بچہ یا شبل کو بہت اچھی اچھی نصیحت دیتا تھا اُس میں سے ایک یہ بھی ہی کہ تو آدمی سے کبھی نہ لڑنا کیونکہ ہرگز فتح مند نہ ہوگا * شبل نے اپنے باپ کی نصیحت سن کر یاں رکھی پر اُسپر اتنا دل نہ دیا * جب جان اور خوب زور اور ہوا آباد ہوئی طرف آدمی پانے کی امید سے سیر کرنے اور پھرنے لگا * سیر میں اُسکو پہلے بیل گاڑی میں جتنے ہوئے نظر آئے اور بعد اُسکے گھوڑے مگر جون اُنہوں نے کہا کہ ہم آدمی نہیں ہیں اُسنے اُنہیں کچھ نہ چھوڑا * اور ایک آدمی کی طرف متوجہ ہوا جو لکڑی چیر رہا تھا اُس سے کہا تم آدمی ہو اُسنے جواب دیا ہاں میں آدمی ہوں * شیر بچہ نے کہا خوب

مجھ سے اتر گئے اُس نے کہا ہاں اتر بیٹے * دیکھو میں تمام اس کڈے
 یا موٹی لکڑی کو چیر سکتا ہوں تم تو ذرا اپنا پادو اس سوراخ
 میں جہاں وہ لوہ کی چیز ہی (یعنی لڑھ کی میخ جسے
 لکڑی چبوتے وقت سوراخ میں رکھتے ہیں تا وہ بند نہ ہو جائے اور
 لکڑی باسانی چم جائے) رکھ کے ذرا ایذا زور آزمائو اور پھاڑو *
 اُس نے جلدی اپنے پانوں کو سوراخ میں ڈالا اور ہانپتے سے اُس میخ
 کو نکال لیا * اُسکا نکالنا تھا کہ وہ سوراخ بند ہو گیا اور وہ کڈہ
 اُس شیر بجے کے پانوں کی بددلی ہو گیا اور اُس آدمی نے
 ہمسائے کے لوگوں کو پکارا * جب اُس شیر بجے نے معلوم کیا کہ
 وہ بڑی اذیت میں گرفتار ہوا زور کر کے اپنے پانوں کو اُس قید سے
 نکالا پھر اُسکے ناخن اُکھڑ گئے اور وہ روتے اور لگڑاتے ہوئے اپنے
 باپ کی خدمت میں جا کے کہنے لگا ہزار افسوس ای باپ کہ میں
 نادان تیری نافرمانی کرنے کے سبب سے اس نوبت کو پہنچا
 یا مصیبت میں گرا *

تجربہ

نافرمان بردار بجے اکثر مصیبت میں گرفتار ہوتے ہیں اور جب
 پشیمان سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اُسوقت پشیمان ہوتے ہیں *

Jupiter and the Farmer.

۲۱۸ حکایت

جو پطر اور رومڈ ٹی کی

ایک بد مزاج اور بے صبر رومڈ ٹی نے جو پطر کی جناب

میں اس درخواست کی عرضی گزرائی کہ وہ اُسے ہوا کے اوپر
 حاکم کرے اور ہوا کو اُسکے تابع کر دے • جو بطورے واسطے سزا
 دینے اس نادان کی گستاخی کے اُسکی درخواست قبول کی •
 چنانچہ گرمی اور سردی ہوا کی اور سکون اور جنبش اور تری اور
 خشکی سب اُسکے اختیار میں ہوئی • لیکن وہ احمق فصلوں کے
 درست سویرا کر کے نہیں ایسا بدوقوف تھا کہ اُسکی نادانی سے
 کبھی حد سے زیادہ پانی بوسدا اور کبھی حد سے زیادہ دھوپ
 ہرتی یہاں تک کہ کوئی موسم اُسکے حق میں اچھا نہ ہوا • اور
 جس برس اُسکے تمام ہمسائے سیر حاصلی اور بہت فصل ہونیکا
 شکر کرتے تھے وہ برف اور پانی کے سبب سے شکایت کرتا تھا • جب
 کہ اُسکے نزدیک خوب ثابت ہوا کہ یہ سب کمبختی اُسکی
 بے ادبی اور نادانی کا پھل تھا نہایت فروتنی اور عاجزی سے
 جو بطورے حضور میں عرض کی کہ سربراہی فصلوں کی
 اُسے جذبات کے ہاتھ میں جیسی پہلے تھی ویسی ہی رہے •

حکمہ

ہماری بھڑی اور بھالائی کا ایک برا وسیلہ یہ ہی کہ
 تمام ہماری بے ہودہ دعائیں مقبول نہیں ہوتیں •

Joy and Sorrow.

۴۱۹ حکایت

خوشی اور غمی کی

درمیان سکھ اور دکھ کے جو دو بیڈیاں ایک پیٹ کی یا

تواریاں تھیں ایک مرتبہ اس بات میں بڑا قضیہ ہوا کہ کون اُن دونوں میں بُری ہی اور کون چھوٹی * جب کہ یہ قضیہ وہ خود فیصلہ نہ کر سکیں میڈوس کے (جو ایک یونانیوں کے دیوتاؤں میں سے ہی) نزدیک مقدمہ کرنے گئیں * اُس نے بہت سی کوشش اُن کے قضیے کی اصلاح میں کی تا وہ باہم ملبی جلی خوش زندگانی کریں جیسی کہ بہنوں میں ہوتی ہی مگر چونکہ کوئی اثر اُس کے سمجھانے پہنچانے پر مقرب نہ ہوا آخر کو لاچار ہو کر اُس نے حکم دیا کہ دونوں یکہی زنجیر میں باہم باندھی رہیں اور ہمیشہ ایک اُنہوں میں سے دوسرے کے پیچھے چلے خواہ یہ اُس کے آگے ہو خواہ وہ اُس کے •

نچے—————

اس دنیا میں سب جگہ سکیم اور دیکھ باہم ملے ہوئے پائے جاتے ہیں *

The Countryman and the Ass

۳۳۰ حکایت

روستائی اور گدھے کی

ایک روستائی جو لڑائی کے دنوں میں اپنے گدھے کو ایک میدان میں چرا رہا تھا دیکھا گیا کہ یہ دیکھ دشمن وغنیمت آ پہنچے * اُس روستائی نے جلد دیکھ کو بلکہ سوار ہو کے نہایت دہشت سے کہا کہ بہت جلد یہاں سے چل نہیں تو ہم سب دشمن کے ہاتھ میں گرفتار ہونگے * گدھے نے جواب دیا اگر ہم

The Beasts and the Fishes.

۴۴۴ حکایت

وحوش اور مچھلیوں کی

جنگلی جانور اور مچھلیوں نے آپس میں اتفاق کیا کہ
 پوندوں کے ساتھ اترتی کریں * مگر اترائیکا دن جب مقرر ہوا
 مچھلیوں نے جگہ میں فوج بھجینے کے یہ صفر ظاہر کیا کہ
 ہماری فوج خشکی میں جا نہیں سکتی *

تجربہ

مست قول و قرار کا پہل سوائے ندامت و نا اُمیددی کے

کیا ہی *

The Insolent Youth.

۴۴۵ حکایت

ایک جوان خود بدن کی

ایک نوجوان بے حیا اتفاقاً ایک پیر مرد یا بزرگ سے ملا
 جس کا قد بڑھاپے اور ناتوانی سے جھک گیا تھا * اُسے دیکھ کر
 لگا حضرت آپکی کمان کیا دام کی ہی پیر مرد نے جواب دیا
 او ایسا حق پڑا روپیہ اچے پاس رکھ کیونکہ جب تو میری مہر کو
 پہنچا تو ایسی کمان تجھے مفت ملیگی *

خبر ————— رہ

نادان اپنی عاقبت سے خبر نہیں رکھتے ہیں اور دوسرے پر
ہنسکتے ہیں •

The Bear and the Bee.

۲۲۲ حکایت

بہال اور شہد کی مکھی کی

ایک بہال جسے ایک شہد کی مکھی نے نیش سے اپنے نہایت
آزادہ اور بہت حیران کیا تھا بہت غصہ سے اُس باغ میں جہاں
شہد کے چمکنے بہت سے تھے دوڑا گیا اور انتقام میں اُسکے سبھونکو
اُچھاڑا ڈالا * اُس ظالم کے سبب سے تمام فوج مکھیوں کی اُس
بہال کے اوپر ٹوٹی اور مارے نیشوں کے اُسکو صدمہ کھدیا * اِس
حال میں اُس نادان پوریہ بات ثابت ہوئی کہ ایک نیش کھا کے
صبر کرنا غصہ سے بڑا ہی نیش کھانے سے اُسکے حق میں بہت
اچھا ہوتا •

نعل ————— یم

تمام قوم کے غضب اور غم اور آفت بلا کو اپنے سر پر لینے سے
ایک شخص کے ہاتھ سے تھوڑا ظلم کا سہنا بہتر ہی •

The Huntsman and Carrier.

۴۱۵ حکایت

شکاری اور چمار کی

ایک شکاری نے کسی چمار سے کہا کہ میں فائن دن بھال کے شکار کو جاؤں گا اور اُسکا چمڑا تیرے ماترہ بیچوں گا * وہ چمار اس باب میں قول و قرار کو کے شکار کے دن وہ بھی اُس شکاری کے ساتھ گیا اور جنگل میں ایک درخت پر چڑھ کر اُس شکار کا دم شا دیکھ * میدانے دیکھتا بھال کی مانند تک جا کے اپنے کواکو ہلکارا * بھال جاؤ وہاں سے باہر نکلا اور شکاری جسکا نشانہ خطا ہوا تھا اُسکے در سے ارنڈھا گوا اگرچہ جیتا تھا پر ایسا دم کو بند کیا اور ساکن رہا کہ بھال نے جب اُسکے پاس آ کے اپنی ڈک نزدیک اُسکے لاکر موگھا جانا کہ مرے ہی چمڑے کو چٹا کیا * جب وہ بھال نظر سے غائب ہوا وہ چمار درخت سے اُتر آیا اور اُس شکاری کو اُٹھ کر کہا ای دوست بھال نے کیا تیرے کان میں کہا شکاری نے جواب دیا کہ مجھے یہی بند و نصیحت دی کہ آئندہ کو ہر شکاری کرو اور پہلے بھال کو مارا تو تب اُسکے چمڑے کو بیچو *

پند—————د

ہم کو چاہیئے کہ اُسی بات میں عہد و قرار کریں جسکے

کوئی کی نوافی رکھتی ہیں اور جس کام کو پورا کر سکتے ہیں •

The Old Man, and his Son, and Ass.

۲۲۶ حکایت

پیر مرد اور اُسکے بیٹے اور گدھے کی

ایک پیر مرد یا بوڑھا آدمی اور اُسکا چھوٹا بیٹا دونو ایک گدھے کو اپنے اگے ہاتھ ہرٹھ ہرٹھ کو بیچنے کے لینے جاتے تھے • پہلے ایک آدمی اُنکو راہ میں ملا جس نے انہوں سے حقارت آمیز باتیں سے کہا کیا تم لوگ نادان ہو کہ اس اذیت سے پیادہ یا جاتے ہو اس گدھے پر سوار نہیں ہوتے اس پیر مرد سادہ دل نے جو ہر بات کی بات مان لیتا تھا اپنے بیٹے کو گدھے پر سوار کیا • مگر ہنوز بہت دور نہیں گیا تھا کہ دوسرا شخص اُس لڑکے کو ملامت کرنے لگا کہ تو بڑا مسکین اور نادان لڑکا ہی کہ آپ تو سوار ہی اور بیچارہ بدھا باپ پیچھے تیرے چلکے جاتا ہی • راہ پیر مرد اپنے بچے کی ملامت سنکر بہت ملول ہوا اور اس لینے کہ کوئی دوسرا اُسے سر زش نہ کرے اُسکو پیچھے اُتار کر آپ سوار ہوا اور اگے چلا • یہ ہنوز دو نہیں ہوئی تھی کہ راہی لوگ اُس پیر مرد کو ملامت کرنے لگے کہ اس بدھا پیر مرد کو دیکھو کہ آپ تو حوشی سے گدھے پر سوار ہو کے جاتا ہی اور اُسکا چھوٹا بیٹا پیچھے اُسکے چاکے جاتا ہی • اب پیر مرد بیچارہ بہت حیران ہوا کہ کیونکر تمام لوگوں کو خبش کروں اور سبک کہنے کو مانوں آخر اُس نے بیچکر اپنے پیچھے گدھے پر بیٹھا لیا اور دل میں کہا کہ اب سب لوگ خوش ہو گئے اور کوئی ملامت نہ کریگا • مگر اس طرح سے وہ ہنوز دو نہیں گئے تھے کہ راہ کے لوگ اُس پیر مرد

سے پوچھنے لگے کہ کیا یہ گدھا آپکا ہی یا نہیں کیونکہ اسطرح
 کی سواری سے معلوم ہوتا ہی کہ آپکا نہیں ہی • وہ پیدر مرد
 جو ہڈوز لوگوں کی بات ماننے سے شرمندہ نہوا تھا اس فکر میں
 پڑا کہ اب کیا کروں نہ لوگ خوش ہوں کیونکہ اگر میں رعایت
 گدھ کی یا اپنی یا بچے کی کرنا ہوں تو ارگ خروش نہیں ہوتے
 یا میں ملامت سے نچت نہیں پاتا • خیر اب یہ بات باقی
 رہی ہی کہ گدھ کو باندھنے اپنے کندھوں پر لیچا دیے تب تمام
 لوگ بچے تھنڈیکے اور ملامت کے ہم ہر تھسین اور آفرین
 کرینگے • چنانچہ اس پیدر مرد سادہ دل نے ایک موٹی لکڑی
 میں اُس گدھیکو باندھا اور باپ اور بیٹا اُسے کندھ پر اُٹھا لیکر
 چلے پر اس نئے نمائش سے تمام بازار کے لوگ ایسے تعجب سے ہنسنے
 لگے کہ سب اُن پر آ کے ٹوٹے اور بڑی بھڑکناشا دیکھنے والوں کی
 اُنکے پیچھے لگی • ہر ایک قدم پر اُنکے ساتھ ہنسی اور کھلی کرتے
 تھے • آخر کو وہ بیچارہ بدھا لوگوں کے ہاتھ سے اور اپنی اس
 سعی و محنت سے کہ تمام عالم کو خوش کرے ایسا تنگ ہوا کہ
 غصہ ہو کے اُس گدھ کو ندی میں ڈال دیا اور یہ کہتے ہوئے
 اپنے گھر کو کہ چاو جانیال سے چھوٹے اور آفت سے بچے •
 کوئی کہاں تک دنیا کے لوگوں کے خیالات مختلف کی پیروی
 کرے *

حکمت —————

جو کوئی یہ ارادہ کرتا ہی کہ سبکو خوش رکھے کمیکو
 خوش نہ کریگا • یا جو کوئی آپ عقلمند اور دانا نہیں ہی
 لوگوں کے کہنے پر چلے برباد ہوگا •

Jupiter and his Wallets.

۲۲۷ حکایت

جو پطر اور در تھیلی کی

جب جو پطر نے پہلے آدمی کو بڈایا اُسکو دو تھیلیاں دیں • ایک تھیلی جو واسطے ہم سٹے کے معائب یا برائیوں کے لیئے تھی اُسے پیچھے رکھنے کو فرمایا • اور دوسری جو اُسکے خود معائب کے لیئے تھی اُسے آگے رکھنے کو حکم کیا تا وہ ہمیشہ نظر میں رہے • مگر آدمی نے اس حکم اور فرمان کو الٹ کر کے اپنی خطا کی تھیلی پیچھے پھینک دی اور اورانکی خطا کی سامنے رکھی • اسی سبب سے غیرانکی قصیر ہمیشہ اُسکی نظر میں رہتی ہی اور اپنی اُسے باں نہیں آتی •

تذکرہ ————— یہ

ہم لوگ ہمسائے کے قصور اور عیب دیکھنے کو بہت تیز نظر ہیں اور اپنے عیب اور قصور سے اندھے •

The Merchant-man and the Murderer.

۲۲۸ حکایت

سودا گرو اور جہازی کی

ایک سودا گرو نے ناخدا سے دریا میں پوچھا کہ تمہارا پاپ کس موت سے مبرا اُسنے جواب دیا کہ میرا پاپ دانا پر دانا سب

دیکھ کر مرے • سوداگر نے کہا کیا تم قاتل نہیں کہ تمہیں بھی
وہی موت نصیب ہو • نا خدا کہنے لگا آپ فرمائیے کہ ایک
بوزگو رکس موت سے مرے سوداگر نے جواب دیا سب اپنے دستوں
یعنی ہتھوڑوں پر مرے • اس عقائد نا خدا نے کہا بہت خوب
وہں کو لایا ہی کہ ہم دنیا میں جاتے سے کہیں حال آئے تم
ہستوں پر جاتے ہو نہیں قاتل •

تم ————— دم

جب ہم کسی اور غمزدہی مشکل کام کے واسطے بلائے جائیں
ہم کو چاہیے خدا پر توکل کریں اور اُس کام سے منہ نہ
مڑیں •

The Eagle, the Cat, and the Sow.

۲۲۹ حکایت

گدھنی اور بلی اور سورنی کی

ایک گدھنی اور سورنی جنگل میں ایک ہی جگہ رہتی
تھیں • گدھنی نے اپنا گھونٹا ایک بڑے ساکھو کے درخت
پر بٹایا تھا اور بلی نے اُس کے سوراخ میں بیٹھ دیئے تھے
اور سورنی نے اُسکی حق کے کنوڑوں میں ایک جھول بچوٹا لٹایا تھا
ایک دن بلی گدھنی کے پاس جا کے یوں کہنے لگی کہ آپ خوب
احتیاط کریں کیونکہ رات ناپاک سورنی نے برا منصوبہ آپ کے
حق میں اور شاید مجھے بدچاری کے باب میں بھی کیا ہی
چڈنچہ رہا ہر روز اس درخت کی جڑ کھودتی ہی * آخر کو یہ

درخت گر پڑیگا اور تہہارے اور ہمارے دونوں کے بیچ تباہ اور
 ہلاک ہوئے گا • جب اس مکار نے دشمنی اور کینہ کی بنیاد اُس
 گدھنی کے دل میں مستحکم و مضبوط کی وہاں سے چپکی سونہی
 کے پاس آئی اور کہا تم کچھ نہیں جانتی کس بلا میں تمہارے
 بیچے پڑا چاہتے ہیں کیونکہ وہ گدھنی جو اس درخت کے اوپر
 رہتی ہی ہمیشہ قابو دھونڈھتی ہی کہ کب تیرے بیٹوں کو شکار
 کرے • گر تم یہاں سے باہر دو مقرر اپنا کام کر لگی • یہ کہہ کر
 اپنے گھر میں آئی جہاں دیکھنے لگے اپنے دن کو تو اس ابدھر اودھر
 دیکھتی رہتی اور رات کے وقت چپکے ساہو حاکم شکار کر لاتی اور
 بیٹوں کو پالتی • مگر گدھنی سونہی کے کار کے مارے گھر سے
 باہر نہ جاتی اور سرور بھی دہشت سے گدھنی کے مکان سے
 نہ ہلتی الغرض دے دونوں اسقدر اپنے بیٹوں کی حفاظت اور
 یاسمانی میں رہیں کہ آخر کو مارے ہوئے کے سرگڈیں اور
 اُنکے بیچے باہر کے ہاتھ لگے •

نچرہ

اُن لوگوں میں کبھی آرام اور چین نہیں ہو پڑتا جنہیں مکار
 اور فریبی لوگ آمد و شد رکھتے ہیں یا آتے جاتے ہیں •

The Rustic and the River.

۲۳۰ حکایت

روستائی اور ندی کی

ایک روستائی جسے اُسکی ماں نے کہن اور پندیر پتھانے بازار کو

بہنچا تھا ایک نڈی کے کڈارے جسکے پار اُسے جانا تھا اس نیت سے آکے بیٹھا کہ جب پانی اُسکا اس تیزی سے بہا جاتا ہی جلد چلا جائیگا میں بشو بی پار جاؤنگا * وہ نادان اسی انتظار میں آدھی رات تک بیٹھا رہا * جب دیکھا کہ وہ پانی بدستور اُسی تیزی سے بہا جاتا ہی پھر کے گھر چلا آیا * ماں نے پوچھا یے تو نے کہاں دن گڈویا کہ اس مکھن اور پذیر کو نہ بچکے ویاہی پھیر لایا اُسے جواب دیا کہ نہیں تمام دن بہا کی میں اُسکے کڈارے منتظر بیٹھا رہا کہ کب اُسکا پانی بہچاوے کہ میں پار جاؤں *

تلقہ—————تین

ہم کو نہ چاہیئے کہ خیال محال دل میں باندھیں اور اُسکی امیدواری سے اپ کو برباد کریں *

The Tyrannical Eagle.

۲۳۱ حکایت

زبردست عتاب کی

ایک بار دہلی کے پرنسوں کے اس بات پر گفتگو اور بحث ہوئی کہ اُنکے درمیان بہت خصوصیت کون ہی عتاب استقدر اپنے پرہیزی خدیاں بیان کرنے لگا اور ایسا فتنہ اور شکوہ اس باب میں ظاہر کیا کہ تمام پرندوں نے اُسکی حشمت اور دہلیہ کے سب سے موالے تسلیم کے چارہ نہ کیا * یہ تو شدت کی کوئی دوسری بات تھی ہم کو چاہیئے کہ آپکی رہنمائی اور خوب صورتی پر اقرار

کریں تا آپکی داریا چہنچ اور نازنین چنگل کے ہتھ سے
بچیں •

نچے—————رہے

بہت لوگ مارے در کے خرشامد اور چاپلوسی کرتے ہیں •

The Foolish Landlord.

۲۳۲ حکایت

بے عقل زمیندار کی

ایک نادان زمیندار نے جو ایک دانا زمیندار کی زمین کا
مالک ہوا تھا حکم کیا کہ سب جھوڑیاں اور ٹٹیاں جو اُسکے
ناکستان کے یا انگور کے باغ کی چاروں طرف تھیں جو سے اکھاڑ
قالو اسلئے وہ اُن درختوں سے کسی پھل کی اُمید نہیں ہی •
آخر نتیجہ اُسکا یہ ہوا کہ اُس تمام ناکستان کو آدمیوں اور
جانوروں نے پامال اور خراب کیا * وہ نادان آخر کو شرمندہ ہوا
اور اپنی نادانی کا اقرار کیا کہ میں نے اس فائدہ مند اور حرامت
وحفاظت کی چیز کو برباد کر کے بہت نقصان پایا •

تعلے—————یم

دو باتیں بہت محنت سے حاصل ہوتی ہیں حاصل کرنا فائدہ مند
چیزوں کو اور اُنکا نگاہ رکھنا •

The Bull and the Goat.

۲۳۳ حکایت

بیل اور مچھرو کی

ایک زمانہ میں ایک بیل کے سینک بویڈنگ کرتے تکلف اور فخر سے اس بیل کو کہہ لیا کہ یہاں سے میرے آپ ۵ گز دور ہیں * قسم می کہ میں تم کو دیکھ دیکھ مظلوم ہیں بلکہ اگر آپ فخر نہ کریں اور میں ابھی سے آڑوں * بیل نے جواب دیا کہ تم کو ہاں سے جتنی کچھ حاجت نہیں سب تک چاہو بیٹھے رہ کر دیکھو میں کچھ معلوم نہرا کہ تم کب آؤ اور کہاں بیٹھے اور میں کچھ خبر نہو کی جب تم چلے جاؤ گے *

یہ ————— رہ

تھوڑے لوگ دنیا میں باوجود اس کے کہ وہ ایسے ناچیز ہیں کہ ہونا اور نہرنا اُنکا برابر ہی اپنے خیال میں اپنے نہیں بہت اچھا سمجھتے ہیں اور رکن الد والد ولیدیں اپنا نام رکھتے ہیں *

The Traveller and the Grasshoppers.

۲۳۴ حکایت

مسافر اور ٹکڑی کی

ایک بد مزاج مسافر گرمی کے دنوں میں گھوڑے پر سوار چلا جاتا تھا * ٹکڑی کی آواز سے ایسا خفا ہوا اور غصے میں آیا کہ

گھوڑے سے اُتر کے چاہا سبھونکو مار ڈالے • چنانچہ بعضونکو پاؤں کے تلے مل ڈالا اور بعضونکا کام چابک سے تمام کیا * الغرض ڈونکے مارنے میں اُسکا تمام دن کٹا اور شام کے وقت ایسا تھکا ماندہ اور مسست ہوا کہ پریشان ہو کر گھوڑے کو ایک درخت سے باندھہ اُسی جگہ درمیان شور انگیز کیدونکے جذبے شور سے وہ ایسا آزدہ ہوا تھا لیٹ رہا •

تجربہ

جو کوئی اُمید رکھتا ہی اور کوشش کرنا ہی کہ اس مگار اور فتنہ انگیز دنیا میں تمام آرام اور چین سے زندگانی کرے اُسکی اُمید کبھی پوری اور کوشش کبھی مٹ نہوگی •

The Eagle and the Rabbits.

۲۳۵ حکایت

گدھہ اور خرگوش کی

ایک گدھہ خرگوش کے گھونسلے سے کئی بچونکو جھپٹا مار کے لیگیا تا اپنے بچونکو کھلاوے • بچونکی ماں نہایت مذت وزاری سے اُن فرشتونکی دھائی دیکر جو بیگناہ اور مظلومونکی حمایت اور رعایت کرتے ہیں اُسے کہنے لگی کہ ان بیگناہوں پر رحم کرے اور کسی طرح کا ظلم اُنپر نہ کرے • پر اُس ظالم گدھہ نے بجائے مہربانی اور رحم کرنے کے دکھپاری ماں کے نالہ وزاری پر بھی اُنھونکے ٹھوڑے کپڑے * بہہ ظلم دیکھکے تمام خرگوش آپس میں جمع ہو کر

انتقام کے ارادے سے اُس درخت کی جڑ جسکے اوپر اُس گدھہ نے اشیانہ بنایا تھا کھودنے لگے • چنانچہ آخر کو وہ درخت بہلے ہی طوفان میں کہ اس کے بعد آیا گر پڑا • بعض گدھہ کے بچے گرنے کی اذیت سے مر گئے اور بعضوں کو شکاری جانور کھا گئے اُسی خرگوش کی نظر کے سامنے جانکے بچوں کو اُسے مار کے اُنہیں کھالیا تھا •

عبد ————— رت

ظلم کا درخت اگرچہ ظاہر دیکھنے میں مضبوط ہو لیکن مظالموں کی آہ و نالہ کے طوفان سے جڑ سے اکھڑ جاتا ہی *

The Partridge and the Hunting Dog

۲۳۶ حکایت

کبک اور شکاری کتے کی

کبکوں کی ایک جھنڈ نے شکاری آدمی اور کتے کے خوف سے ایک ستر یعنی ایک قسم کے شکاری کتے کے ساتھ عہد موافقت کا باندھا تا وہ باہم درسنانہ سلوک کریں * ستر اپنے دلمیں یہہ سمجھکر راضی ہوا کہ کوئی ہمارے وفادار کتوں سے اُنہیں چھپونیکا نہیں کیونکہ اس زمانے کے کتوں کو یہہ تعلیم و تلقین کی گئی ہی کہ جب شکار کے وقت اُنہوں کو کبکوں کے اُس پاس لاویں تو وہیں دم بخود ہو کے ٹھٹک جاویں اور ایک قدم آگ نہ بڑھایں * جبکہ یہہ عہد نامہ دستخط اور گواہی سے خوب اُسقرار

کیا گیا اُسکے تھوڑے دن کے بعد اُسی کبکونکے جھنڈے نے اُن
 شکاری آدمیوں اور کتوں کو میدان میں بازی کرتے دیکھا •
 کتے کبکونکو دیکھتے ہی موافق اُس تعلیم کے جو اُنہیں دی گئی
 تھی تھوڑے ہو رہے • کُتک بیچارے مادے یہ دیکھ کر بہت
 خوش ہوئے کہ کتے اپنے قول قرار کے پورے ہیں لیکن یہ
 بات دے نہ سمجھے کہ کتوں کا کہنا رہنا اُنکے لیئے کچھ فائدہ
 نہ کرنا تھا صرف اُن شکاریوں کے لیئے جو اُنہیں بندوق سے مارا چاہتے
 ہیں فائدہ ہی *

تذکرہ ————— دیہ

اُس عہد و پیمان کی پایداری کی کچھ اُمید نہیں ہی جو
 خوب سمجھے بوجھک طرفین سے باندھے نہیں گئے ہیں • یا اُس
 قول و قرار کا کچھ اعتبار نہیں جو سمجھے کے نہیں کرتے
 ہیں •

The Lame and the Blind Man.

۲۳۷ حکایت

لنگڑے اور اندھے آدمی کی

ایک اندھا اور ایک لنگڑا آدمی آپس میں ہمسائے تھے اِن کا
 ایک ہی رقت میں اُنہوں کو ایسی ضرورت پیش آئی کہ دونوں کو
 ایک ہی جگہ جانا پڑا • اُنہوں نے آپس میں ایک دوسرے کی
 مدد گاری اور فائدہ کے لیئے یہ قول و قرار کیا کہ جو اندھا آدمی
 کندھا اور پانوں سالم اور صحیح رکھتا ہی اپنے لنگڑے رفیق کو

کندھ پر لیکر جاے اور لنگڑا چونکہ بیذا ہی اندھ کو راہ بتلاوے
خیر اُس طرح سے وے دونوں اپنے مقصد کو بخوبی پہنچے اور
خوشی سے پھر گھر آئے •

حکمہ ————— ت

دنیا کے لوگ ایک دوسرے کی طرف محتاج ہیں اسلئے بے
مہد دوسرے کے کسی کام نہیں نکلتا ہی *

The Three pretended Penitents.

۲۳۸ حکایت

تین دعویدار قائب کی

ایک بھیڑیا اور لومڑی اور گدھا تینوں بسبب اُن گناہوں کے
کہ اگلے زمانے میں اُنہوں نے کئے تھے نہایت نادم اور پشیمان
ہوئے اور یہ ارادہ کیا کہ سب اپنی اپنی تقصیروں کا ایک دوسرے کے
سامنے اقرار کریں •

پہلے بھیڑیا کہنے لگا کہ ایک مرتبہ میں نے لہو کے جوش میں
ایک موٹی سونہی کو مارا تھا پروہ اُس قتل کے لایق تھی کیونکہ
وہ بد ذات جانور بارہ بچے رکھتی تھی جنہیں خوک خانہ میں
بھوکھوں مرتے چھوڑ کر اپنا پیٹ ایک ہمسائے کے جنگل میں
جا کے ہر قسم کے کھانے سے بھرتی تھی • یہی ایسے کم نعت
جانور کا مار ڈالنا میرے نزدیک بہت ثواب تھا کیونکہ وے
بچے مارے مستمند بچے اپنی اذیت اور درد سے آزاد ہو رہے، اور

اسی خیال سے مینے اُن بچوں کو بھی مار ڈالا کہ نہ رہینگے نہ دکھ سہینگے • یہ کہتے ہوئے بھیڑیا آنکھوں میں آنسو بہہ لایا اور یوں بولا کہ مجھے برا درد ہوتا ہے جسوقت میں اُسکا خیال کرتا ہوں •

لومڑی سنا کہ کہنے لگی او میرے سچے صوم دل کے دوست مت رو تیری نیت اُن دونوں کاموں میں درست اور نیک تھی کیونکہ تو نے اُس مادہ سورنی کو فقط اِس لئے مارا کہ اُس نے اپنے بچوں کی پرورش و خیر دہی نہ کی اور اُن بچوں کو صرف اِس لئے تاوے مستمند مادرِ مردہ مصیبت سے یقیمی اور بچپارگی کی آزاد ہوں •

اب میدی گنہگاری کا حال سن کہ مینے ایک برا گناہ اور سخت ظالم کیا ہے کیونکہ ظالم اور غارت گروں کے ساتھ مینے ایک بار ایک بڑے شاہانہ مرغ کو جسوقت وہ مرغیوں کے ساتھ بانگ دیتا تھا پکڑا اور اُسکے سر کو کاٹا • اگرچہ اُس نے مجھے آزر دے بھی کیا تھا اور بار بار اپنے فخر اور شور و غل سے مجھے اُس کام پر بزور لایا تھا کیونکہ وہ اتر کے بڑی شیشی سے چلتا اور شور مچاتا اور ایسا ہنگامہ کرتا اور چلانا کہ ہمسائے کے لوگ اُسکے سبب سے صدمے نہ پاتے •

سوائے اُسکے اور دوسری خطا جو مینے کی (اگر وہ نقصان دہ نہ کہی جائے) یہ تھی کہ جب مرغیاں نہایت چلیں اور چنگھارت لگیں اور میری جان تک میں اُنی اپنی جان بچانیک لئے (خدا مجھے بخشے) لاچار ہو کے بی مرغیوں کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا جو میاں مرغ سے کیا تھا • بعد اِس اقرار کے وہ لومڑی گریہ وزاری اپنے برے کاموں کے سبب سے کرنے اور رونے

لڳي * اُسکي تسلي اور تسکين کي ليئي بهيڙيا يوں بولا. او نيڪ بي بي لومڙي چپ رهو ڪيون روتِي هونم نِے مطابق انصاف اور عدالت کي اُس بد ذات اور شوري مَرغ کي ساڻه سلوک اور ڪام ڪيا اور جو تم نِے اُن کستاخ ڪار اور بيخيا مرغيدونکي حق ميں ڪيا فقط وه تمهاري جان بچانديک ليئي تها کسطوح کوئي راستباز نيڪبخت لومڙي اُسکي سوا اور ڪجهه کرسکتِي بهيڙيا اور لومڙي آپس کي تسلي او تشفي مِے فارغ هونءُ *

گدھا ڪهن لگا ڪه ميں البتہ اقرار ڪرونگا ڪه ايلڪ دن ميڻه اپنے ميڻاں کي پالان مِے تهرڙي گاس نڪال کي ڪهاڻي تهي جسکي سبب مِے اُمنہ سخت سردِي ڪهاڻي پَر ميڻاں اسوقت مارے بهوڪه کي مرتا تها * اب مهرباني مِے ميرا انصاف اور تجويز ڪرو * بهيڙيا بيزار هو کي ڪهن لگا ايسي تقصير وگذاه اور شفقت ومهرباني کي اُميد اِي بد ذات تون ايسا ڪام ڪيا تها ڪه اُس آدمي کي جان ڪا خطره تها * لومڙي بولي سچ هي ايسے سخت جريمه وگذاه کي بات ميڻه اپني عمر ميں نهين سني تهي * آخر ڪو بهه دونوں لومڙي اور بهيڙي نِے اُس بيچارے گدھ ڪو پهاڙا اور ڪهايا *

خبر

جهڻا حاکم ظالم هو اور خود غرض لوگ اپنے اور دوسروں کي مقدمه کي تجويز اور بچار ڪريں وهان اُميد انصاف کي ڪبهي نه هونگي *

The Disappointed Milk-maid.

۲۳۹ حکايت

محرور گوان کي

ايڪ گوان ايڪ دودھه کي مٽکي سر پر ليئي بازار ڪو بيهي

(۲۱۱)

جاتی تھی * اٹھائے راہ میں اس خیال دور و دراز میں پڑی کہ یہ دودھ جو میرے سر پر ہی اگر ذری ہوشیاری سے اس سرمائے کو میں کام میں لاؤں تو بہت دولت حاصل ہوگی کیونکہ اُس دودھ کو میں نقد روپے میں بیچوں گی پھر اُس روپے سے اتنے خریدوں گی جسکے وسیلے سے میں جلد بہت سے چوزوں یعنی مرغ بچوں کی مالک ہوں گی * اور تب آسانی سے ایک بار بڑا کارخانہ مرغیوں کا میرے ہاتھ میں ہوگا • اُسکے بعد اُنکو جلد بیچکے ایک سوڑ کا بچہ مول لونگی جو خوب کھلانے پلانے کے بعد جلد ایک موٹا سوڑ ہوگا اور تب یہ سوڑ بیچکے ایک گائے اور ایک گائے کا بچہ لونگی • اور اُسوقت واہ رے مجھے بہت سے اچھے اچھے لوگ پیار کریں گے * اس مزے کی بات سے اُس گوالر کے سونے ایک ایسی چکپھیری لی کہ وہ مذکی دودھ کی جو سرمایہ سارے اُس سوداے خام کے تھی اندھی ہو کے گر پڑی اور سارا دودھ بھینگیا جسکی موج میں وہ اتنے اور مرغ اور گائے اور گائے کا بچہ اور پیار کرنے والے سب کے سب بھگینے •

نہد—————یہ

وے جو خیال ہی میں پلاؤ پکاتے ہیں اپنے خشک ٹکڑے سے بھی بسا اوقات محروم کیئے جاتے ہیں •

تمام شد

